

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ [سورة القمر ۱۷]

”اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

بصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن
لاہور - پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ اطِيعُوا اللّٰهَ
وَاطِيعُوا الرَّسُوْلَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ
محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق **بیت القرآن** رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ وَمَا لِي 23 ﴾ پارہ نمبر 23
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدرثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	اپریل 2014
پبلشر	”بیت القرآن“ پاکستان
ہدیہ	70 روپے

پبلشر نوٹ

- 1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور ہائڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
- 2 ”بیت القرآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد متمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔
فون: 042-37320318 ٹیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اردو بازار، کراچی۔
فون: 021-32629724 ٹیکس: 021-32633887

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 0092-42-11173711 ایکسٹینشن: 115

ٹیکس: 0092-42-11173711 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل: Info@bait-ul-quran.org

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔
 ❶ ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحے کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث بار بار سن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔ تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحے کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن نہیں میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

❷ سامنے والے صفحے پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحے پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن نہیں میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ

الَّذِي فَطَرَنِي

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿22﴾

أَتَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

إِنْ يُرِيدَنَّ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ

لَا تُغْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿23﴾

إِنِّي إِذَا أَلْفَيْ ضَلَلٍ مُبِينٍ ﴿24﴾

إِنِّي أَمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

فَاسْمَعُونَ ﴿25﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۗ

قَالَ يَلَيْتُ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿26﴾

بِمَا غَفَرْتُ لِي رَبِّي

اور مجھے کیا ہے (کہ) میں عبادت نہ کروں

(اسکی) جس نے مجھے پیدا کیا

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿22﴾

کیا میں بنا لوں اس کے سوا (ایسے) معبود

(کہ) اگر رحمان ارادہ کرے میرے ساتھ کسی نقصان کا

(تو) نہیں کام آئے گی میرے انکی سفارش کچھ بھی

اور نہیں وہ چھڑا سکیں گے مجھے۔ ﴿23﴾

بیشک میں اس وقت یقیناً کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ ﴿24﴾

بے شک میں ایمان لایا ہوں تمہارے رب پر

سو مجھ سے سنو۔ ﴿25﴾ کہا گیا تو داخل ہو جا جنت میں

اس نے کہا اے کاش میری قوم (کے لوگ) جان لیتے۔ ﴿26﴾

اس (بات) کو کہ بخش دیا مجھے میرے رب نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل و نهار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
أَعْبُدُ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
إِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُرْجَعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
أَتَتَّخِذُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يُرِيدَنَّ	: ارادہ، مرید، مراد۔
بِضُرٍّ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
تُغْنِي	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
شَفَاعَتُهُمْ	: شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
ضَلَلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
مُبِينٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
أَمَنْتُ	: ایمان، مؤمن، امن۔
فَاسْمَعُونَ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
قِيلَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال رزّیں۔
غَفَرَتْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

وَمَا لِي	لَا أَعْبُدُ	الَّذِي	فَطَرَنِي ①	وَا
اور کیا (ہے)	مجھ کو	(کہ) میں عبادت نہ کروں	(اسکی) جس نے مجھے پیدا کیا اور	

إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ ②	ء	أَتَّخِذُ	مِنْ دُونِهِ ③	الِهَةَ ④
اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	کیا	میں بنا لوں	اس کے سوا	(ایسے) معبود

إِنْ	يُردُّنِ ④	الرَّحْمَنُ	بِضُرِّ ⑤	لَا تُغْنِ ⑥
اگر	وہ ارادہ کرے میرے ساتھ	رحمان	کسی نقصان کا	(تو) نہیں کام آئے گی

عَنِّي	شَفَاعَتُهُمْ	وَأَ شَيْئًا	لَا يُنْقِذُونَ ④	إِنِّي
مجھ سے	انکی سفارش	کچھ بھی اور	نہیں وہ سب چھڑا سکیں گے مجھے	بیشک میں

إِذَا ⑦	لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ④	إِنِّي	أَمَنْتُ	بِرَبِّكُمْ
اس وقت	یقیناً کھلی گمراہی میں	بیشک میں	میں ایمان لایا ہوں	تمہارے رب پر

فَاسْمَعُونَ ④	قِيلَ	ادْخُلِ	الْجَنَّةَ ⑥	قَالَ	يَلَيْتَ
سو تم سب سنو مجھ سے	کہا گیا	تو داخل ہو جا	جنت (میں)	اس نے کہا	اے کاش

قَوْمِي	يَعْلَمُونَ ⑥	بِمَا	غَفَرَ	لِي	رَبِّي
میری قوم	وہ سب جانتے	(اس) کو کہ	بخش دیا	مجھ کو	میرے رب نے

ضروری وضاحت

① اگر فعل کے آخر میں **ی** آئے تو فعل اور اس **ی** کے درمیان **ن** کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ② **تُرْجَعُونَ** پر پیش اور آخر سے پہلے **ز** میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں **ء** واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ④ یہ اصل میں **يُردُّنِي**، **لَا يُنْقِذُونِي** اور **فَاسْمَعُونِي** تھا آخر سے **ی** تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ⑤ **ذُئِلَ** حرکت میں **ا** م کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اور **ء** مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ **إِذَا** کا ترجمہ جب اور **إِذَا** کا ترجمہ تب یا اس وقت ہوتا ہے۔

وَجَعَلْنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ

مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ

وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

فَإِذَا هُمْ خُمُودُونَ ﴿٢٩﴾

يَحْسُرَةَ عَلَى الْعِبَادِ ۚ

مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ

أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ

أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾

اور اس نے بنایا مجھے معزز لوگوں میں سے۔ ﴿٢٧﴾

اور ہم نے نہیں اتارا اس کی قوم پر

اس کے بعد کوئی لشکر آسمان سے

اور نہ تھے ہم اتارنے والے ہی۔ ﴿٢٨﴾

نہیں تھی مگر ایک چیخ

پس اچانک وہ سب بجھے ہوئے تھے۔ ﴿٢٩﴾

ہائے افسوس (ان) بندوں پر

(کہ) نہیں اتارا ہا ان کے پاس کوئی رسول

مگر تھے وہ اسکے ساتھ استہزاء کرتے رہے۔ ﴿٣٠﴾

کیا نہیں انہوں نے دیکھا (کہ) کتنی

ہم نے ہلاک کر دیں ان سے پہلے امتیں

کہ بے شک وہ ان کی طرف نہیں لوٹیں گے۔ ﴿٣١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ :	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
الْمُكْرَمِينَ :	کرم، اکرام، تکریم، محترم و کرم۔
أَنْزَلْنَا :	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
عَلَى :	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَوْمِهِ :	قوم، قومیت، اقوام۔
بَعْدِهِ :	بعد از طعام، بعد از نماز عشاء۔
السَّمَاءِ :	کتب سماویہ، ارض و سما۔
إِلَّا :	إلا ما شاء الله، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔
يَحْسُرَةَ :	حسرت۔
يَسْتَهْزِءُونَ :	استہزاء کرنا۔
يَرَوْا :	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
أَهْلَكْنَا :	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
قَبْلَهُمْ :	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْقُرُونِ :	قرون اولی۔
إِلَيْهِمْ :	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَرْجِعُونَ :	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

وَجَعَلَنِي ¹	مِنَ الْمُكْرَمِينَ ²⁸	وَمَا	أَنْزَلْنَا	عَلَى قَوْمِهِ
اور اس نے بنایا مجھے	معزز لوگوں میں سے	اور نہیں	ہم نے اتارا	اس کی قوم پر

مِنْ بَعْدِهِ ²	مِنْ جُنْدٍ ²	مِنَ السَّمَاءِ	وَمَا	كُنَّا	مُنزِلِينَ ²⁸
اس کے بعد	کوئی لشکر	آسمان سے	اور نہ	تھے ہم	اُتارنے والے (ہی)

إِنْ ⁴	كَانَتْ ⁵	إِلَّا	صَيْحَةً وَاحِدَةً ⁵	فَإِذَا ⁶	هُمُ
نہیں	تھی	مگر	ایک چیخ	پس اچانک	وہ سب

خُذُونَ ²⁹	يَحْسِرَةً ⁵	عَلَى الْعِبَادِ ³	مَا	يَأْتِيهِمْ
سب بچھے ہوئے (تھے)	ہائے افسوس	(ان) بندوں پر	(کہ) نہیں	وہ آتا رہا ان کے پاس

مِنْ رَسُولٍ ²	إِلَّا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ ³⁰
کوئی رسول	مگر	تھے وہ سب	اسکے ساتھ	وہ سب استہزاء کرتے رہے

أَلَمْ	يَرَوْا ⁷	كَمْ	أَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
کیا نہیں	ان سب نے دیکھا (کہ)	کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے

مِنَ الْقُرُونِ ²	أَنْتَهُمْ	إِلَيْهِمْ	لَا يَرْجِعُونَ ³¹
اُمّتیں	کہ بے شک وہ	ان کی طرف	نہیں وہ سب لوٹیں گے

ضروری وضاحت

① فعل کے ساتھ اگر جی لگانی ہو تو درمیان میں ن کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ان کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ ت فعل کے آخر میں اور ۶ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ اِذَا کا ترجمہ جب یا اچانک اور اِذَا کا ترجمہ تب ہوتا ہے۔ ⑦ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

وَأَنْ كُلُّ لَمَّا جَمِيعٌ

لَدَيْنَا مُحَضَّرُونَ ﴿٣٢﴾

وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ﴿٣٤﴾

أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا

حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ

مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ﴿٣٥﴾

وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ﴿٣٥﴾

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾

سُبْحَانَ الَّذِي

اور نہیں ہے کوئی مگر سب کے سب

ہمارے پاس حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿٣٢﴾

اور ایک نشانی ان کے لیے مردہ زمین ہے

ہم نے زندہ کر دیا اسے اور ہم نے نکالا اس سے

دانہ (یعنی اناج) تو اس میں سے وہ کھاتے ہیں۔ ﴿٣٣﴾

اور ہم نے بنائے اس میں کئی باغ

کھجوروں اور انگوروں سے

اور ہم نے پھاڑ نکالے (جاری کیے) ان میں چشمے۔ ﴿٣٤﴾

تاکہ وہ کھائیں اس کے پھل سے

حالانکہ نہیں بنایا اسے ان کے ہاتھوں نے

تو (بھلا) کیا وہ شکر نہیں کرتے۔ ﴿٣٥﴾

پاک ہے وہ (ذات) جس نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

کُلُّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل تعداد۔
جَمِيعٌ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
مُحَضَّرُونَ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
الْأَرْضُ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الْمَيْتَةُ	: موت و حیات، میت۔
أَحْيَيْنَاهَا	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
أَخْرَجْنَا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
حَبًّا	: حبہ حبہ پائی پائی۔ حبّ کبد نوشادری۔
فَمِنْهُ	: مخائب، من وعن، من حیث القوم۔
يَأْكُلُونَ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
نَخِيلٍ	: نخلستان۔
ثَمَرِهِ	: ثمر، ثمرات۔
عَمِلَتْهُ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
أَيْدِيهِمْ	: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
يَشْكُرُونَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
سُبْحَانَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

و	إِنْ ^①	كُلُّ	لَمَّا ^②	جَمِيعٌ	لَدَيْنَا
اور	نہیں	کوئی	مگر	سب کے سب	ہمارے پاس

مُحَضَّرُونَ ^③	وَآيَةٌ ^④	لَهُمْ	الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ^④
سب حاضر کیے جانے والے	اور ایک نشانی	ان کے لیے	مرده زمین (ہے)

أَحْيَيْنَاهَا ^⑤	وَ	أَخْرَجْنَا ^⑤	مِنْهَا	حَبًّا	فَمِنْهُ
ہم نے زندہ کر دیا ہے	اور	ہم نے نکالا	اس سے	دانہ (یعنی اناج)	تو اس میں سے

يَأْكُلُونَ ^{③③}	وَ	جَعَلْنَا ^⑤	فِيهَا	جَنَّتِ ^④	مِنْ تَخِيلٍ
وہ سب کھاتے ہیں	اور	ہم نے بنائے	اس میں	کئی باغ	کھجوروں سے

وَ	أَعْنَابٍ	وَ	فَجَرْنَا ^⑤	فِيهَا ^⑥	مِنَ الْعُيُونِ ^⑦
اور	انگوروں (سے)	اور	ہم نے پھاڑ نکالے (جاری کیے)	ان میں	چشمے

لِيَأْكُلُوا	مِنْ ثَمَرِهِ ^⑧	وَ	مَا	عَمِلْتُمْ ^④	أَيْدِيهِمْ ^⑧
تاکہ وہ سب کھائیں	اس کے پھل سے	حالانکہ	نہیں	بنایا ہے	ان کے ہاتھوں نے

أَفَلَا	يَشْكُرُونَ ^{③⑤}	سُبْحَانَ	الَّذِي
تو (بھلا) کیا نہیں	وہ سب شکر کرتے	پاک (ہے)	(وہ ذات) جس نے

ضروری وضاحت

① **إِنْ** کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اگر اس کے بعد **إِلَّا** ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ② **لَمَّا** کا اصل ترجمہ جب ہوتا ہے یہاں **لَمَّا إِلَّا** کے معنی میں ہے۔ ③ اسم کے شروع میں **مُد** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **قَاتَات** اور **نَت مَوْنَت** کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ **قَاتَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے **جزم** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ **هَاتَا** واحد مَوْنَت کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی آ جاتی ہے۔ ⑦ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا

مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ۚ

نَسَلْنَا مِنْهُ النَّهَارَ فَذَا هُمْ

مُظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ۖ

ذَلِكَ تَقْدِيرُ

الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾

وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ

حَتَّىٰ عَادَ

كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾

جوڑے پیدا کیے وہ سب کے سب

ان میں سے (بھی) جو اگاتی ہے زمین اور خود ان سے

اور ان چیزوں سے جنہیں وہ نہیں جانتے۔ ﴿36﴾

اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے (کہ)

ہم کھینچ لیتے ہیں اس میں سے دن کو تو اچانک وہ

اندھیرے میں رہ جانے والے ہوتے ہیں۔ ﴿37﴾

اور سورج چل رہا ہے اپنے مقرر راستے پر

یہ (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے

نہایت غالب خوب جاننے والے کا۔ ﴿38﴾

اور چاند ہم نے مقرر کر دیں ہیں اس کی منزلیں

یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) وہ دوبارہ ہو جاتا ہے

پرانی کھجور کی ٹیڑھی ٹہنی کی طرح۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْأَزْوَاجَ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
تُنْبِتُ	: نباتات و جمادات۔
الْأَرْضُ	: ارض و سماء، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔
أَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔
اللَّيْلُ	: لیل و نہار، لیلیۃ القدر۔
مُظْلِمُونَ	: ظلمت، بحر ظلمات۔
تَجْرِي	: جاری، اجرا۔
لِمُسْتَقَرٍّ	: مستقر، قرار گاہ (چھاوٹی)۔
تَقْدِيرُ	: مقدار، بقدر ضرورت، تقدیر۔
الْعَلِيمِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
مَنَازِلَ	: منزل، منازل۔
حَتَّىٰ	: حتیٰ کہ، حتیٰ الامکان، حتیٰ الواسع۔
عَادَ	: اعادہ، عود کر آنا۔
كَالْعُرْجُونِ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
الْقَدِيمِ	: آثار قدیمہ، جدید و قدیم۔

خَلَقَ	الْأَزْوَاجَ ^①	كُلَّهَا	مِمَّا ^②	تُنْبِتُ ^③	الْأَرْضُ
پیدا کیے	جوڑے	وہ سب	(ان) میں سے (بھی) جو	اُگاتی ہے	زمین

وَ	مِنْ أَنْفُسِهِمْ	وَ	مِمَّا ^②	لَا يَعْلَمُونَ ^{③⑥}
اور	خود ان سے	اور	(ان چیزوں) سے جنہیں	نہیں وہ سب جانتے

وَ	آيَةً ^{③④}	لَهُمْ	الَّيْلُ ^⑤	نَسَلَهُ	مِنْهُ
اور	ایک نشانی	ان کے لیے	رات (ہے)	(کہ) ہم کھینچ لیتے ہیں	اس میں سے

النَّهَارَ	فَإِذَا ^⑤	هُمْ	مُظْلَمُونَ ^{⑥⑦}	وَ
دن کو	تو اچانک	وہ سب	سب اندھیرے میں رہ جانے والے (ہوتے ہیں)	اور

الشَّمْسُ	تَجْرِي ^③	لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ^⑥	ذَلِكَ ^⑦	تَقْدِيرُ
سورج	چل رہا ہے	اپنے مقرر راستے پر	یہ	اندازہ ہے

الْعَزِيزِ ^⑧	الْعَلِيمِ ^⑧	وَالْقَمَرَ	قَدَرْنَاهُ	مَنَازِلَ
نہایت غالب	خوب جاننے والے کا	اور چاند	ہم نے مقرر کر دیں ہیں اس کی	منزلیں

حَتَّى	عَادَ	كَالْعُرْجُونِ	الْقَدِيمِ ^⑨
یہاں تک کہ	وہ دوبارہ ہو جاتا ہے	کھجور کی ٹیڑھی ٹہنی کی طرح	پرانی

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② مقدار دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ③ علامت ت اور ④ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑥ لَهَا میں لہ اور هَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اپنے کیا گیا ہے۔ ⑦ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا الشَّمْسُ يَتَّبِعِي لَهَا

أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ

وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا

ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِكِ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ

مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾

وَإِنْ نَشَاءُ نُغْرِقْهُمْ

فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ

وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿٤٣﴾

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا

نہ سورج، لائق ہے اسکے لیے (یعنی سورج کے لیے ممکن نہیں)

کہ وہ جا پکڑے چاند کو

اور نہ رات پہل کرنے والی ہے دن سے

اور سب (اپنے اپنے) مدار میں تیرتے پھرتے ہیں۔ ﴿٤٠﴾

اور ایک نشانی انکے لیے (یہ ہے) کہ بیشک ہم نے سوار کیا

ان کی اولاد کو بھری کشتی میں۔ ﴿٤١﴾

اور ہم نے پیدا کیں انکے لیے اسکی مثل (اور سواریاں)

جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ ﴿٤٢﴾

اور اگر ہم چاہیں (تو) ہم غرق کر دیں انہیں

پھر نہ کوئی ان کا فریاد رس ہوگا

اور نہ وہ چھڑائے جائیں گے۔ ﴿٤٣﴾

مگر ہماری طرف سے رحمت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الشَّمْسُ	: شمس و قمر، نظام شمسی، شمس تو انائی۔
الَّيْلُ	: لیل و نہار، لیلیۃ القدر۔
سَابِقُ	: سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل و نہار۔
حَمَلْنَا	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
ذُرِّيَّتَهُمْ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
خَلَقْنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مِثْلِهِ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
نَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
نُغْرِقْهُمْ	: غرق، غرقاب، مستغرق۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔
رَحْمَةً	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
مِنَّا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

لَا الشَّمْسُ	يَنْبَغِي ^①	لَهَا	أَنْ	تُذْرِكَ ^②	الْقَمَرَ	وَ
نہ سورج	لائق ہے	اس کے لیے	کہ	وہ جا پکڑے	چاند (کو)	اور

لَا اللَّيْلُ	سَابِقُ ^③	النَّهَارِ	وَ	كُلُّ	فِي فَلَكَ
نہ رات	پہل کرنے والی ہے	دن سے	اور	سب	مدار میں

يَسْبَحُونَ ^④	وَ	آيَةٌ ^②	لَهُمْ	أَقَا ^④
وہ سب تیرتے پھرتے ہیں	اور	ایک نشانی	ان کے لیے	(یہ ہے) کہ بے شک ہم نے

حَمَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُمْ	فِي الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ^⑤	وَ خَلَقْنَا
ہم نے سوار کیا	ان کی اولاد (کو)	بھری کشتی میں	اور ہم نے پیدا کیں

لَهُمْ	مِنْ مِّغْلِهِ	مَا	يَرْكَبُونَ ^⑥	وَإِنْ
ان کے لیے	اسکی مثل سے	جن (پر)	وہ سب سوار ہوتے ہیں	اور اگر

نَشَأُ	نُغْرِقُهُمْ	فَلَا صَرِيحٌ ^⑤	لَهُمْ	وَلَا
ہم چاہیں	ہم غرق کر دیں انہیں	پھر نہ کوئی فریاد رس ہوگا	ان کا	اور نہ

هُمْ يُنْقَدُونَ ^⑦	إِلَّا	رَحْمَةً ^②	مِنَّا
وہ سب چھڑائے جائیں گے	مگر	رحمت	ہماری طرف سے

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کہے تے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اور ③ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ سابق مذکر ہے اور اسکا تعلق اللَّيْلُ سے ہے جو اردو زبان میں مؤنث ہے، اس لیے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔ ⑤ اَقَا اور اَصْل اَنْ + کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ هُمْ اور يہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑧ اگر ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا

مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ

مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ

إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا

مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطِعِمُ

مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَنْطَعِمَهُ ۗ

اور ایک مدت تک فائدہ پہنچانے کی وجہ سے۔ ﴿44﴾

اور جب ان سے کہا جائے تم بچو (اس عذاب سے)

جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿45﴾

اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی

ان کے رب کی نشانیوں میں سے

مگر وہ (بیشہ) ہوتے ہیں ان سے منہ پھیرنے والے۔ ﴿46﴾

اور جب ان سے کہا جائے (کہ) خرچ کرو

اس میں سے جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے

(تو) کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

(ان) سے جو ایمان لائے کیا ہم کھلائیں (اُسے)

جسے اگر اللہ چاہتا کھلا دیتا اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَتَاعًا	: متاع کارواں، مال و متاع۔
إِلَىٰ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قِيلَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
أَيْدِيكُمْ	: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
خَلْفَكُمْ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
تُرْحَمُونَ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
إِلَّا	: إِلَّا ماشاء اللہ، إِلَّا قلیل، إِلَّا یہ کہ۔
مُعْرِضِينَ	: اعراض کرنا۔
اتَّقُوا	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
رَزَقَكُمْ	: رزق، رزاق، رازق۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
آمَنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔
نُطِعِمُ	: قیام و طعام، بعد از طعام۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

وَمَتَاعًا	إِلَى حِينٍ ①	وَإِذَا	قِيلَ	لَهُمْ
اور فائدہ پہنچانے کی وجہ سے	ایک مدت تک	اور جب	کہا جائے	ان سے

اتَّقُوا	مَا	بَيْنَ أَيْدِيكُمْ	وَمَا	خَلْفَكُمْ
تم سب بچو	جو	تمہارے ہاتھوں کے درمیان (یعنی سامنے)	اور جو	تمہارے پیچھے (ہے)

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ ②	وَمَا	تَأْتِيَهُمْ ③	مِنْ آيَةٍ ④
تا کہ تم	تم سب پر رحم کیا جائے	اور نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی نشانی

مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا	كَانُوا	عَنْهَا	مُعْرِضِينَ ⑤
انکے رب کی نشانیوں میں سے مگر	وہ سب (ہمیشہ) ہوتے ہیں	ان سے	سب منہ پھیرنے والے

وَإِذَا ④	قِيلَ	لَهُمْ ⑤	أَنْفِقُوا	مِمَّا	رَزَقَكُمْ اللَّهُ ⑥
اور جب	کہا جائے	ان سے	تم سب خرچ کرو	(اس) میں سے جو	رزق دیا ہے تمہیں اللہ نے

قَالَ ⑥	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لِلَّذِينَ	أَمَنُوا
(تو) کہتے ہیں	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	(ان) سے جو	سب ایمان لائے

أَ	نُطِعِمُ	مَنْ	لَوْ	يَشَاءُ	اللَّهُ	أَطَعَمَهُ ⑦
کیا	ہم کھلائیں (اُسے)	جسے	اگر	وہ چاہتا	اللہ	(تو) کھلا دیتا اُسے

ضروری وضاحت

① ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ② علامت ت مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑤ لَهُمْ میں لے دراصل لے تھامیہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لے کیا گیا ہے۔ ⑥ قَالَ فعل ماضی ہے اس کا ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ ⑦ فعل کے ساتھ اگر علامت ء آئے تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾

نہیں (ہو) تم مگر واضح گمراہی میں۔ ﴿٤٧﴾

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ

اور وہ کہتے ہیں کب (پورا ہوگا) یہ وعدہ

إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُونَ

اگر ہو تم سچے۔ ﴿٤٨﴾ نہیں وہ انتظار کر رہے

إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ

مگر ایک زوردار آواز (چخ) کا (جو) انہیں آپکڑے گی

وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾

جبکہ وہ (آپس میں) جھگڑ رہے ہوں گے۔ ﴿٤٩﴾

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا

پھر نہ وہ طاقت رکھیں گے کسی وصیت کی اور نہ

إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾

اپنے گھروالوں کی طرف وہ واپس جا سکیں گے۔ ﴿٥٠﴾

وَنُفَعًا فِي الصُّورِ

اور صور میں پھونکا جائے گا

فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ

تو اچانک وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف

يَنْسِلُونَ ﴿٥١﴾

تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے۔ ﴿٥١﴾

قَالُوا يَا وَيْلَنَا

وہ کہیں گے ہائے افسوس ہم پر (یعنی ہائے ہماری بربادی)

كَسْنَا بَعَثْنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا سَمِعَتْ

کس نے ہمیں اٹھادیا ہماری سونے کی جگہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَلَالٍ	: ضلالت و گمراہی۔
مُبِينٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الْوَعْدُ	: وعدہ، وعید، مسخ موعود۔
صَادِقِينَ	: صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
يَنْظُرُونَ	: انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
تَأْخُذُهُمْ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَخِصِّمُونَ	: مخاصمت۔
يَسْتَطِيعُونَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔
تَوْصِيَةً	: وصیت، وصی، آخری وصیت۔
أَهْلِهِمْ	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
يَرْجِعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
نُفَعًا	: نفع، اولیٰ، نفاخ، نفع۔
الصُّورِ	: صور پھونکنا، صور اسرافیل۔
قَالُوا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال رزّیں۔
بَعَثْنَا	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
مَّرْقَدِنَا	: مرقد (قبر، مزار)۔

إِن أَنْتُمْ ^①	إِلَّا	فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ^{④7}	وَيَقُولُونَ	مَتَى
نہیں ہوتے	مگر	واضح گمراہی میں	اور وہ سب کہتے ہیں	کب (پورا ہوگا)

هَذَا الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ ^{④8}	مَا	يَنْظُرُونَ	إِلَّا
یہ وعدہ	اگر	ہوتم	سب سچے	نہیں	وہ سب انتظار کر رہے	مگر

صَيْحَةً وَآجِدَةً ^②	تَأْخُذُهُمْ ^②	وَ ^③	هُمْ	يَخْصِمُونَ ^{④9}
ایک زوردار آواز کا	(جو) آپکڑے گی انہیں	جبکہ	وہ سب	وہ سب جھگڑ رہے ہوں گے

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ^④	تَوْصِيَةً ^{⑤②}	وَلَا	إِلَىٰ أَهْلِهِمْ
پھر نہ وہ سب طاقت رکھیں گے	کسی وصیت کی	اور نہ	اپنے گھر والوں کی طرف

يَرْجِعُونَ ^ع ^{⑤0}	وَنَفْعٍ	فِي الصُّورِ	فَإِذَا ^⑥	هُمْ
وہ سب واپس جا سکیں گے	اور پھونکا جائے گا	صور میں	تو اچانک	وہ سب

مِنَ الْأَجْدَاثِ	إِلَىٰ رَبِّهِمْ	يَنْسِلُونَ ^{⑤1}	قَالُوا ^⑦
قبروں سے	اپنے رب کی طرف	وہ سب تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے	وہ سب کہیں گے

يُؤْيِلَنَا	مَنْ	بَعَثَنَا ^⑥	مِنْ مَرْقَدِنَا سَبْتَةً
ہائے افسوس ہم پر	کس نے	ہمیں اٹھا دیا	ہماری سونے کی جگہ سے

ضروری وضاحت

① ان کے بعد اگر اسی جملے میں **إِلَّا** ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ② اور **تَمَوَّثُ** کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ **وَ** کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ اور قسم ہے بھی ہوتا ہے۔ ④ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَن** ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ **مَنْ** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **إِذَا** کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑦ **قَالُوا** فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ ⑧ فعل کے آخر میں **نَا** سے پہلے **زبر** ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے

هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾ إِنَّ كَانَتْ

إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَاذَا هُمْ جَمِيعٌ

لَدَيْنَا مٌحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾

فَالْيَوْمَ لَا تُظَلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا

وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ

الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فِكْهُونَ ﴿٥٥﴾

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ

عَلَى الْأَرَابِكِ مُتَّكِنُونَ ﴿٥٦﴾

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ

وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ ﴿٥٧﴾

یہ (وہی تو ہے) جس کا رحمان نے وعدہ کیا تھا

اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ ﴿٥٢﴾ نہیں وہ ہوگی

مگر ایک ہی چیخ تو اچانک وہ سب کے سب

ہمارے پاس حاضر کیے ہوئے ہونگے۔ ﴿٥٣﴾

پس آج ظلم نہیں کیا جائے گا کسی جان پر کچھ بھی

اور نہ تم بدلہ دیے جاؤ گے مگر (وہی) جو

تھے تم عمل کرتے۔ ﴿٥٤﴾ بے شک جنت والے

آج ایک شغل میں خوش ہیں۔ ﴿٥٥﴾

وہ اور انکی بیویاں (گھنے) سایوں میں

تختوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔ ﴿٥٦﴾

ان کے لیے اس میں (بہت) پھل ہے

اور انکے لیے (اس میں وہ ہے) جو وہ مانگیں گے۔ ﴿٥٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانفوق الفطرت۔
وَعَدَ	: وعدہ، وعید، مسخ، موعود۔
صَدَقَ	: صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
الْمُرْسَلُونَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
جَمِيعٌ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
مُحْضَرُونَ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
نَفْسٌ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
تُجْزَوْنَ	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے نیر۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانفوق الفطرت۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
أَزْوَاجُهُمْ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُتَّكِنُونَ	: تکیہ، گاؤ تکیہ۔
يَدْعُونَ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

هَذَا	مَا	وَعَدَ	الرَّحْمَنُ	وَصَدَقَ	الْمُرْسَلُونَ ^①	إِنْ ^②
یہ	جس کا	وعدہ کیا تھا	رحمان نے	اور سچ کہا تھا	سب رسولوں نے	نہیں

كَانَتْ ^③	إِلَّا	صَيْحَةً وَاحِدَةً ^③	فَإِذَا ^④	هُمْ	جَمِيعُهُ	لَدَيْنَا
وہ ہوگی	مگر	ایک ہی چیخ	تو اچانک	وہ سب	سب کے سب	ہمارے پاس

مُحَضَّرُونَ ^⑤	فَالْيَوْمَ	لَا	تُظَلَّمُ ^{⑤③}	نَفْسٌ ^⑥	شَيْئًا
حاضر کیے ہوئے (ہوں گے)	پس آج	نہیں	ظلم کیا جائے گا	کسی جان (پر)	کچھ بھی

وَلَا تُجْزَوْنَ ^⑤	إِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ ^{⑤④}
اور نہ تم سب بدل دیے جاؤ گے	مگر	(وہی) جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے

إِنَّ ^⑦	أَصْحَابَ الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِي شُغْلٍ ^⑥	فَكِهِونَ ^{⑤⑤}	هُمْ
بیشک	جنت والے	آج	ایک شغل میں	سب خوش (ہیں)	وہ سب

وَأَزْوَاجُهُمْ	فِي ظِلِّ	عَلَى الْأَرَابِطِ	مُتَّكُونَ ^{⑤⑥}	لَهُمْ ^⑧
اور انکی بیویاں	(گئے) سایوں میں	تختوں پر	سب ٹیک لگائے ہوئے (ہیں)	انکے لیے

فِيهَا	فَاكِهَةٌ ^③	وَ	لَهُمْ ^⑧	مَا	يَدْعُونَ ^{⑤⑦}
اس میں	پھل (ہیں)	اور	ان کے لیے	(وہ ہے) جو	وہ سب مانگیں گے

ضروری وضاحت

① مُرْسَلُونَ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ ؕ، ت اور ث مونث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑤ ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ذبل حرکت میں ام کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اِنْ تاکید کی علامت ہے۔ ⑧ لَهُمْ میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ ہو جاتا ہے۔

سَلَّمَ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿58﴾

﴿58﴾ سلام ہو، کہا جائے گا بے حد مہربان کی طرف سے

وَأَمْتَاوَا الْيَوْمَ

اور (مجرموں سے کہا جائے گا) تم الگ ہو جاؤ آج

أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿59﴾

اے مجرمو! ﴿59﴾

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ

کیا نہیں میں نے وصیت (تاکید) کی تھی تمہیں

يَبْنَئِي أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۚ

اے بنی آدم کہ تم عبادت نہ کرنا شیطان کی

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿60﴾

یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿60﴾

وَأَنْ اعْبُدُونِي ۗ

اور یہ کہ تم میری عبادت کرو

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿61﴾

یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿61﴾

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ

اور بلاشبہ یقیناً اس نے گمراہ کر دیا تم میں سے

جِبِلًّا كَثِيرًا ۗ

بہت سی مخلوق کو

أَقْلَمَ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿62﴾

تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے۔ ﴿62﴾

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

یہ ہے (وہ) جہنم جس کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلَّمَ	: سلام، سلامتی، سلامت۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قَوْلًا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال رزّیں۔	تَعْبُدُوا	: عباد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔
رَحِيمٍ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔	عَدُوٌّ	: عدوّ، اعداء، عداوت۔
أَمْتَاوَا	: امتیاز، ممتاز، امتیازی حیثیت۔	مُّبِينٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	صِرَاطٌ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
الْمُجْرِمُونَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	أَضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔
أَعْهَدُ	: عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔	كَثِيرًا	: کثرت، اکثر، کثیر۔
إِلَيْكُمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَعْقِلُونَ	: عقل، عاقل، معقول۔

سَلَّمَ قَوْلًا	مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ⁵⁸	وَ	امْتَاَزُوا
سلام (ہو)	بے حد مہربان رب (کی طرف) سے	اور	تم سب الگ ہو جاؤ

الْيَوْمَ أَيُّهَا	الْمُجْرِمُونَ ⁵⁹	أَلَمْ	أَعْهَدُ ²	إِلَيْكُمْ
آج	اے سب مجرمو!	کیا نہیں	میں نے وصیت کی تھی	تمہاری طرف

يَبْنِيْ اَدَمَ	أَنْ لَا	تَعْبُدُوا ³	الشَّيْطَانَ ⁴
اے بنی آدم	کہ نہ	تم سب عبادت کرنا	شیطان (کی)

إِنَّهُ لَكُمْ ⁵	عَدُوٌّ	مُبِينٌ ⁶⁰	وَ أَنْ ⁶	اعْبُدُونِي ⁷
یقیناً وہ تمہارے لیے	دشمن (ہے)	کھلا	اور یہ کہ	تم سب عبادت کرو میری

هَذَا صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ ⁶¹	وَ	لَقَدْ	أَضَلَّ
یہی راستہ (ہے)	سیدھا	اور	بلاشبہ یقیناً	اس نے گمراہ کر دیا

مِنْكُمْ	جِبَلًا كَثِيرًا ^ط	أَفَلَمْ ⁷	تَكُونُوا
تم میں سے	بہت سی مخلوق (کو)	تو (جہلا) کیا نہیں	تم سب تھے

تَعْقِلُونَ ⁶²	هَذِهِ	جَهَنَّمُ	الَّتِي
تم سب سمجھتے	یہ	(وہ) جہنم (ہے)	جس (کا)

ضروری وضاحت

① قَوْلًا کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں فَا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ لَكُمْ میں لَ دراصل لَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔ ⑥ اَنْ کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے ن کے نیچے زیر آئی ہے۔ ⑦ ا کے بعد اگرو یا فَا ہو تو اس میں جہلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿63﴾

تھے تم وعدہ دیے جاتے۔ ﴿63﴾

إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ

آج داخل ہو جاؤ اس میں

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿64﴾

اس وجہ سے جو تھے تم کفر کرتے۔ ﴿64﴾

أَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ

آج ہم مہر لگا دیں گے ان کے منہوں پر

وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ

اور ہم سے بات کریں گے ان کے ہاتھ

وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ

اور گواہی دیں گے ان کے پاؤں

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿65﴾

(اس) کی جو تھے وہ کمایا کرتے۔ ﴿65﴾

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا

اور اگر ہم چاہیں (تو) ضرور ہم مٹا دیں

عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبِقُوا الصِّرَاطَ

ان کی آنکھیں پھر وہ دوڑیں راستے کی طرف

فَإِنِّي يُبْصِرُونَ ﴿66﴾ وَلَوْ نَشَاءُ

تو کیسے وہ دیکھ سکیں گے۔ ﴿66﴾ اور اگر ہم چاہیں

لَمَسَخْنَهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ

(تو) ضرور انکے چہرے ہم مسخ کر دیں انکی جگہوں ہی پر

فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا

پھر نہ وہ طاقت رکھیں (آگے) چلنے کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُكْسِبُونَ : کسب حلال، کسی، اکتساب فیض۔

تُوعَدُونَ : وعدہ، وعید، مسخ موعود۔

نَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

مَا : ماتحت، ماحول، ماجرا۔

أَعْيُنُهُمْ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔

نَخْتِمُ : ختم نبوت، خاتم النبیین۔

فَاسْتَبِقُوا : سبقت لینا۔

أَفْوَاهِهِمْ : افواہ (ہرمنہ پر بات)۔

يُبْصِرُونَ : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

و : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

لَمَسَخْنَهُمْ : مسخ کرنا۔

تُكَلِّمُنَا : کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔

مَكَانَتِهِمْ : کون و مکان، مکانات، مکانیت۔

أَيْدِيهِمْ : ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔

اسْتَطَاعُوا : استطاعت، حسب استطاعت۔

تَشْهَدُ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ^① ﴿63﴾	إِصْلَوهَا	الْيَوْمَ	بِمَا ^③
تھے تم سب وعدہ دیے جاتے	تم سب داخل ہو جاؤ اس میں	آج	اس وجہ سے جو

كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ^① ﴿64﴾	الْيَوْمَ	نَحْتُمُ	عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ
تھے تم سب کفر کرتے	آج	ہم مہر لگا دیں گے	ان کے مونہوں پر

وَتَكَلَّمْنَا ^④	أَيِّدِيهِمْ	وَتَشْهَدُ ^④	أَرْجُلُهُمْ
اور بات کریں گے ہم سے	ان کے ہاتھ	اور گواہی دیں گے	ان کے پاؤں

بِمَا ^③	كَانُوا	يَكْسِبُونَ ^{⑥5}	وَلَوْ	نَشَاءُ	لَطَمَسْنَا ^⑤
(اس) کی جو	وہ سب تھے	وہ سب کمایا کرتے	اور اگر	ہم چاہیں	(تو) ضرور ہم مٹا دیں

عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ ^⑥	فَاسْتَبِقُوا ^⑦	الصِّرَاطَ	فَأَلَىٰ
ان کی آنکھیں	پھر وہ سب دوڑیں	راستے (کی طرف)	تو کیسے

يُبْصِرُونَ ^{⑥6}	وَلَوْ ^⑧	نَشَاءُ	لَمَسَخْنَاهُمْ ^⑤
وہ سب دیکھ سکیں گے	اور اگر	ہم چاہیں	ضرور ہم مسخ کر دیں انہیں (انکے چہرے)

عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ	فَمَا	اسْتَطَاعُوا	مُضِيًّا
انکی جگہوں (ہی) پر	پھر نہ	وہ سب طاقت رکھیں	(آگے) چلنے کی

ضروری وضاحت

① علامت **كُنْتُمْ** اور **تُدُّ** دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ② علامت **تُدُّ** پر پیش اور آخر سے پہلے **زبر** میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ علامت **بِمَا** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ علامت **تُدُّ** واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ علامت **لَمَسَخْنَاهُمْ** کی علامت ہے۔ ⑥ یہاں علامت **عَلَىٰ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ **فَمَا** کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑧ **وَلَوْ** کا ترجمہ کبھی اگر کبھی ہوتا ہے۔

وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾

اور نہ وہ واپس آسکیں۔ ﴿٦٧﴾

وَمَنْ نُعَمِّرْهُ

اور جو (فُضِّلَ) ہم عمر دیں اُسے (زیادہ)

نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ط

(تو) ہم الٹا کر دیتے ہیں اُسے بناوٹ میں

أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾

تو کیا وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿٦٨﴾

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ

اور نہ ہم نے سکھایا ہے اس (رسول) کو شعر

وَمَا يَتَّبِعِي لَهُ ط إِنَّ هُوَ

اور نہ وہ لائق ہے اس کے نہیں ہے وہ (کلام الہی)

إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾

مگر ایک نصیحت اور واضح قرآن۔ ﴿٦٩﴾

لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا

تاکہ وہ ڈرائے (اسے) جو زندہ ہے

وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾

اور ثابت ہو جائے بات کافروں پر۔ ﴿٧٠﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا

اور (بھلا) کیا نہیں انہوں نے دیکھا

أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ

کہ بے شک ہم نے پیدا کیے ان کے لیے

مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِيَانَا

ان میں سے جنہیں ہمارے ہاتھوں نے بنایا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرْجِعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	ذِكْرٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
نُعَمِّرْهُ	: عمر، عمر دراز، عمریں بیت گئیں۔	مُبِينٌ	: بیان، دلیل، بین، مبینہ طور پر۔
فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	لِيُنذِرَ	: لہذا، الحمد للہ، بشیر و نذیر، بشارت و انذار۔
الْخَلْقِ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَحِقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
يَعْقِلُونَ	: عقل، عاقل، معقول۔	يَرَوْا	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
عَلَّمْنَاهُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔	مِمَّا	: منجانب، ہن و عن/ما حول، ماتحت، ماجرا۔
الشِّعْرَ	: شعر، شاعر، شاعری۔	عَمِلَتْ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔	أَيْدِيَانَا	: یدِریضا، یدِ طولی، رفح الیدین۔

وَأَلَا	يَرْجِعُونَ ^①	وَمَنْ ^②	نُعِمَّرُهُ ^③
اور نہ	وہ سب واپس آسکیں گے	اور جو	ہم عمر دیں اسے (زیادہ)

نُنَكِّسُهُ ^③	فِي الْخَلْقِ ^ط	أَفَلَا	يَعْقِلُونَ ^{⑥8}
ہم اٹکا کر دیتے ہیں اسے	بناوٹ میں	تو (بھلا) کیا نہیں	وہ سب سمجھتے

وَمَا	عَلَّمْنَاهُ ^③	الشَّعْرَ	وَمَا	يَنْبَغِي
اور نہ	ہم نے سکھایا ہے اس (رسول) کو	شعر	اور نہ	وہ لائق ہے

لَهُ ^ط	إِنْ هُوَ ^④	إِلَّا	ذِكْرٌ ^⑤	وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ^{⑥9}
اس کے	نہیں ہے وہ	مگر	ایک نصیحت	واضح قرآن

لِيُنذِرَ ^⑥	مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَيَحْيَى	الْقَوْلُ
تا کہ وہ ڈرائے (اسے)	جو	ہے	زندہ	اور	وہ ثابت ہو جائے بات

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ^{⑦0}	أَوْلَمَ	يَرَوْا ^⑦	أَفَا	خَلَقْنَا
کافروں پر	اور (بھلا) کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ بیشک ہم	ہم نے پیدا کیے

لَهُمْ	مِمَّا	عَمِلَتْ ^⑧	أَيَّدِينَا
انکے لیے	(ان) میں سے جنہیں	بنایا	ہمارے ہاتھوں نے

ضروری وضاحت

① آلا کے بعد فعل کے آخر میں **وَن** ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کیساتھ اگر علامت **فَا** آئے تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ④ **إِنْ** کے بعد اگر اسی جملے میں **إِلَّا** ہو تو اس **إِنْ** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے ⑤ **ذِكْرٌ** میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں **لِ** اور آخر میں **زِر** ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔ ⑦ **كَمْ** کے بعد علامت **يَا** کا ترجمہ عموماً **اَسْ** یا **اَنَّهُمْ** لے کیا جاتا ہے۔ ⑧ **فَا** فعل کے آخر میں **واحد مؤنث** کی علامت ہے۔

أَنْعَامًا فَهَمَّ لَهَا مَلِكُونَ ﴿٧١﴾

وَدَلَّلْنَاهَا لَهُمْ

فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ

وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

وَمَشَارِبٌ ۗ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً

لَعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ

وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

مُحَضَّرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ

إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ

کئی چوپائے پھر وہ ان کے مالک ہیں۔ ﴿٧١﴾

اور ان کے لیے ہم نے تابع کر دیا انہیں

تو ان میں سے کچھ انکی سواری ہیں

اور ان میں سے کچھ وہ کھاتے ہیں۔ ﴿٧٢﴾

اور ان کے لیے ان میں فائدے ہیں

اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کرتے۔ ﴿٧٣﴾

اور انہوں نے بنا لیے اللہ کے سوا کئی معبود

تا کہ وہ مدد کیے جائیں۔ ﴿٧٤﴾

وہ (معبود) طاقت نہیں رکھتے ان کی مدد کرنے کی

اور (لیکن پھر بھی) وہ (مشرک) ان کے لیے لشکر ہیں

حاضر باش ﴿٧٥﴾ پس غم زدہ نہ کرے آپ کو انکی بات

بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَنْعَامًا	: عوام کا لانعام۔
مَلِكُونَ	: مالک الملک، ملک و ملت، ملوکیت۔
يَأْكُلُونَ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
فِيهَا	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
مَنَافِعُ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
مَشَارِبٌ	: شراب، شربت، مشروب، اکل و شرب۔
أَفَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَشْكُرُونَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
اتَّخَذُوا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
آلِهَةً	: الہ العالمین، الوہیت، یا الہی۔
يُنصَرُونَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يَسْتَطِيعُونَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔
مُحَضَّرُونَ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
يَحْزُنُكَ	: حزن و ملال، عام الحزن۔
نَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
يُسْرُونَ	: اسرار و رموز، پراسرار، سر نہاں۔

① لَهُمْ	② وَذَلَّلْنَاهَا	مَلِكُونَ ﴿٧٦﴾	②① لَهَا	فَهُمْ	أَنْعَامًا
ان کے لیے	اور ہم نے تابع کر دیا نہیں	سب مالک	ان کے	پھر وہ	کئی چوپائے

يَا كُلُّوْنَ ﴿٧٢﴾	② مِنْهَا	وَ	رَكُوبُهُمْ	تَوَانِ	فَمِنْهَا ②
وہ سب کھاتے ہیں	ان میں سے (کچھ)	اور	انکی سواری	توان میں سے (کچھ)	فمیںہا ②

③ أَفَلَا	مَشَارِبُ ٤	وَ	مَنَافِعُ ②	فِيهَا ①	لَهُمْ ①	وَ	اور	ان کے لیے	ان میں	فائدے	اور	پینے کی چیزیں	تو (بھلا) کیا نہیں
-----------	-------------	----	-------------	----------	----------	----	-----	-----------	--------	-------	-----	---------------	--------------------

④ إِلَهَةً	مِنْ دُونِ اللَّهِ	اتَّخَذُوا	وَ	يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾	وہ سب شکر کرتے	اور	ان سب نے بنالیے	اللہ کے سوا	کئی معبود
------------	--------------------	------------	----	------------------	----------------	-----	-----------------	-------------	-----------

لَعَلَّهُمْ	يُنْصَرُونَ ﴿٧٤﴾ ٥	لَا يَسْتَطِيعُونَ	نَصْرَهُمْ ٦	تاکہ وہ	وہ سب مدد کیے جائیں	نہیں وہ سب (معبود) طاقت رکھتے	ان کی مدد کرنے کی
-------------	--------------------	--------------------	--------------	---------	---------------------	-------------------------------	-------------------

وَهُمْ	لَهُمْ ①	جُنُودٌ	مُحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ ⑥	فَلَا يَحْزُنُكَ	اور وہ (مشرک)	ان کے لیے	لشکر	سب حاضر کیے ہوئے	پس غم زدہ نہ کرے آپ کو
--------	----------	---------	--------------------	------------------	---------------	-----------	------	------------------	------------------------

قَوْلُهُمْ ٧	إِنَّا	نَعْلَمُ	مَا	يُسْرُونَ	ان کی بات	کہ بے شک ہم	ہم جانتے ہیں	جو	وہ سب چھپاتے ہیں
--------------	--------	----------	-----	-----------	-----------	-------------	--------------	----	------------------

ضروری وضاحت

① کہ دراصل یہ تمہاری پڑھنے میں آسانی کے لیے کہ ہو گیا اور اس کا ترجمہ کا، کی، کے یا کے لیے ہوتا ہے۔ ② مَا واحد مؤنث کی علامت ہے جب اس کا تعلق جمع سے ہو تو ترجمہ نہیں یا انکو کیا جاتا ہے۔ ③ ا کے بعد اگر و یا ق ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ إِلَهَةً میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑤ اگر ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ

أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ

فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا

وَنَسِيَ خَلْقَهُ ط

قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ

وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾

قُلْ يُحْيِيهَا

الَّذِي أَنْشَأَ أَوَّلَ مَرَّةٍ ط

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿٧٦﴾

اور (بھلا) کیا انسان نے نہیں دیکھا (غور کیا)

کہ بیشک ہم نے اسے پیدا کیا ہے ایک قطرے سے

تو اچانک وہ صریح جھگڑا لو (بن بیٹھا) ہے۔ ﴿٧٧﴾

اور اس نے ہمارے لیے مثال بیان کی

اور اپنی (اصل) پیدائش کو وہ بھول گیا

اس نے کہا (کہ) کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو

جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی۔ ﴿٧٨﴾

آپ کہہ دیجیے (کہ) زندہ کرے گا انکو (وہی اللہ)

جس نے پیدا کیا انہیں پہلی مرتبہ

اور وہ ہر طرح کی پیدائش کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿٧٩﴾

جس نے بنادی تمہارے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نسیان، نسیاً منسیاً۔	نَسِيَ	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	يُعْلِنُونَ
حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	يُحْيِي	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	يَرَى
نشوونما، انشاء۔	أَنْشَأَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	خَلَقْنَاهُ
اول درجہ، اول انعام یافتہ۔	أَوَّلَ	نطفہ۔	نُطْفَةٍ
روزمرہ، ایک مرتبہ۔	مَرَّةٍ	مخاصمت۔	خَصِيمٌ
کل نمبر، کل کائنات۔	بِكُلِّ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مُبِينٌ
خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	خَلْقٍ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔	ضَرَبَ
علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔	عَلِيمٌ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	مَثَلًا

وَمَا ^①	يُعَلِّمُونَ ⁷⁶	أَوْلَمَ	يَرِ	الْإِنْسَانَ ^②	آثَا
اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	اور (بھلا) کیا نہیں	دیکھا	انسان نے	کہ بیشک ہم

حَلَقْنَاهُ ^③	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَإِذَا ^④	هُوَ	حَصِيْمٌ مُّبِينٌ ⁷⁷
ہم نے پیدا کیا ہے اسے	ایک قطرے سے	تو اچانک	وہ	صریح جھگڑالو (بن بیٹھا) ہے

وَضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَنَسِي	حَلَقَهُ ^ط
اور	اس نے بیان کی	ہمارے لیے	مثال	اور وہ بھول گیا
				اپنی پیدائش کو

قَالَ ^⑤	مَنْ	يُحْيِي	الْعِظَامَ ^⑥	وَ
اس نے کہا	(کہ) کون	وہ زندہ کرے گا	ہڈیوں کو	جبکہ

هِيَ	رَمِيْمٌ ⁷⁸	قُلْ ^⑤	يُحْيِيهَا
وہ	بوسیدہ (ہو چکی ہوں گی)	آپ کہہ دیجیے (کہ)	وہ زندہ کرے گا ان کو

الَّذِي	أَنْشَأَهَا	أَوَّلَ مَرَّةٍ ^ط	وَ	هُوَ	بِكُلِّ
جس نے	پیدا کیا انہیں	پہلی مرتبہ	اور	وہ	ہر طرح کی

خَلَقِ	عَلَيْمٌ ⁷⁹	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ ^⑦
پیدائش کو	خوب جاننے والا ہے	جس نے	بنادی	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

① ما کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہووہ اسکا فاعل ہوتا ہے۔ ③ قال سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④ إذا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑤ قال اور قُلْ قَوْلٌ سے بنے ہیں تو احد کی رو سے قال میں وَ کو اسے بدلا گیا اور میں قُلْ میں وَ کو گرایا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہووہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ لَكُمْ میں کہ دراصل لہ تمہاریہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ ہو کیا گیا ہے۔

مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا

فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ

أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۗ بَلَىٰ ۖ

وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا

أَنْ يَقُولَ لَهُ

كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ

مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ ۗ

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

سرسبز درخت سے آگ

پھر ایک تم اس سے آگ جلاتے ہو۔ ﴿٨٠﴾

اور (بھلا) کیا نہیں ہے وہ جس نے پیدا کیا

آسمانوں اور زمین کو قادر اس بات پر

کہ وہ پیدا کرے ان جیسے (اور انسان) ہاں کیوں نہیں

اور وہی خوب پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے ﴿٨١﴾

بیشک صرف اسکا حکم جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا

(یہ ہوتا ہے) کہ وہ کہتا ہے اس کو

ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔ ﴿٨٢﴾

سو پاک ہے (وہ ذات) جس کے ہاتھ میں

ہر چیز کی بادشاہی ہے۔

اور اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الشَّجَرِ	: حجر و شجر، شجر کاری مہم، شجر ممنوعہ۔
الْأَخْضَرِ	: گنبدِ خضریٰ۔
نَارًا	: یہ خاک اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
السَّمَوَاتِ	: کتب سماویہ، ارض و سماء۔
الْأَرْضِ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
بِقَدِيرٍ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
أَمْرًا	: امر، آمر، مامور، امور۔
أَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
يَقُولُ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
فَسُبْحَانَ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
بِيَدِهِ	: یَدِ بِيضًا، یَدِ طَوِيلًا، رَفْعِ الْيَدَيْنِ۔
مَلَكُوتُ	: ملک، ملوکیت، مملکت۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
تُرْجَعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ	نَارًا	فَإِذَا ^①	أَنْتُمْ	مِنْهُ	تُوقَدُونَ ^{⑧0}
سرسبز درخت سے	آگ	پھر	ایک	تم	اس سے تم سب آگ جلاتے ہو

أَوَلَيْسَ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ
اور (بھلا) کیا نہیں	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین (کو)

يُقَدِّرُ ^②	عَلَى	أَنْ	يَخْلُقَ	مِثْلَهُمْ ^⑦	بَلِي ^③	وَ
قادر	(اس بات) پر	کہ	وہ پیدا کرے	ان کی مثل	ہاں کیوں نہیں	اور

هُوَ الْخَلْقُ ^{④③}	الْعَلِيمُ ^④	إِنَّمَا	أَمْرًا	إِذَا ^①
وہی سب کچھ پیدا کرنے والا	سب کچھ جاننے والا ہے	بیشک صرف	اس کا حکم	جب

أَرَادَ	شَيْئًا ^⑤	أَنْ	يَقُولَ	لَهُ	مَنْ
وہ ارادہ کرتا ہے	کسی چیز کا	(یہ ہوتا ہے) کہ	وہ کہتا ہے	اس کو	ہو جا

فَيَكُونُ ^⑥	فَسُبْحٰنَ ^⑥	الَّذِي ^⑦	بِيَدِهِ
تو وہ ہو جاتی ہے	سو پاک ہے	(وہ ذات) جو	اُس کے ہاتھ میں

مَلَكَوْتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَ ^⑧	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ ^{⑧③}
بادشاہی (ہے)	ہر چیز (کی)	اور	اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

ضروری وضاحت

① إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک یا ایک کیا جاتا ہے۔ ② یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ هُو کے بعد اَل ہو تو اس میں وہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ الْخَلْقُ اور الْعَلِيمُ دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ق کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑦ الَّذِي واحد مذکر اور الَّذِينَ جمع مذکر کے لیے ہے۔ ⑧ ق کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ⑨ ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قسم ہے صف باندھنے والی (جماعتوں) کی

خوب صف باندھنا۔ ①

پھر ان کی جو ڈانٹنے والی ہیں زبردست ڈانٹنا۔ ②

پھر انکی جو تلاوت کرنے والی ہیں ذکر (یعنی قرآن) کی ③

بے شک تمہارا معبود یقیناً ایک ہے۔ ④

(وہی) آسمانوں اور زمین کا رب ہے

اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

اور تمام مشرقوں کا رب ہے۔ ⑤

بے شک ہم نے مزین کیا دنیوی آسمان کو

ستاروں کی زینت سے۔ ⑥

وَالصُّفْتِ

صَفًّا ①

قَالَزُجْرَاتِ زَجْرًا ②

قَالَتَّلِيَّتِ ذِكْرًا ③

إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ④

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَمَا بَيْنَهُمَا

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ⑤

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمٰوٰءَ الدُّنْيَا

بِزَيْنَةِ الْكٰوَكِبِ ⑥

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، قول و اقرار۔

رَبُّ : رب تعالیٰ، رب العالمین، مربی۔

الْمَشَارِقِ : مشرق و مغرب، شرق و غرب۔

زَيَّنَّا : زیب و زینت، مزین، تزئین و آرائش۔

السَّمٰوٰءَ : کتب سماویہ، ارض و سماء۔

الدُّنْيَا : دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیا داری۔

بِزَيْنَةِ : زیب و زینت، مزین، تزئین و آرائش۔

الْكٰوَكِبِ : کوکب، کواکب۔

الصُّفْتِ : صف بندی، صف اول۔

قَالَزُجْرَاتِ : زجر و توبخ۔

قَالَتَّلِيَّتِ : تلاوت، وحی متلو۔

إِلَهَكُمْ : الہ العالمین، الوہیت، یا الہی۔

لَوَاحِدٌ : واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔

السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سماء۔

الْاَرْضِ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

بَيْنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

و ^①	الصُّفَّتِ ^{③②}	صَفًّا ^①	فَالزُّجُرَّتِ ^{③②④}
قسم ہے	صف باندھنے والی (جماعتوں) کی	خوب صف باندھنا	پھر (ان کی جو) ڈانٹنے والی ہیں
زَجْرًا ^②	فَالثَّلِيَّتِ ^{③②④}	ذِكْرًا ^①	
زبردست ڈانٹنا	پھر (ان کی جو) تلاوت کرنے والی ہیں	ذکر (یعنی قرآن کی)	
إِنَّ ^⑤	إِلَهَكُمْ	لَوَاحِدٌ ^⑥	رَبُّ
بیشک	تمہارا معبود	یقیناً ایک ہے	رب
السَّمَوَاتِ ^②	و ^① الْأَرْضِ ^①	و ^① مَا	بَيْنَهُمَا
آسمانوں (کا)	اور زمین (کا)	اور جو (کچھ)	ان دونوں کے درمیان
و ^①	رَبُّ	الْمَشَارِقِ ^①	إِنَّا ^⑦
اور	رب	تمام مشرقوں کا	بے شک ہم نے
زَيِّنَا	السَّمَاءَ الدُّنْيَا	بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ^⑥	
ہم نے مزین کیا	دنیاوی آسمان (کو)	ایک آرائش (یعنی) ستاروں سے	

ضروری وضاحت

① و کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ② ات اور ۴ اسم کے ساتھ مؤنث کی علامات ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ الصُّفَّتِ فَا لَزُّجُرَّتِ فَا لثَّلِيَّتِ سے مراد فرشتے ہیں یا مجاہدین اور نمازیوں کی جماعتیں ہیں۔ ④ علامت ف کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑤ إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ علامت ک اسم، فعل، حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ إِنَّا دراصل إِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾

لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَىٰ

وَيُقَدِّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾

دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿٩﴾

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ ثَابِتٌ ﴿١٠﴾

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمٌ

أَشَدُّ خَلْقًا

أَمْ مِّنْ خَلْقِنَا

إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾

بَلْ عَجِبْتَ

وَيَسْخَرُونَ ﴿١٢﴾

اور ہر سرکش شیطان سے حفاظت کے لیے ﴿٧﴾

وہ کان نہیں لگا سکتے اوپر کی مجلس کی طرف

اور ہر جانب سے (ان پر انکارے) پھینکے جاتے ہیں۔ ﴿٨﴾

بھگانے کے لیے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے ﴿٩﴾

مگر جو کوئی اچانک اچک لے جھٹ سے

تو پیچھا کرتا ہے اس کا ایک چمکتا ہوا شعلہ۔ ﴿١٠﴾

پس آپ پوچھیے ان (کافروں) سے کیا وہ

زیادہ سخت (مشکل) ہیں پیدا کرنے کے لحاظ سے

یا (وہ) جنہیں ہم نے پیدا کیا

بیشک ہم نے پیدا کیا ان (انسانوں) کو لیس دارٹی سے۔ ﴿١١﴾

بلکہ آپ نے (ان کے انکار آخرت پر) تعجب کیا

اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ ﴿١٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حِفْظًا	: حافظ، محافظ، حفاظت، تحفظ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْمَعُونَ	: سماع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سماع۔
إِلَىٰ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْأَعْلَىٰ	: اعلیٰ و ارفع، اعلیٰ مقام، علوٰ و منزلت۔
جَانِبٍ	: جانب، جانبین، منجانب، عقبی جانب۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔
فَاتَّبَعَهُ	: اتباع، تابع، تتبع سنت۔
شَهَابٌ	: شہاب ثاقب۔
فَاسْتَفْتِهِمْ	: فتویٰ، مفتی، دالافتاء، استفتاء۔
أَشَدُّ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
خَلْقًا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بَلْ	: بلکہ۔
عَجِبْتَ	: عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
يَسْخَرُونَ	: تمسخر اڑانا، مسخرہ پن۔

وَحِفْظًا	مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ٧	لَا يَسْمَعُونَ ①
اور حفاظت (کے لیے)	ہر سرکش شیطان سے	نہیں وہ سب کان لگا سکتے
إِلَى الْمَلَا الْأَعْلَى	وَيُقَدِّفُونَ ②	مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ٨
اوپر کی مجلس کی طرف	اور وہ سب پھینکے جاتے ہیں	ہر جانب سے
دُحُورًا	وَلَهُمْ ③	عَذَابٌ
بھگانے (کے لیے)	اور ان کے لیے	عذاب
وَأَصِْبُ ٩	إِلَّا ٤	مَنْ ④
دامنی	مگر	جو
خَطَفَ	أَحَدُ	لِ
چھٹے	ایک	کے
فَاتَّبَعَهُ ١٠	شِهَابٌ ⑤	ثَابِتٌ ١٠
تو پیچھا کرتا ہے اسکا	ایک شعلہ	چمکتا ہوا
فَاسْتَفْتِهِمْ	لِ	أَنْ
پس آپ پوچھے ان (کافروں) سے		
أَمْ ٦	أَشَدُّ ⑥	خَلَقْنَا ٧
کیا وہ زیادہ سخت ہیں	پیدا کرنے (کے لحاظ سے)	یا (وہ)
أَمْ ٧	أَمْ ⑦	مَنْ ④
ہم نے پیدا کیا	جنہیں ہم نے پیدا کیا	
إِنَّا ⑧	خَلَقْنَاهُمْ	مِنْ طِينٍ لَّازِبٍ ١١
بے شک ہم نے	ہم نے پیدا کیا ان کو	لیس دارمٹی سے
بَلْ	عَجِبْتَ	وَيَسْخَرُونَ ١٢
بلکہ	آپ نے تعجب کیا	اور وہ سب مذاق اڑاتے ہیں

ضروری وضاحت

① آ کے بعد فعل کے آخر میں **وَن** میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ② یہ پریش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ **لَهُمْ** میں **لہ** دراصل **لہ** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے **لہ** ہو جاتا ہے۔ ④ **مَنْ** کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑤ **ذہل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **أَشَدُّ** کے آ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ **أَمْ** کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ⑧ **إِنَّا** دراصل **إِنَّ** کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے **ایک نون** گرا ہوا ہے۔

وَإِذَا ذُكِّرُوا

اور جب وہ نصیحت کیے جائیں

لَا يَذْكُرُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا

(تو) وہ نصیحت قبول نہیں کرتے۔ ﴿١٣﴾ اور جب

رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ﴿١٤﴾

وہ کوئی نشانی دیکھیں (تو) وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ ﴿١٤﴾

وَقَالُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾

اور وہ کہتے ہیں نہیں ہے یہ مگر ایک واضح جادو۔ ﴿١٥﴾

إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہم ہو جائیں گے مٹی

وَعِظَامًا إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿١٦﴾

اور ہڈیاں کیا بیشک ہم واقعی اٹھائے جانے والے ہیں ﴿١٦﴾

أَوْ آبَاؤُنَا الْأَوْلُونَ ﴿١٧﴾

اور (بھلا) کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)۔ ﴿١٧﴾

قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ﴿١٨﴾

کہہ دیجیے ہاں اور تم ذلیل و خوار ہو گے۔ ﴿١٨﴾

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ

سو بیشک صرف وہ ایک ہی ڈانٹ (زور کی آواز) ہوگی

فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿١٩﴾

تو اچانک وہ (زندہ ہو کر) دیکھ رہے ہوں گے۔ ﴿١٩﴾

وَقَالُوا يَوَيْلَنَا

اور وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی

هَذَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿٢٠﴾

یہ (تو) جزا کا دن ہے۔ ﴿٢٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذُكِّرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
رَأَوْا	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
آيَةً	: آیت، آیات قرآنی۔
قَالُوا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
هَذَا	: لہذا، علیٰ ہذا القیاس، حامل رقعہ لہذا۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔
سِحْرٌ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحر کن آواز۔
مُبِينٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مِتْنَا	: موت و حیات، حیاتی ممائی۔
تُرَابًا	: تربت، ابوتراب۔
لَمَبْعُوثُونَ	: بعث، بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
أَبَاؤُنَا	: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
الْأَوْلُونَ	: اول و آخر، اول انعام، اول پوزیشن۔
وَاحِدَةٌ	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
يَنْظُرُونَ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، متناظر۔

وَإِذَا ¹	يَذْكُرُونَ ¹³	لَا	ذُكِرُوا ²	وَإِذَا ¹
اور جب	وہ سب نصیحت قبول کرتے	(تو) نہیں	وہ سب نصیحت کیے جائیں	اور جب

رَأَوْا	يَسْتَسْخِرُونَ ¹⁴	أَيَّةَ	رَأَوْا
وہ سب دیکھیں	(تو) وہ سب مذاق اڑاتے ہیں	کوئی نشانی	اور وہ سب کہتے ہیں

إِن ⁴	هَذَا	إِلَّا	سِحْرٌ	مُبِينٌ ¹⁵	عَ إِذَا ¹	مِثْنَا
نہیں	یہ	مگر	ایک جادو	واضح	کیا جب	ہم مرجائیں گے

وَكُنَّا ³	تُرَابًا	وَعِظَامًا	عَ إِذَا ¹	كَمَبَعُوثُونَ ¹⁶
اور ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا بیشک ہم	واقعی سب اٹھائے جانے والے

أَوْ	أَبَاؤُنَا	الْأَوْلُونَ ¹⁷	قُلْ ⁶	نَعَمْ	وَأَنْتُمْ
اور کیا	ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)	آپ کہہ دیجیے	ہاں	اور تم	

دَاخِرُونَ ¹⁸	فَإِنَّمَا ⁷	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَاحِدَةٌ	فَإِذَا
سب ذلیل و خوار ہونے والے (ہو)	سو بیشک صرف	وہ	ایک ہی ڈانٹ (ہوگی)	تو اچانک (زندہ ہو کر)	

هُمْ يَنْظُرُونَ ¹⁹	وَقَالُوا ³	يَوْمَئِذٍ	هَذَا	يَوْمَ الدِّينِ ²⁰
وہ سب دیکھ رہے ہوں گے	اور وہ سب کہیں گے	ہائے ہماری بربادی	یہ (تو)	جزا کا دن (ہے)

ضروری وضاحت

① إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک یا ایک ایک کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ حال اور مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ④ اِن کے بعد گرامری جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِن کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں اِن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ قُلْ قَوْل سے بنا ہے قواعد کی رو سے و کو گرایا گیا ہے۔ ⑦ اِن کیساتھ ما ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

هَذَا يَوْمُ الْقِصَلِ

الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكذِّبُونَ ﴿٢١﴾

أُحْشِرُوا الَّذِينَ

ظَلَمُوا وَأَزَواجَهُمْ

وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾

مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ

إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾

وَقِفُّهُمْ إِنَّهُمْ

مَسْئُولُونَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ

لَا تَنَاصَرُونَ ﴿٢٥﴾

بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾

وَأَقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

یہی فیصلے کا دن ہے

(وہ) جو تھے تم اس کا انکار کرتے۔ ﴿٢١﴾

(فرشتوں سے کہا جائے گا) اکٹھا کرو (ان لوگوں کو) جنہوں نے

ظلم کیا اور ان کے جوڑوں کو

اور (ان کو) جن کی وہ عبادت کرتے تھے۔ ﴿٢٢﴾

اللہ کے سوا پھر لے چلو انہیں

جہنم کے راستے کی طرف۔ ﴿٢٣﴾

اور (ابھی) ٹھہراؤ انہیں بے شک یہ

سوال کیے جانے والے ہیں۔ ﴿٢٤﴾ کیا ہے تمہیں

تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ ﴿٢٥﴾

بلکہ وہ آج فرمانبردار ہیں۔ ﴿٢٦﴾

اور متوجہ ہوگا ان کا بعض بعض پر (یعنی ایک دوسرے کی طرف)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔

وَقِفُّهُمْ : وقف، وقفہ، موقوف۔

مَسْئُولُونَ : سوال، سائل، مسئول۔

تَنَاصَرُونَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

مُسْتَسْلِمُونَ : تسلیم و رضا، سلامتی، اسلام۔

أَقْبَلْ : قبول، قبولیت، مقبول، اقبال۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

الْقِصَلِ : فیصلہ، فیصل۔

تُكذِّبُونَ : کذب، بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

أُحْشِرُوا : حشر، روزِ محشر، حشر و نشر۔

أَزَواجَهُمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

يَعْبُدُونَ : عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔

فَاهْدُوهُمْ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

هَذَا	يَوْمَ الْفَصْلِ	الَّذِي ^①	كُنْتُمْ	بِهِ	تُكَذِّبُونَ ^ع 21
یہی	نہیلے کا دن (ہے)	(وہ) جو	تھے تم	اس کا	تم سب انکار کرتے

أَحْشَرُوا ^②	الَّذِينَ ^①	ظَلَمُوا	وَ	أَزْوَاجَهُمْ ^③
تم سب اکٹھا کرو	(ان لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا	اور	ان کے جوڑوں کو

وَ	مَا ^④	كَانُوا	يَعْبُدُونَ ^ع 22	مِنْ دُونِ اللَّهِ ^⑤
اور	(ان کو) جن کی	وہ سب تھے	وہ سب عبادت کرتے	اللہ کے سوا

فَأَهْدُوهُمْ ^③	إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ ^ع 23	وَ	تَقْوَاهُمْ ^③
پھر تم لے چلو انہیں	جہنم کے راستے کی طرف	اور	تم سب ٹھہراؤ انہیں

إِنَّهُمْ	مَسْئُولُونَ ^ع 24	مَا لَكُمْ	لَا تَنصَرُونَ ^ع 25
بیشک وہ	سب سوال کیے جانے والے (ہیں)	کیا (ہے) تم کو	تم سب ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے

بَلْ	هُمْ	الْيَوْمَ	مُسْتَسْلِمُونَ ^ع 26
بلکہ	وہ	آج	سب فرمانبردار (ہیں)

وَ	أَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ ^③	عَلَى بَعْضٍ
اور	متوجہ ہوگا	ان کا بعض	بعض پر (یعنی ایک دوسرے کی طرف)

ضروری وضاحت

① الَّذِي واحد مذکر اور الَّذِينَ جمع مذکر کے لیے ہے۔ ② فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وا ہو تو اس میں حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، اُنکی اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ لفظ دُونَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ مَفْعُولُ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا جانے والے کا مفہوم ہے۔ ⑦ اس فعل میں موجودت اور اس میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا

عَنِ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾

قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا

مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ

بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا

إِنَّا لَذٰلِقُونَ ﴿٣١﴾

فَأَعْوَيْنٰكُمْ إِنَّا كُنَّا

غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ

فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٣﴾

ایک دوسرے سے سوال کریں گے۔ ﴿٢٧﴾

وہ کہیں گے بے شک تم آتے تھے ہمارے پاس

دائیں (اور بائیں) طرف سے۔ ﴿٢٨﴾

وہ (لیڈر جواباً) کہیں گے بلکہ تم (خود ہی) نہیں تھے

ایمان لانے والے۔ ﴿٢٩﴾

اور نہیں تھا ہمارا تم پر کوئی زور

بلکہ تم (خود) تھے حد سے بڑھنے والے لوگ۔ ﴿٣٠﴾

سو ثابت ہو چکی ہم پر ہمارے رب کی بات

بے شک ہم ضرور چکھنے والے ہیں (عذاب)۔ ﴿٣١﴾

پس ہم نے گمراہ کیا تمہیں بلاشبہ ہم تھے

(خود بھی) گمراہ۔ ﴿٣٢﴾ پس بے شک وہ اس دن

عذاب میں مشترک ہوں گے۔ ﴿٣٣﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوْمًا	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	يَتَسَاءَلُونَ	: سوال، سائل، مسئول۔
طٰغِيْنَ	: طانوت، طغیانی، طانوتی نظام۔	قَالُوا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال رزیز۔
فَحَقَّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	الْيَمِيْنِ	: یمیں و یسار، میمنہ و میسرہ۔
رَبِّنَا	: رب، ربّ کائنات، ربّ ذوالجلال۔	بَلْ	: بلکہ۔
لَذٰلِقُونَ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔	مُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مومن، امن۔
فَأَعْوَيْنٰكُمْ	: مغوی، اغواء، اغوا کار۔	عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَوْمَئِذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مُشْتَرِكُونَ	: مشترک، اشتراک، شراکت۔	سُلْطٰنٍ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔

يَتَسَاءَلُونَ ^①	قَالُوا ^②	إِنَّكُمْ	كُنْتُمْ
وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے	وہ سب کہیں گے	بے شک تم	تھے تم
تَأْتُونَنَا	عَنِ الْيَمِينِ ^{②۸}	قَالُوا ^②	بَلْ
تم سب آتے ہمارے پاس	دائیں (اور بائیں) طرف سے	وہ سب (جواباً) کہیں گے	بلکہ
لَمْ تَكُونُوا	مُؤْمِنِينَ ^{②۹}	وَمَا	كَانَ ^③ لَنَا ^④
تم سب (خود ہی) نہیں تھے	سب ایمان لانے والے	اور نہیں	تھا ہمارے لیے
عَلَيْكُمْ	مِنْ سُلْطٰنٍ ^⑤	بَلْ	كُنْتُمْ
تم پر	کوئی زور	بلکہ	تم (خود) تھے
ظٰغِيْنَ ^{③۰}	فَحَقَّ	عَلَيْنَا	قَوْلُ رَبِّنَا ^③
سب حد سے بڑھنے والے	سو ثابت ہو چکی	ہم پر	ہمارے رب کی بات
لَذٰ اٰبِقُوْنَ ^{③۱}	فَاَعْوَيْنَكُمْ ^⑧	اِنَّا ^⑦	كُنَّا
ضرور چکھنے والے (ہیں عذاب)	پس ہم نے گمراہ کیا تمہیں	بلاشبہ ہم	تھے ہم (خود ہی)
فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ ^{③۳}
پس بے شک وہ	اس دن	عذاب میں	سب مشترک (ہوں گے)

ضروری وضاحت

① اس فعل میں موجودات اور امیں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ② یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ③ کان کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ④ لَنَا میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ ہو جاتا ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اِنَّا دراصل اِنَّا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑧ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

إِنَّا كَذَّبِكَ نَفَعَلْ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٤﴾
إِنَّهُمْ كَانُوا

إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾

وَيَقُولُونَ آيِنَّا لَتَعَارِكُوا

أَلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ﴿٣٦﴾

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ

وَصَدَقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٧﴾

إِنَّكُمْ لَذَائِقُوا

الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ

إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٩﴾

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ

بیشک ہم اسی طرح کیا کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ ﴿٣٤﴾

بے شک وہ (ایسے لوگ) تھے (کہ)

جب ان سے کہا جاتا کوئی (سچا) معبود نہیں

اللہ کے سوا (تو) وہ تکبر کرتے ہیں۔ ﴿٣٥﴾

اور وہ کہتے کیا بیشک ہم واقعی چھوڑنے والے ہیں

اپنے معبودوں کو ایک دیوانے شاعر کی وجہ سے۔ ﴿٣٦﴾

بلکہ وہ آیا ہے حق کے ساتھ

اور اس نے تصدیق کی تمام رسولوں کی۔ ﴿٣٧﴾

بے شک تم (اب) ضرور چکھنے والے ہو

دردناک عذاب ﴿٣٨﴾ اور نہیں تم بدلہ دیے جاؤ گے

مگر (اسی کا) جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿٣٩﴾

مگر اللہ کے بندے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبَكَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

نَفَعَلْ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

بِالْمُجْرِمِينَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

قِيلَ : قول، فاعل، مقولہ، اقوال رزریں۔

إِلَّا : إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔

يَسْتَكْبِرُونَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

لَتَعَارِكُوا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلاۃ۔

لِشَاعِرٍ : شعر، شاعر، شاعری۔

مَّجْنُونٍ : مجنون، جنون۔

صَدَقَ : تصدیق، مصدقہ۔

الْمُرْسَلِينَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

لَذَائِقُوا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔

الْأَلِيمِ : عذاب الیم، الم ناک، رنج و الم۔

تُجْزَوْنَ : جزاء و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔

تَعْمَلُونَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

عِبَادَ : عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔

إِنَّا ^①	كَذَلِكَ	نَفَعَلْ	بِالْمُجْرِمِينَ ^②	إِنَّهُمْ
بے شک ہم	اسی طرح	ہم کیا کرتے ہیں	سب مجرموں کے ساتھ	بیشک وہ
كَانُوا	إِذَا قِيلَ ^③	لَهُمْ	لَا إِلَهَ ^④	إِلَّا اللَّهُ ^⑤
سب تھے (کہ)	جب کہا جاتا	ان سے	کوئی (سچا) معبود نہیں	اللہ کے سوا
يَسْتَكْبِرُونَ ^⑥	وَ يَقُولُونَ	آيَاتًا ^⑦	لَتَنَارِكُورًا	
(تو) وہ سب تکبر کرتے تھے اور	وہ سب کہتے	کیا بیشک ہم	واقعی سب چھوڑنے والے (ہیں)	
الْهَيْتَنَا	لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ^⑧	بَلْ	جَاءَ	بِالْحَقِّ ^⑨
اپنے معبودوں (کو)	ایک دیوانے شاعر کی وجہ سے	بلکہ	وہ آیا ہے	حق کے ساتھ
وَصَدَقَ	الْمُرْسَلِينَ ^⑩	إِنَّكُمْ	لَذَائِقُوا	
اور اس نے تصدیق کی	تمام رسولوں کی	بے شک تم	سب (اب) ضرور چکھنے والے ہو	
الْعَذَابِ	الْأَلِيمِ ^⑪	وَ مَا	تُجْزَوْنَ ^⑫	إِلَّا
عذاب	دردناک	اور	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	مگر
مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ ^⑬	إِلَّا	عِبَادَ اللَّهِ
(اسی کا) جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	مگر	اللہ کے بندے

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِن + فَا کا مجموعہ ہے۔ ② پکا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ قِيلَ دراصل قَوْل تھا، قواعد کی رو سے و کوئی کیا گیا ہے۔ ④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ اَا اگر الگ استعمال ہو تو اسکا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ⑥ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ تُجْزَوْنَ اصل میں تُجْزَوْنَ تھا۔ ⑧ پھل زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے قواعد کی رو سے یا کو گرایا گیا ہے۔

الْمُخْلِصِينَ ﴿٤٠﴾

چنے ہوئے (یعنی وہ اس عذاب سے محفوظ رہیں گے)۔ ﴿٤٠﴾

أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤١﴾

یہی لوگ ہیں (کہ) انکے لیے مقرر رزق ہے۔ ﴿٤١﴾

فَوَآكِهِمْ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾

(یعنی ہر طرح کے) میوے، اور وہ معزز ہونگے۔ ﴿٤٢﴾

فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿٤٣﴾

نعمتوں کے باغات میں۔ ﴿٤٣﴾

عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٤﴾

تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) ہونگے۔ ﴿٤٤﴾

يُطَافُ عَلَيْهِمْ

پھرایا جائے گا ان پر

بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿٤٥﴾

(شراب کے) جاری چشمے سے (بھرا) جام۔ ﴿٤٥﴾

بَيضَاءَ لَدَدَةٍ

(جو) سفید (یعنی صاف شفاف) لذت والی (ہوگی)

لِلشُّرَبِينَ ﴿٤٦﴾ لَا فِيهَا

پینے والوں کے لیے۔ ﴿٤٦﴾ نہ اس میں (یعنی اس سے)

غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ﴿٤٧﴾

سُرکا چکرانا ہوگا اور نہ وہ اس سے مدہوش ہونگے۔ ﴿٤٧﴾

وَعِنْدَهُمْ قِصْرُ الظَّرْفِ

اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والیاں

عَيْنٌ ﴿٤٨﴾

بڑی بڑی آنکھوں والی (عورتیں) ہونگی۔ ﴿٤٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

بَيضَاءَ : بید بیضا، ابیض، بیاض۔

لَدَدَةٍ : لذت، لذیذ۔

لِلشُّرَبِينَ : شراب، شربت، مشروب، اکل و شرب۔

لَا : لاتعدان، لاعلان، لاجواب، لاعلم۔

وَ : صبر و تحمل، حسن و جمال، سحر و افطار۔

عِنْدَهُمْ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔

عَيْنٌ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔

الْمُخْلِصِينَ : خالص، خلوص، مخلص۔

مُكْرَمُونَ : کرم، اکرام، تکریم، محترم و کرم۔

فِي : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔

النَّعِيمِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مُتَقَابِلِينَ : مقابلہ، تقابل، تقابلی جائزہ، بالمقابل۔

يُطَافُ : طواف، طواف بیت اللہ۔

بِكَأْسٍ : کاسہ، کاسہ گدائی۔

الْمُخْلِصِينَ ﴿٤٠﴾	أُولَئِكَ ②	لَهُمْ ③	رِزْقٌ	مَعْلُومٌ ﴿٤١﴾
سب چنے ہوئے	یہی (لوگ ہیں کہ)	ان کے لیے	رزق (ہے)	مقرر
فَوَاكِهَ ۙ	وَ	هُمْ	مُكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾	فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ④
میوے	اور	وہ سب	سب معزز (ہو گئے)	نعمتوں کے باغات میں
عَلَى سُرُرٍ	مُتَقَبِلِينَ ﴿٤٤﴾	يُطَافُ ⑤	عَلَيْهِمْ	
تختوں پر	سب آمنے سامنے (بیٹھے ہو گئے)	وہ پھرایا جائے گا	ان پر	
بِكَأْسٍ ⑥	مِنْ مَعِينٍ ﴿٤٥﴾	بِيضَاءَ	لَذَّةٍ ④	
جام	(شراب کے) جاری چشمے سے	(جو) سفید (یعنی صاف شفاف)	لذت والی (ہوگی)	
لِلشَّرِيبِينَ ﴿٤٦﴾	لَا	فِيهَا	عَوْلٌ	
پینے والوں کے لیے	نہ	اس میں	سرکا چکرانا (ہوگا)	
وَلَا	هُمْ	عَنْهَا ⑦	يُنزَفُونَ ﴿٤٧﴾	وَ
اور نہ	وہ سب	اس سے	وہ سب مدہوش ہو گئے	اور
عِنْدَهُمْ	قَصْرَتِ الظَّرْفِ ④	عَيْنٌ ﴿٤٨﴾		
ان کے پاس	نیچی نگاہ رکھنے والیاں	بڑی بڑی آنکھوں والی (عورتیں ہوگی)		

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اُولَئِكَ کا اصل ترجمہ وہی لوگ ہے کبھی ضرورتاً یہی لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ لَّهُمْ میں لَہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَہ کیا گیا ہے۔ ④ ان اور قَصْرَتِ کی علامات ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ يُطَافُ دراصل يُظَوِّفُ تھا یہ پڑھنا اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے قواعد کی رو سے وَ کوالف سے بدلا گیا ہے۔ ⑥ یہاں پ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑦ قَصْرَتِ اور قَصْرَتِ کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی آتی ہے۔

كَأَنَّهُنَّ بَيِّضٌ مَّكْنُونٌ ﴿٤٩﴾

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

يَتَسَاءَلُونَ ﴿٥٠﴾

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي

كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾ يَقُولُ إِنَّكَ

لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾

وَإِذَا مِتْنَا

وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

ءَاِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿٥٣﴾

قَالَ هَلْ آنتُمْ

مُّطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾

فَاطَّلَعَ قَرَأَهُ

گویا کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے انڈے ہوں۔ ﴿٤٩﴾

پھر متوجہ ہوگا انکا بعض بعض پر (یعنی ایک دوسرے کی طرف)

ایک دوسرے سے سوال کریں گے۔ ﴿٥٠﴾

ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا بے شک میں،

میرا ایک ساتھی تھا۔ ﴿٥١﴾ وہ کہتا تھا کیا بے شک تو

واقعی تصدیق کرنے والوں میں سے ہے۔ ﴿٥٢﴾

(اس بات کی کہ) کیا جب ہم مرجائیں

اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

کیا بیشک ہم واقعی بدلہ دیے جانے والے ہیں۔ ﴿٥٣﴾

(پھر) وہ کہے گا کیا (جہنم میں اس شخص کو) تم

جھانک کر دیکھنے والے ہو۔ ﴿٥٤﴾

پھر وہ جھانکے گا تو وہ دیکھے گا اس (ساتھی) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَأَنَّهُنَّ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

بَيِّضٌ : پید بیضا، ابيض، بیضوی شکل۔

فَأَقْبَلَ : ایجاب و قبول، اقبال۔

بَعْضُهُمْ : بعض، بعض اوقات۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

يَتَسَاءَلُونَ : سوال، مسائل، مسئول۔

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

لِي : لہذا، الحمد للہ۔

الْمُصَدِّقِينَ : تصدیق، مصدقہ۔

وَمِتْنَا : موت، میت، اموات۔

وَ : صبر و تحمل، حسن و جمال، سحر و افطار۔

تُرَابًا : تربت، البو تراب۔

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

مُّطَّلِعُونَ : اطلاع، مطلع۔

قَرَأَهُ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

كَانَهُنَّ ^①	بَيَّضُ	مَكُونُونَ ^②	فَأَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ
گویا کہ وہ	انڈے (ہوں)	چھپا کر رکھے ہوئے	پھر متوجہ ہوگا	ان کا بعض

عَلَى بَعْضٍ	يَتَسَاءَلُونَ ^③	قَالَ ^④	قَائِلٍ ^⑤	مِنْهُمْ
بعض پر	وہ سب ایک دوسرے سے سوال کریں گے	کہے گا	ایک کہنے والا	ان میں سے

إِنِّي	كَانَ	لِي	قَرِينٍ ^⑤	يَقُولُ	ءَا إِنَّكَ
پیشک میں	تھا	میرے لیے	ایک ساتھی	وہ کہتا تھا	کیا بے شک تو

لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ^⑥	ءَا	إِذَا	مِثْنَا
واقعی تصدیق کرنے والوں میں سے (ہے)	کیا	جب	ہم مر گئے

وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَ	عِظَامًا	ءَا	إِنَّا
اور	ہم ہو گئے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا	پیشک ہم

لَمَدِينُونَ ^⑦	قَالَ ^④	هَلْ	أَنْتُمْ
واقعی سب بدلہ دیے جانے والے (ہیں)	وہ کہے گا	کیا	تم

مُظْلَعُونَ ^⑧	فَاطَلَعَ	فَرَأَاهُ
سب جھانک کر دیکھنے والے ہو	پھر وہ جھانکے گا	تو وہ دیکھے گا اس (ساتھی) کو

ضروری وضاحت

- ① مَنْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ② مَفْعُولٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔ ③ اس فعل میں موجود ت اور امیں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ قَالَ زمانہ ماضی کا فعل ہے، ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَ اسم فعل اور حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿55﴾

قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدَتْ

لَتُرْدِينَ ﴿56﴾ وَلَوْلَا

نِعْمَةٌ رَّبِّي لَكُنْتُ

مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿57﴾

أَفَمَا نَحْنُ

بِمَيْتِينَ ﴿58﴾

إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَى

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿59﴾

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقُوَى الْعَظِيمُ ﴿60﴾

لِمِثْلِ هَذَا

فَلْيَعْمَلِ الْعَمَلُونَ ﴿61﴾

جہنم کے وسط میں۔ ﴿55﴾

(تو) وہ کہے گا اللہ کی قسم یقیناً تو قریب تھا (کہ)

واقعی تو مجھے ہلاک کر دیتا۔ ﴿56﴾ اور اگر نہ ہوتی

میرے رب کی مہربانی (تو) یقیناً میں (بھی) ہوتا

(عذاب میں) حاضر کیے جانے والوں میں سے۔ ﴿57﴾

تو (بھلا) کیا (یہ درست ہے کہ) ہمیں ہم

ہرگز مرنے والے ہیں۔ ﴿58﴾

سوائے ہماری پہلی موت کے (جو دنیا میں آچکی)

اور نہ ہم ہرگز عذاب دیے جانے والے ہیں۔ ﴿59﴾

بلاشبہ یقیناً یہ ہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿60﴾

اسی طرح کی (کامیابی) کے لیے

پس چاہیے کہ عمل کریں عمل کرنے والے۔ ﴿61﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
نِعْمَةٌ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
رَبِّي	: رب، رب کا ذات، رب ذوالجلال۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُحْضَرِينَ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
بِمَيْتِينَ	: موت، میت، اموات۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔
مَوْتَتَنَا	: موت و حیات، میت، اموات۔
الْأُولَى	: نفعہ اولیٰ، ترون اولیٰ، تعدہ اولیٰ۔
بِمُعَذَّبِينَ	: عذاب، دردناک عذاب۔
هَذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
الْقُوَى	: فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
الْعَظِيمُ	: اجر عظیم، معظّم، تعظیم، عظمت۔
لِمِثْلِ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
فَلْيَعْمَلِ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

فِي سَوَاءٍ الْجَحِيمِ ﴿55﴾	قَالَ	تَاللَّهِ ^①	إِنْ ^②
جہنم کے وسط میں	(تو) وہ کہے گا	اللہ کی قسم	یقیناً

كِدَّتْ	لَتُزِدِينَ ^③ ﴿56﴾	وَ	لَوْلَا ^④	نِعْمَةٌ
تو قریب تھا (کہ)	واقعی تو ہلاک کر دیتا مجھے	اور	اگر نہ (ہوتی)	مہربانی

رَبِّي	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿57﴾
میرے رب کی	یقیناً میں ہوتا	(عذاب میں) حاضر کیے جانے والوں میں سے

أَفَمَا	نَحْنُ	بِمَيْتَتَيْنِ ^⑤ ﴿58﴾	إِلَّا
تو (بھلا) کیا نہیں	(ایسا نہیں کہ) ہم	کبھی مرنے والے (نہیں) ہیں	سوائے

مَوْتَتَنَا الْأُولَى	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذِّبِينَ ^⑥ ﴿59﴾
ہماری پہلی موت کے	اور	نہ	ہم	کبھی عذاب دیے جانے والے ہیں

إِنَّ	هَذَا	لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿60﴾
بلاشبہ	یہ	یقیناً وہی ہے بڑی کامیابی

لِمِثْلِ هَذَا	فَلْيَعْمَلِ	الْعَمَلُونَ ﴿61﴾
اسی طرح کی (کامیابی) کے لیے	پس چاہیے کہ وہ عمل کریں	سب عمل کرنے والے

ضروری وضاحت

① یہاں قسم کیلئے اور یہ صرف لفظ اللہ کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔ ② ان دراصل ان تھا تخفیف کیلئے یہ ان کیا گیا ہے۔ ③ لَتُزِدِينَ اصل میں لَتُزِدِينِي تھا فعل کے آخر میں ی آئے تو فعل اور اس می کے درمیان ن کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ④ لَوْلَا کے بعد اگر اسم ہو تو ترجمہ اگر نہ اور اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہ ہوتا ہے۔ ⑤ مَا کے بعد اسی جملے میں اگر ب ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور ب کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زب میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔

أَذِيكَ خَيْرٌ نُزْلًا أَمْ

شَجَرَةُ الرَّقُومِ ﴿٦٢﴾ إِنَّا جَعَلْنَهَا

فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ﴿٦٣﴾

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾

طَلَعَهَا كَأَنَّه رُءُوسُ الشَّيْطَانِ ﴿٦٥﴾

فَإِنَّهُمْ لَا يَكُونُونَ مِنْهَا

فَمَا يُكُونُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا

لَشَوْبًا مِنْ حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾

ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا إِلَى الْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾

إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ﴿٦٩﴾

فَهُمْ عَلَىٰ أَثَرِهِمْ

کیا یہ بہتر ہے مہمانی کے طور پر یا

زقوم (تھوہر) کا درخت۔ ﴿٦٢﴾ بیشک ہم نے بنایا اسے

ظالموں کے لیے ایک آزمائش۔ ﴿٦٣﴾

بلاشبہ وہ درخت نکلتا (آگ) ہے جہنم کی تہہ میں۔ ﴿٦٤﴾

اسکے خوشے، گویا کہ وہ شیطانوں کے سر ہیں۔ ﴿٦٥﴾

پس بیشک وہ ضرور اس میں سے کھانے والے ہیں

پھر اس سے پیٹ بھرنے والے ہیں۔ ﴿٦٦﴾

پھر بے شک ان کے لیے اس پر

یقیناً گرم پانی کی آمیزش ہوگی۔ ﴿٦٧﴾

پھر بلاشبہ ان کا لوٹنا ہوگا یقیناً جہنم کی طرف۔ ﴿٦٨﴾

بیشک انہوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ۔ ﴿٦٩﴾

تو وہ ان کے قدموں کے نشانات پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر و عافیت۔
شَجَرَةٌ	: حجر و حجر، شجر کاری مہم، شجر ممنوعہ۔
فِتْنَةٌ	: فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
لِلظَّالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلالم۔
تَخْرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
رُءُوسٌ	: رأس المال، رئیس، رؤساء۔
لَا يَكُونُونَ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
مِنْهَا	: مخائب، من و عن، من حیث القوم۔
الْبُطُونَ	: بطن مادر۔
عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَرْجِعُهُمْ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
إِلَىٰ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
آبَاءَهُمْ	: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
ضَالِّينَ	: ضلالت و گمراہی۔
أَثَرِهِمْ	: آثار، آثار قدیمہ۔

آ	ذَلِكَ ^①	خَيْرٌ	نُزُلًا	أَمَّ ^②	شَجَرَةٌ الزَّقْوَمِ ^③
کیا	یہ	بہتر (ہے)	مہمانی (کے طور پر)	یا	زقوم (تھوہر) کا درخت
إِنَّا	جَعَلْنَاهَا	فِتْنَةً ^④	لِلظَّالِمِينَ ^⑤	إِنَّهَا	
بے شک ہم	ہم نے بنایا اسے	ایک آزمائش	ظالموں کے لیے	بلاشبہ وہ	
شَجَرَةٌ ^⑥	تَخْرُجُ ^③	فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ^④	طَلُعَهَا	كَأَنَّهُ	
درخت	نکلتا ہے	جہنم کی تہ میں	اسکے خوشے	گویا کہ وہ	
رُءُوسُ الشَّيْطَانِ ^⑤	فَانْتَهُمُ	لَا يَكُونُونَ ^⑥	مِنْهَا		
شیطانوں کے سر (ہیں)	پس بیشک وہ	ضرور سب کھانے والے (ہیں)	اس میں سے		
فَمَا يُؤْنَسُ ^⑤	مِنْهَا	الْبُطُونُ ^⑥	ثُمَّ إِنَّ ^⑦	لَهُمْ	عَلَيْهَا
پھر سب بھرنے والے (ہیں)	اس سے	پیٹ	پھر بیشک ان کے لیے	اس پر	
لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ^⑧	ثُمَّ إِنَّ ^⑦	مَرْجِعَهُمْ	لَا إِلَى الْجَحِيمِ ^⑥		
یقیناً گرم پانی کی آمیزش ہوگی	پھر	بلاشبہ	ان کا لوٹنا ہوگا	یقیناً جہنم کی طرف	
إِنَّهُمْ ^⑦	أَلْفَوْا	أَبَاءَهُمْ	صَالِينَ ^⑧	فَهُمْ	عَلَىٰ أَثَرِهِمْ
بیشک ان	سب نے پایا	اپنے باپ دادا کو	سب گمراہ	تو وہ	انکے قدموں کے نشانات پر

ضروری وضاحت

① ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② أَمَّ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ③ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ الْبُطُونُ میں وُن جمع کی علامت نہیں بلکہ واو جمع کے لیے اور نون اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑦ إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑧ یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔

يُهْرَعُونَ ﴿70﴾

دوڑائے چلے جاتے ہیں۔ ﴿70﴾

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ

اور بلاشبہ یقیناً گمراہ ہوئے ان سے پہلے

الْأَوَّلِينَ ﴿71﴾

اگلے لوگوں میں سے اکثر۔ ﴿71﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجے ان میں

مُنذِرِينَ ﴿72﴾ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ

کئی ڈرانے والے۔ ﴿72﴾ پھر دیکھیے کیسا ہوا

عَاقِبَةُ الْمُنذِرِينَ ﴿73﴾

ڈرائے جانے والوں کا انجام۔ ﴿73﴾

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ

سوائے اللہ کے بندوں کے

الْمُخْلِصِينَ ﴿74﴾

خالص کیے (چنے) ہوئے۔ ﴿74﴾

وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحَ

اور بلاشبہ یقیناً نوح نے ہمیں پکارا

فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿75﴾

تو یقیناً (ہم) اچھے قبول کرنے والے ہیں۔ ﴿75﴾

وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ

اور ہم نے نجات دی اسے اور اسکے گھر والوں کو

مِنَ الْكُرْبِ الْعَظِيمِ ﴿76﴾

بڑی مصیبت سے۔ ﴿76﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: صبر تحمل، حسن و جمال، سحر و افطار۔
ضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔
قَبْلَهُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْأَوَّلِينَ	: اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ، اولین فرصت۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مُنذِرِينَ	: بشارت و اندازہ، نذیر۔
فَانظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
عَاقِبَةُ	: عالم عقبی، عاقبت نا اندیش۔
الْمُخْلِصِينَ	: خالص، خلوص، مخلص۔
نَادَيْنَا	: نداء، منادی، ندائے ملت۔
فَلَنِعْمَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
الْمُجِيبُونَ	: مستجاب الدعاء، جواب۔
نَجَّيْنَاهُ	: نجات، فرقا ناجیہ، نجات دہندہ۔
الْكُرْبِ	: کرب، کرب و بلا۔
الْعَظِيمِ	: اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

يُهْرَعُونَ ⁷⁰	وَ	لَقَدْ	ضَلَّ	قَبْلَهُمْ
وہ سب دوڑائے چلے جاتے ہیں	اور	بلاشبہ یقیناً	گمراہ ہوئے	ان سے پہلے
أَكْثَرُ الْأَوْلِيَيْنِ ⁷¹	وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا ⁷²	
اگلے لوگوں (میں سے) اکثر	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجے	
فِيهِمْ	مُنْذِرِينَ ⁷²	فَانظُرْ ⁷⁴	كَيْفَ	كَانَ
ان میں	ڈرانے والے	پھر آپ دیکھیے	کیسا	ہوا
عَاقِبَةُ ⁷³	الْمُنْذِرِينَ ⁷³	إِلَّا	عِبَادَ اللَّهِ	
انجام	ڈرائے جانے والوں کا	سوائے	اللہ کے بندوں کے	
الْمُخْلِصِينَ ⁷⁴	وَ	لَقَدْ	قَادُنَا	
خالص کیے (پتے) ہوئے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہمیں پکارا	
نُوحٌ	فَلَنِعْمَ ⁷⁵	الْمُجِيبُونَ ⁷⁵	وَ	نَجَّيْنَاهُ ⁷⁶
نوح نے	تو یقیناً اچھے	قبول کرنے والے ہیں	اور	ہم نے نجات دی اسے
وَ	أَهْلَهُ	مِنَ الْكُرْبِ الْعَظِيمِ ⁷⁷		
اور	اسکے گھر والوں کو	بڑی مصیبت سے		

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں یہ پریش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② کا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ ق کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑤ کان کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ ق واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ﴿٧٧﴾

اور ہم نے بنایا کسی اولاد کو ہی باقی رہنے والے۔ ﴿٧٧﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

اور ہم نے (باقی) چھوڑا اس پر (یعنی اس کا ذکر خیر)

فِي الْآخِرِينَ ﴿٧٨﴾ سَلَّمَ عَلَى نُوحٍ

پیچھے آنے والوں میں۔ ﴿٧٨﴾ (کہ) سلام ہو نوح پر

فِي الْعَالَمِينَ ﴿٧٩﴾ إِنَّا كَذَبُكَ

تمام جہانوں میں۔ ﴿٧٩﴾ بے شک ہم اسی طرح

نَجَزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٠﴾

بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿٨٠﴾

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨١﴾

بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ ﴿٨١﴾

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخِرِينَ ﴿٨٢﴾

پھر ہم نے غرق کر دیا دوسروں کو۔ ﴿٨٢﴾

وَأَنَّ مِنْ شَيْعَتِهِ

اور بے شک اس (نوح) کے گروہ میں سے

لَا بُرْهِيْمَ ﴿٨٣﴾ إِذْ جَاءَ

یقیناً ابراہیم (بھی) ہے۔ ﴿٨٣﴾ جب وہ آیا

رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٤﴾

اپنے رب کے پاس پاک صاف دل کے ساتھ۔ ﴿٨٤﴾

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ

جب اس نے کہا اپنے باپ اور اپنی قوم سے

مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾

تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو۔ ﴿٨٥﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وقف لازم

ذُرِّيَّتَهُ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔

عِبَادِنَا : عبد، عابد، عباد الرحمن۔

الْبَاقِينَ : باقی، بقایا، بقیہ۔

الْمُؤْمِنِينَ : ایمان، مومن، امن۔

تَرَكْنَا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلاۃ۔

أَغْرَقْنَا : غرق، غرقاب، مستغرق۔

الْآخِرِينَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔

الْأَخِرِينَ : اولین و آخرین، یوم آخرت، آخری۔

الْعَالَمِينَ : الد عالمین، عالم اسلام، اقوام عالم۔

بِقَلْبٍ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

كَذَبُكَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

سَلِيمٍ : مسلم، مسلمان، سلیم الفطرت، اسلام۔

نَجَزِي : جزا و جزاء، جزاک اللہ، جزائے خیر۔

لِأَبِيهِ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔

الْمُحْسِنِينَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔

تَعْبُدُونَ : عبادت، معبود، عبادت گاہ۔

وَجَعَلْنَا ^①	ذُرِّيَّتَهُ ^②	هُمُ الْبَقِيَّةُ ^{③④}	وَتَرَكْنَا ^①
اور ہم نے بنایا	اسکی اولاد کو	ہی باقی رہنے والے	اور ہم نے باقی چھوڑا

عَلَيْهِ	فِي الْآخِرِينَ ^{⑦⑧}	سَلَّمَ	عَلَى نُوحٍ	فِي الْعَالَمِينَ ^{⑦⑨}
اس پر	پچھے آنے والوں میں	(کہ) سلام (ہو)	نوح پر	تمام جہانوں میں

إِنَّا	كَذَّبِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ ^⑤	إِنَّهُ
بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	سب نیکی کرنے والوں (کو)	پیشک وہ

مِنْ عِبَادِنَا ^⑥	الْمُؤْمِنِينَ ^⑤	ثُمَّ	أَعْرَقْنَا ^①	الْآخِرِينَ ^{⑥②}
ہمارے بندوں میں سے	ایمان لانے والے	پھر	ہم نے غرق کر دیا	دوسروں کو

وَإِنَّ	مِنْ شَيْعَتِهِ	لَا بُرْهِيْمَ ^{⑧③}	إِذْ	جَاءَ
اور بے شک	اس کے گروہ میں سے	یقیناً ابراہیم (ہے)	جب	وہ آیا

رَبَّهُ	بِقَلْبِ سَلِيمٍ ^{⑧④}	إِذْ	قَالَ
اپنے رب کے پاس	پاک صاف دل کے ساتھ	جب	اس نے کہا

لِأَبِيهِ	وَ	قَوْمِهِ	مَآذَا	تَعْبُدُونَ ^{⑧⑤}
اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم (سے)	کس چیز کی	تم سب عبادت کرتے ہو

ضروری وضاحت

① قَا اَکْرَفُضَل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② قَا اَسْم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فضل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ③ هُمْ کے بعد آل ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لَیْن جمع مذکر کی علامت ہے، یہاں اس کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اَسْم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زَیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ قَا اَکْر اَسْم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

أَيْفَاكِ إِلَهَةً

دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ

کیا جھوٹے گھڑے ہوئے معبودوں کو

تم چاہتے ہو اللہ کے سوا ﴿٨٦﴾ تو تمہارا کیا خیال ہے

يَدْرِبِ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

جہانوں کے رب کے بارے میں۔ ﴿٨٧﴾

فَنظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾

پس اس نے دیکھا ایک نظر دیکھنا ستاروں میں۔ ﴿٨٨﴾

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾

پھر اس نے کہا بے شک میں بیمار ہوں۔ ﴿٨٩﴾

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ

چنانچہ وہ واپس چلے گئے اس سے

مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾

پیٹھ پھیرتے ہوئے۔ ﴿٩٠﴾

فَرَاغَ إِلَى إِلَهِتِهِمْ

پھر متوجہ ہوا ان کے معبودوں کی طرف

فَقَالَ آلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾

پس اس نے کہا کیا تم کھاتے نہیں ہو۔ ﴿٩١﴾

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾

کیا ہے تمہیں (کہ) تم بولتے نہیں ہو۔ ﴿٩٢﴾

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ

پھر وہ متوجہ ہوا ان پر

ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾

دائیں ہاتھ سے مارتے ہوئے۔ ﴿٩٣﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُرِيدُونَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
ظَنُّكُمْ	: سوء ظن، بدظن، ظن غالب، حسن ظن۔
الْعَالَمِينَ	: الد عالمین، رحمۃ للعالمین، اقوام عالم۔
فَنظَرَ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
النُّجُومِ	: علم نجوم، نجومی۔
فَقَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال رزویں۔
سَقِيمٌ	: سقم، سقیم۔
مُدْبِرِينَ	: ادبار زمانہ، ڈبر۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
إِلَهِتِهِمْ	: الہ العالمین، یا الہی۔
آلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَأْكُلُونَ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
ضَرْبًا	: ضرب کاری۔
بِالْيَمِينِ	: یمیں، ویسار، میمنہ و میسرہ۔

أَيْفَاً	أَلِهَةً ^①	دُونَ اللَّهِ	تُرِيدُونَ ^ط
کیا جھوٹے گھڑے ہوئے	معبودوں (کو)	اللہ کے سوا	تم سب چاہتے ہو
فَمَا ^{③②}	ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ^④	فَنظَرَ ^②
تو کیا	تمہارا خیال ہے	جہانوں کے رب کے بارے میں	پس اس نے دیکھا
نَظْرَةً ^{⑥⑤}	فِي التُّجُومِ ^{لا}	فَقَالَ ^②	إِنِّي
ایک نظر دیکھنا	ستاروں میں	پھر اس نے کہا	بے شک میں
سَقِيمٌ ^{⑧⑨}	فَتَوَلَّوْا ^{⑦②}	عَنْهُ	مُدْبِرِينَ ^⑧
بیمار (ہوں)	چنانچہ وہ سب واپس چلے گئے	اس سے	پیٹھ پھرتے ہوئے
فَرَاغٌ ^②	إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ	فَقَالَ ^②	آلَا
پھر متوجہ ہوا	ان کے معبودوں کی طرف	پس اس نے کہا	کیا نہیں
تَأْكُلُونَ ^ج	مَا ^③	لَكُمْ	لَا تَنْطِقُونَ ^{⑨②}
تم سب کھاتے ہو	کیا (ہے)	تم کو (کہ)	تم سب بولتے ہو
فَرَاغٌ ^②	عَلَيْهِمْ	ضَرْبًا	بِالْيَمِينِ ^④
پھر وہ متوجہ ہوا	ان پر	مارتے ہوئے	دائیں (ہاتھ) سے

ضروری وضاحت

① یہاں ؕ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ② ؕ کا ترجمہ کبھی نہیں، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ③ مَا کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔ ④ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی کے بارے میں کیا جاتا ہے۔ ⑤ ؕ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

فَاقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزْفُونَ ﴿94﴾

قَالَ أَتَعْبُدُونَ

مَا تَنْجِتُونَ ﴿95﴾ وَاللَّهُ

خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿96﴾

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا

فَأَلْقُوهُ فِي الْبَحْرِ ﴿97﴾

فَأَرَادُوا بِهِ

كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ

الْأَسْفَلِينَ ﴿98﴾ وَقَالَ إِنِّي

ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي

سَيِّهْدِينِ ﴿99﴾

رَبِّ هَبْ لِي

تو وہ آئے اس کی طرف دوڑتے ہوئے۔ ﴿94﴾

اس نے کہا کیا تم عبادت کرتے ہو (اسکی)

جسے تم (خود) تراشتے ہو۔ ﴿95﴾ حالانکہ اللہ نے

تمہیں پیدا کیا اور (اسے بھی) جو تم کرتے ہو۔ ﴿96﴾

وہ کہنے لگے تم بناؤ اسکے لیے ایک عمارت (مقام)

پھر پھینک دو اسے بھڑکتی ہوئی آگ میں۔ ﴿97﴾

چنانچہ انہوں نے ارادہ کیا اس کے ساتھ

ایک چال چلنے کا تو ہم نے کر دیا انہی کو

سب سے نیچا۔ ﴿98﴾ اور اس نے کہا بے شک میں

جانے والا ہوں اپنے رب کی طرف

عنقریب ضرور وہ راستہ دکھائے گا مجھے۔ ﴿99﴾

اے میرے رب تو عطا فرما مجھے (ایک لڑکا)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: ایجاب و قبول، قبولیت، مقبول۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال، رزّیں۔
تَعْبُدُونَ	: عبادت، معبود، عبادت گاہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
ابْنُوا	: بنیاد، سنگ بنیاد۔
فَأَلْقُوهُ	: القاء۔
فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
فَأَرَادُوا	: ارادہ، مرید، مراد۔
بِهِ	: بالمقابل، بسبب، بالکل۔
الْأَسْفَلِينَ	: سفلی علم، سفلیہ پن۔
إِلَىٰ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
رَبِّي	: رب، ربّ کائنات، ربّ ذوالجلال۔
سَيِّهْدِينِ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
هَبْ	: ہبہ کرنا، کسی اور وہی۔

فَاقْبَلُوا ^①	إِلَيْهِ	يَزِفُونَ ⁹⁴	قَالَ	آ
تو وہ سب آئے	اس کی طرف	وہ سب دوڑ رہے تھے	اس نے کہا	کیا

تَعْبُدُونَ	مَا	تَنْحِتُونَ ⁹⁵	وَاللَّهُ ^②	خَلَقَكُمْ ^③
تم سب عبادت کرتے ہو	(اسکی) جسے	تم سب (خود) تراشتے ہو	حالانکہ اللہ نے	پیدا کیا تمہیں

و	مَا	تَعْمَلُونَ ⁹⁶	قَالُوا	ابْنُوا	لَهُ
اور	(اے بھی) جو	تم سب کرتے ہو	وہ سب کہنے لگے	تم سب بناؤ	اس کے لیے

بُنْيَانًا ^④	فَالْقُوَّةَ ^①	فِي الْجَحِيمِ ⁹⁷	فَارَادُوا ^①
ایک عمارت	پھر پھینک دو اسے	بھڑکتی ہوئی آگ میں	چنانچہ انہوں نے ارادہ کیا

يَهْ	كَيْدًا ^④	فَجَعَلْنَهُمْ ^①	الْأَسْفَلِينَ ⁹⁸	وَ
اس کے ساتھ	ایک چال (چلنے کا)	تو ہم نے کر دیا انہیں	سب سے نیچا	اور

قَالَ	إِنِّي	ذَاهِبٌ	إِلَىٰ رَبِّي
اس نے کہا	بے شک میں	جانے والا (ہوں)	اپنے رب کی طرف

سَيِّهْدِيْنَ ^{⑥⑦⑧}	رَبِّ	هَبْ	لِي
عنقریب ضرور وہ راستہ دکھائے گا مجھے	(اے) میرے رب	تو عطا فرما	مجھ کو

ضروری وضاحت

① ق کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔ ② و کا ترجمہ عموماً اور ہے، کبھی حالانکہ، قسم یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔ ③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اور علامت ین کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فعل کے شروع میں س میں عموماً عنقریب اور ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ دراصل سَيِّهْدِيْنَی تھا فعل کے آخر میں ی لگانی ہو تو درمیان میں ن کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشِّرْهُ

بِعِلْمٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ

مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ

يُبْتَئِي إِنِّي آرِي فِي الْمَنَامِ

أَنِّي أَذُبُحُكَ

فَانظُرْ مَاذَا تَرَى ٥

قَالَ يَا بَتِ افْعَلْ

مَا تُوَمِّرُ سَتَجِدُنِي

إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾

فَلَمَّا أَسْلَمَا

وَتَلَّه لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾

وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا اِبْرَاهِيمَ ﴿١٠٤﴾

نیکیوں میں سے۔ ﴿١٠٠﴾ تو ہم نے خوشخبری دی اسے

ایک برد بار لڑکے کی۔ ﴿١٠١﴾ پھر جب وہ پہنچا

اس کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو، اس نے کہا

اے میرے بیٹے بیشک میں دیکھتا ہوں خواب میں

کہ بے شک میں ذبح کر رہا ہوں تجھے

پس تو دیکھ تو کیا خیال کرتا ہے

اس نے کہا اے میرے ابا جان آپ کر گزریے

جو آپ کو حکم دیا جا رہا ہے آپ عنقریب ضرور پائیں گے مجھے

اگر اللہ نے چاہا صبر کرنے والوں میں سے۔ ﴿١٠٢﴾

پھر جب وہ دونوں مطہج ہو گئے

اور اس نے لٹا دیا اسے پیشانی کے بل۔ ﴿١٠٣﴾

اور ہم نے پکارا اسے کہ اے ابراہیم۔ ﴿١٠٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

آذَى : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

أَذُبُحُكَ : ذبح، مذبح، ذبیحہ، مذبحہ۔

افْعَلْ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

تُوَمِّرُ : امر، آمر، مامور، امور۔

سَتَجِدُنِي : وجود، موجود، وجد۔

أَسْلَمَا : اسلام، تسلیم و رضا، تسلیم خم۔

لِلْجَبِينِ : الحمد للہ، لہذا، جمین، مہ جمین، جمین نیاز۔

نَادَيْنَاهُ : نداء، منادی، ندائے ملت۔

مِنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

الصَّالِحِينَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

فَبَشِّرْهُ : بشارت، مبشر، بشیر۔

بِعِلْمٍ : حور و غلمان۔

حَلِيمٍ : حلم، حلیم و بردبار، حلیم الطبع۔

بَلَغَ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔

مَعَهُ : مع اہل و عیال، معیت، مع دوست و احباب۔

السَّعْيَ : سعی، سعی و کوشش، سعی لا حاصل۔

مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠١﴾	فَبَشِّرْهُ ①	يُعَلِّمِ حَلِيمٍ ②③ ﴿١٠١﴾	فَلَمَّا	بَلَغَ
نیکیوں میں سے	تو ہم نے خوشخبری دی اسے	ایک بردبار لڑکے کی	پھر جب	وہ پہنچا

مَعَهُ ①	السَّعْيِ	قَالَ	يَبْتِئِي	إِنِّي
اس کے ساتھ	دوڑنے (کی عمر) کو	اس نے کہا	اے میرے (پیارے) بیٹے	بیشک میں

آزَى	فِي الْمَنَامِ	أَنِّي	أَذْبَحُكَ	فَأَنْظُرُ
میں دیکھتا ہوں	خواب میں	کہ بے شک میں	میں ذبح کر رہا ہوں تجھے	پس تو دیکھ

مَاذَا	تَزَى ٥	قَالَ	يَأْتِي ④	أَفْعُلُ	مَا
کیا	تو دیکھتا (خیال کرتا) ہے	اس نے کہا	اے (میرے) ابا جان	آپ کر گزریے	جو

تُوْمَرُ	سَتَجِدُنِي ⑤	إِنْ	شَاءَ اللَّهُ
آپ کو حکم دیا جا رہا ہے	عنقریب ضرور آپ پائیں گے مجھے	اگر	اللہ نے چاہا

مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾	فَلَمَّا	أَسْلَمَا	وَ	تَلَّهُ
صبر کرنے والوں میں سے	پھر جب	وہ دونوں مطیع ہو گئے	اور	اس نے لٹا دیا اسے

لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾	وَ	نَادَيْنَاهُ ①	أَنْ	يَأْتِرْهِيمُ ﴿١٠٤﴾
پیشانی کے بل	اور	ہم نے پکارا اُسے	کہ	اے ابراہیم

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اور اگر اس سے پہلے ساکن حرف ہو یا اسے اگلے لفظ سے ملایا جائے تو اَلنَّائِشِ کو صرف پیش دے دیتے ہیں۔ ② پکا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اصل میں تَا آتِي تھا پیار سے والد کو بلانے کے لیے ت کا اضافہ ہوتا ہے اور آخر سے نِ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں س میں عموماً عنقریب اور ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَدْ صَدَقْتَ الرَّؤْيَا

إِنَّا كَذَّبِكَ نَجْرِي

الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾

وَقَدَيْنُهُ

بِذُبِحٍ عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا

عَلَيْهِ فِي الْأَخْرَيْنِ ﴿١٠٨﴾

سَلَّمَ عَلَيَّ ابْرَاهِيمَ ﴿١٠٩﴾

كَذَّبِكَ نَجْرِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٠﴾

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا

مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٢﴾

یقیناً تو نے سچ کر دکھایا (اپنا) خواب

بے شک ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں

نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿١٠٥﴾

بے شک یہی یقیناً کھلی آزمائش ہے۔ ﴿١٠٦﴾

اور ہم نے بدلے میں دیا اس (اسماعیل) کے

ایک عظیم ذبیحہ۔ ﴿١٠٧﴾ اور ہم نے (باقی) چھوڑا

اس پر (یعنی اس کا ذریعہ) پیچھے آنے والوں میں۔ ﴿١٠٨﴾

سلام ہوا براہیم پر۔ ﴿١٠٩﴾

اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿١١٠﴾

بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ ﴿١١١﴾

اور ہم نے خوشخبری دی اسے اسحاق کی (جو) نبی ہوگا

(اور) نیک لوگوں میں سے (ہوگا)۔ ﴿١١٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَقْتَ : تصدیق، صدق دل، صادق و امین۔

الرَّؤْيَا : تعبیر الرؤیا، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

كَذَّبِكَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

نَجْرِي : جزا و سزا، جزا ک اللہ، جزائے خیر۔

الْمُحْسِنِينَ : احسن جزا، حسن، احسان، محسن انسانیت۔

الْبَلَاءُ : بلا، ابتلاؤ و آزمائش، مبتلا۔

الْمُبِينُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

وَبَشَّرْنَاهُ : شام و سحر، لیل و نہار، شان و شوکت۔

قَدَيْنُهُ : فدیہ، فدا۔

بِذُبِحٍ : ذبح، ذبیحہ، مذبح۔

عَظِيمٍ : عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔

تَرَكْنَا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلوة۔

الْأَخْرَيْنِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔

عِبَادِنَا : عبد، عابد، عباد الرحمن۔

بَشَّرْنَاهُ : بشارت، مبشر، بشیر۔

الصَّالِحِينَ : صالح، لصلح، اعمال صالحہ۔

قَدْ ^①	صَدَّقَتْ	الرُّعْيَا	إِنَّا ^②	كَذَلِكَ
یقیناً	تو نے سچ کر دکھایا	(اپنا) خواب	بے شک ہم	اسی طرح

نَجَزِي	الْمُحْسِنِينَ ^③	إِنَّ ^①	هَذَا	لَهُوَ ^①
ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)	بیشک	یہی	یقیناً وہ

الْبَلَاؤُا	الْمُبِينُ ^④	وَ	فَدَيْنُهُ ^④	
آزمائش (ہے)	کھلی	اور	ہم نے بدلے میں دیا اس (اسماعیل) کے	

يَذِبحُ عَظِيمٍ ^⑤	وَ	تَرَكْنَا ^④	عَلَيْهِ	
ایک عظیم ذبیحہ	اور	ہم نے (باقی) چھوڑا	اس پر	

فِي الْآخِرِينَ ^⑥	سَلَّمَ	عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ^⑦	كَذَلِكَ	
پچھے آنے والوں میں	سلام (ہو)	ابراہیم پر	اسی طرح	

نَجَزِي	الْمُحْسِنِينَ ^③	إِنَّهُ	مِنْ عِبَادِنَا ^⑦	الْمُؤْمِنِينَ ^⑧
ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)	بیشک وہ	ہمارے بندوں میں سے	سب ایمان لانے والے

وَبَشَّرْنَاهُ ^④	بِإِسْحَاقَ	نَبِيًّا	مِّنَ الصَّالِحِينَ ^⑨	
اور ہم نے خوشخبری دی اسے	اسحاق کی	نبی (ہوگا)	(اور) نیک لوگوں میں سے (ہوگا)	

ضروری وضاحت

① قَدْ فعل کے شروع میں اِنَّ اسم کے شروع میں اور لَ اسم فعل، حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہوتی ہے۔ ② اِنَّا دراصل اِنَّ + نا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے آخر میں نا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑦ نا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔

وَبَرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اسْحَقَ ط

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ

وَوَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مَبِينٌ ع

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ

وَهَارُونَ ع وَنَجَّيْنَاهُمَا

وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكُرْبِ الْعَظِيمِ ع

وَنَصَرْنَاهُمْ

فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ع

وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ع

وَهَدَيْنَاهُمَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ع وَتَرَكْنَا

عَلَيْهِمَا

اور ہم نے برکت نازل کی اس پر اور اسحاق پر

اور ان دونوں کی اولاد میں سے کوئی نیکی کر نیوالا ہے

اور کوئی واضح ظلم کرنے والا ہے اپنے نفس پر۔ ﴿۱۱۳﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے احسان کیا موسیٰ پر

اور ہارون پر ﴿۱۱۴﴾ اور ہم نے نجات دی ان دونوں کو

اور ان دونوں کی قوم کو بہت بڑی مصیبت سے۔ ﴿۱۱۵﴾

اور ہم نے مدد کی ان کی

تو وہی غلبہ حاصل کرنے والے ہوئے۔ ﴿۱۱۶﴾

اور ہم نے دی ان دونوں کو واضح کتاب۔ ﴿۱۱۷﴾

اور ہم نے ہدایت دی ان دونوں کو

سیدھے راستے کی۔ ﴿۱۱۸﴾ اور ہم نے (باقی) چھوڑا

ان دونوں پر (یعنی ان دونوں کا ذکر خیر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَرَكْنَا : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔

ذُرِّيَّتِهِمَا : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔

ظَالِمٌ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

لِنَفْسِهِ : نفس، نفسا، نفسی، نفوسِ قدسیہ۔

مَبِينٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

مَنَّا : ممنون، عبدالمنان۔

نَجَّيْنَاهُمَا : نجات، فرقتہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

الْكُرْبُ : کرب، کرب و بلا۔

الْعَظِيمِ : اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

نَصَرْنَاهُمْ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

الْغَالِبِينَ : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔

الْمُسْتَبِينَ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔

هَدَيْنَاهُمَا : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

الصِّرَاطَ : صراطِ مستقیم، پل صراط۔

الْمُسْتَقِيمَ : صراطِ مستقیم، خطِ مستقیم، استقامت۔

تَرَكْنَا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔

وَ	بُرِّكْنَا ^①	وَ	عَلَيْهِ	وَ	عَلَى اسْحَقَ ^ط	وَ
اور	ہم نے برکت نازل کی	اور	اس پر	اور	اسحاق پر	اور

مِنْ دُرَيْتِهِمَا ^②	مُحْسِنٌ ^{④③}	وَظَالِمٌ ^{⑤④}	لِنَفْسِهِ ^⑥
ان دونوں کی اولاد میں سے	کوئی نیکی کرنے والا	اور کوئی ظلم کرنے والا	اپنے نفس پر

مُبِينٌ ^ع	وَلَقَدْ	مَنْتَا	عَلَى مُوسَى	وَ	هُرُونَ ^ع
واضح	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے احسان کیا	موسیٰ پر	اور	ہارون (پر)

وَ	نَجَّيْنَاهُمَا ^{②①}	وَقَوْمَهُمَا ^②	مِنَ الْكُرْبِ الْعَظِيمِ ^ع
اور	ہم نے نجات دی ان دونوں کو	اور ان دونوں کی قوم کو	بہت بڑی مصیبت سے

وَ	نَصَرْنَاهُمْ ^①	فَكَانُوا	هُمُ الْغَالِبِينَ ^ع	وَ
اور	ہم نے مدد کی ان کی	تو تھے وہ سب	وہی سب غلبہ حاصل کرنے والے	اور

اَتَيْنَاهُمَا ^{②①}	الْكِتَابَ ^⑦	الْمُسْتَبِينَ ^ع	وَ	هَدَيْنَاهُمَا ^{②①}
ہم نے دی ان دونوں کو	کتاب	واضح	اور	ہم نے ہدایت دی ان دونوں کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ^ع	وَ	تَرَكْنَا ^①	عَلَيْهِمَا ^②
سیدھے راستے کی	اور	ہم نے (باقی) چھوڑا	ان دونوں پر

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں **نَا** سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② **هُمَا** یا **يَهُمَا** میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ **ذیل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑤ **فَاعِلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ اسم کے ساتھ **لِ** کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی پر بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں **زیر** ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

فِي الْأَخْرِيِّينَ ﴿١١٩﴾

سَلَّمَ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ ﴿١٢٠﴾

إِنَّا كَذَّبُكَ نَجْرِي

الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢١﴾ إِنَّهُمَا

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٢﴾

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ آلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ

أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾

اللَّهِ رَبِّكُمْ

وَرَبِّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ

پچھے آنے والوں میں۔ ﴿١١٩﴾

(کہ) موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔ ﴿١٢٠﴾

بے شک ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں

نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿١٢١﴾ بے شک وہ دونوں

ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ ﴿١٢٢﴾

اور بیشک الیاس یقیناً رسولوں میں سے تھا۔ ﴿١٢٣﴾

جب اس نے کہا اپنی قوم سے کیا تم ڈرتے نہیں ہو ﴿١٢٤﴾

کیا تم بعل (بت) کو پکارتے ہو اور تم چھوڑ دیتے ہو

پیدا کرنے والوں میں سب سے بہتر کو۔ ﴿١٢٥﴾

یعنی اللہ کو (جو) تمہارا رب ہے

اور تمہارے پہلے آباء و اجداد کا رب ہے۔ ﴿١٢٦﴾

تو انہوں نے جھٹلایا اسے، سو یقیناً وہ سب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِمَا : علیہما، علی الاعلان، علی العموم۔

الْأَخْرِيِّينَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔

كَذَّبُكَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

نَجْرِي : جزاء و مزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔

الْمُحْسِنِينَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔

عِبَادِنَا : عبد، عابد، عبد الرحمن۔

الْمُؤْمِنِينَ : ایمان، مومن، امن۔

الْمُرْسَلِينَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

قَالَ : قول، قائل، بقولہ، اقوال زریں۔

لِقَوْمِهِ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

تَدْعُونَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

أَحْسَنَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔

الْخَالِقِينَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

أَبَائِكُمُ : آباء و اجداد، آبائی علاقہ۔

الْأَوَّلِينَ : اول درجہ، اول انعام یافتہ۔

فَكَذَّبُوهُ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

فِي الْآخِرِينَ ﴿١١٩﴾	سَلَّمَ	عَلَىٰ مُوسَىٰ	وَ	هُرُونَ ﴿١٢٠﴾
پچھے آنے والوں میں	سلام (ہو)	موسیٰ پر	اور	ہارون (پر)

إِنَّا ①	كَذَلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ ②
بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)

إِنَّهُمَا ③	مِنْ عِبَادِنَا ④	الْمُؤْمِنِينَ ②	وَ	إِنَّ ⑤
بے شک وہ دونوں	ہمارے بندوں میں سے	سب ایمان لانے والے (تھے)	اور	بیشک

إِلْيَاسَ	لِمَنْ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢١﴾	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ ⑥
الیاس	یقیناً رسولوں میں سے (تھا)	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے

أَلَا	تَتَّقُونَ ﴿١٢٢﴾	أَ	تَدْعُونَ	بَعْلًا	وَ
کیا نہیں	تم سب ڈرتے	کیا	تم سب پکارتے ہو	بعل (بت کو)	اور

تَذَرُونَ	أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٣﴾	اللَّهُ	رَبِّكُمْ ⑧
تم سب چھوڑ دیتے ہو	پیدا کرنے والوں میں سب سے بہتر	اللہ کو	(جو) تمہارا رب ہے

وَرَبِّ	أَبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٤﴾	فَكَذَّبُوهُ	فَأَنَّهُمْ
اور رب (ہے)	تمہارے پہلے آباء و اجداد کا	تو انہوں نے جھٹلا دیا اُسے	سو یقیناً وہ سب

ضروری وضاحت

① **إِنَّا** دراصل **إِنَّ** + **قَا** کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے **اِیْکُنُون** گرا ہوا ہے۔ ② اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ **هُمَا** میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **قَا** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ **إِنَّ** اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ **قَالَ** کے بعد **لِ** کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں **أ** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ **كُمُ** کا ترجمہ اسم کے آخر میں تمہارا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔

لَمْ حَضَرُونَ ﴿١٢٧﴾

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ

الْمُخْلِصِينَ ﴿١٢٨﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾

سَلَّمَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٠﴾

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣١﴾

وَإِنَّ لَوْ طَالَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٢﴾

إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ

أَجْمَعِينَ ﴿١٣٣﴾ إِلَّا عَجُوزًا

فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٣٤﴾

ضرور حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿١٢٧﴾

سوائے اللہ کے (ان) بندوں کے

(جو) خالص (چنے) ہوئے ہیں۔ ﴿١٢٨﴾

اور ہم نے (باقی) چھوڑا اس پر (یعنی اس کا ذکر خیر)

پچھے آنے والوں میں۔ ﴿١٢٩﴾

(کہ) سلام ہوا ایسا میں پر۔ ﴿١٣٠﴾ بے شک ہم

اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿١٣١﴾

بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ ﴿١٣٢﴾

اور بیشک لوط (بھی) یقیناً رسولوں میں تھا۔

جب ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں

سب کو۔ ﴿١٣٣﴾ سوائے ایک بڑھیا کے

(جو) پچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ ﴿١٣٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَجْزِي : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔

الْمُحْسِنِينَ : احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔

الْمُؤْمِنِينَ : ایمان، مومن، امن۔

الْمُرْسَلِينَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

نَجَّيْنَاهُ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

أَجْمَعِينَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

إِلَّا : إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔

عَجُوزًا : عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔

لَمْ حَضَرُونَ : حاضر، حاضری، استحضار۔

إِلَّا : إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔

عِبَادَ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔

الْمُخْلِصِينَ : خالص، خلوص، مخلص۔

وَتَرَكْنَا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔

الْآخِرِينَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

كَذَلِكَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

لَمْ حَضَرُونَ ^①	إِلَّا	عِبَادَ اللَّهِ
ضرور سب حاضر کیے جانے والے (ہیں)	سوائے	اللہ کے (ان) بندوں کے

الْمُخْلِصِينَ ^①	وَ	تَرَكْنَا ^②	عَلَيْهِ
سب پختے ہوئے (ہیں)	اور	ہم نے (باقی) چھوڑا	اس پر

فِي الْآخِرِينَ ^①	سَلَّمَ	عَلَىٰ آلِ يَاسِينَ ^③
پچھے آنے والوں میں	سلام (ہو)	الیاس پر

إِنَّا ^④	كَذَلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ ^①	إِنَّهُ
بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)	بلاشبہ وہ

مِنْ عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِينَ ^①	وَ	إِنَّ ^⑤	لَوْطًا
ہمارے بندوں میں سے	ایمان لانے والے (تھے)	اور	بے شک	لوط

لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ^⑤	إِذْ نَجَّيْنَاهُ ^②	وَ أَهْلَهُ
یقیناً رسولوں میں سے (تھے)	جب ہم نے نجات دی اسے	اور اس کے گھر والوں (کو)

أَجْمَعِينَ ^③	إِلَّا	عَجُوزًا	فِي الْغَابِرِينَ ^③
سب کے سب کو	سوائے	ایک بڑھیا (کے)	(جو) پیچھے رہ جانے والوں میں سے (تھی)

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② قاس سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ الْيَاسِينَ حضرت الیاس علیہ السلام کا ایک تلفظ ہے جیسے طور سینا کو طور سینین کہا گیا ہے۔ ④ اِنَّا دراصل اِنَّ + قاس کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑤ اِنَّ اور ت دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ⑥ اِذْ اور اِذَا کا ترجمہ جب ہے اِذْ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے

ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرِيْنَ ﴿١٣٦﴾

وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ

عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾

وَبِالْيَلِ ٥ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٣٨﴾

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾

إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾

فَسَاهَمَ فَكَانَ

مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ

مُليِّمٌ ﴿١٤٢﴾

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ

مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾

پھر ہم نے ہلاک کر دیا دوسروں کو۔ ﴿١٣٦﴾

اور بے شک تم یقیناً گزرتے ہو

ان (کے گھروں) پر سے صبح جاتے ہوئے۔ ﴿١٣٧﴾

اور رات کو، تو کیا تم سمجھتے نہیں۔ ﴿١٣٨﴾

اور بیشک یونس بھی یقیناً رسولوں میں سے تھا۔ ﴿١٣٩﴾

جب وہ بھاگ کر گیا بھری ہوئی کشتی کی طرف۔ ﴿١٤٠﴾

پھر قرعہ میں شریک ہوا تو وہ ہو گیا

ہارنے والوں میں سے۔ ﴿١٤١﴾

پھر مچھلی نے اُسے نگل لیا اس حال میں کہ وہ

(خود کو) ملامت کرنے والا تھا۔ ﴿١٤٢﴾

پھر اگر نہ (ایسا ہوتا) کہ بے شک وہ تھا

تسبیح کرنے والوں میں سے۔ ﴿١٤٣﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْأَخْرِيْنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
 الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
 إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
 فَسَاهَمَ : سہم، سہیم و شریک۔
 مُليِّمٌ : ملامت۔
 الْمُسَبِّحِيْنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

الْأَخْرِيْنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
 عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
 مُصْبِحِينَ : صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
 وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
 بِالْيَلِ : لیل و نہار، لیلیۃ القدر۔
 أَفَلَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
 تَعْقِلُونَ : عقل، عاقل، معقول۔

ثُمَّ	دَمَرْنَا ^①	الْآخَرِينَ ^②	وَ	إِنَّكُمْ ^③
پھر	ہم نے ہلاک کر دیا	دوسروں کو	اور	بے شک تم

لَتَمُرُّونَ ^②	عَلَيْهِمْ	مُصْبِحِينَ ^③	وَ	بِالَّيْلِ ^④
یقیناً تم سب گزرتے ہو	ان (کے گھروں) پر (سے)	صبح کرتے ہوئے	اور	رات کو

أَفَلَا ^⑤	تَعْقِلُونَ ^⑥	وَ	إِنَّ ^②	يُونُسَ
تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے	اور	بیشک	یونس

لَمِنَ ^② الْمُرْسَلِينَ ^③	إِذْ	أَبَى	إِلَى الْفُلْكِ	الْمَشْحُونِ ^⑥
یقیناً رسولوں میں سے (تھا)	جب	بھاگ کر گیا	کشتی کی طرف	بھری ہوئی

فَسَاهَمَ	فَكَانَ ^⑦	مِنَ الْمُدْحَضِينَ ^⑧	فَالْتَقَمَهُ
پھر قرعہ میں شریک ہوا	تو وہ ہو گیا	ہارنے والوں میں سے	پھر نگل لیا اسے

الْحَوْتُ	وَ	هُوَ	مُليِمٌ ^⑩	فَلَوْلَا ^⑨
مچھلی نے	اس حال میں کہ	وہ	(خود کو) ملامت کرنے والا تھا	پھر اگر نہ (ایسا ہوتا)

أَنَّهُ	كَانَ	مِنَ الْمُسْبِحِينَ ^⑪
کہ بے شک وہ	تھا	تسبیح کرنے والوں میں سے

ضروری وضاحت

① **فَا** سے پہلے اگر **جزم** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② **إِنَّ** اور **لَ** دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ③ اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ **وَ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ **أَ** کے بعد **اگر وَ** یا **قَدْ** ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **مَفْعُولٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔ ⑦ **كَانَ** کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو گیا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ **لَوْلَا** کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ اگر نہ ہوتا ہے۔

لَلْبَيْتِ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ

يُبْعَثُونَ ﴿١٤٤﴾

فَتَبَدَّلَهُ بِالْعَرَاءِ

وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿١٤٥﴾ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ

شَجَرَةً مِنْ يَبْقُطِينَ ﴿١٤٦﴾

وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ

يَزِيدُونَ ﴿١٤٧﴾ فَأَمَنُوا

فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِينٍ ﴿١٤٨﴾

فَأَسْتَفْتِيهِمْ إِرْبِكَ

الْبَنَاتِ وَاللَّهُمُّ الْبَنُونَ ﴿١٤٩﴾

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا

وَهُمْ شَاهِدُونَ ﴿١٥٠﴾

(تو) یقیناً وہ رہتا اسکے پیٹ میں اس دن تک (جس میں)

لوگ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ ﴿١٤٤﴾

پھر ہم نے چھینک دیا اسے چھیل میدان میں

جبکہ وہ بیمار تھا۔ ﴿١٤٥﴾ اور ہم نے اگادیا اس پر

ایک درخت (پودہ) بیل دار۔ ﴿١٤٦﴾

اور ہم نے بھیجا اسے ایک لاکھ یا (اس سے بھی)

وہ زیادہ ہونگے۔ ﴿١٤٧﴾ پس وہ ایمان لے آئے

تو ہم نے انہیں فائدہ دیا ایک وقت (مقرر) تک

سو آپ پوچھیے ان سے کیا آپ کے رب کے لیے

(تو) بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے۔ ﴿١٤٩﴾

یا ہم نے پیدا کیا فرشتوں کو مؤنث

اور وہ (اس وقت) موجود تھے۔ ﴿١٥٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
بَطْنِهِ	: بطنِ مادر۔
يُبْعَثُونَ	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
سَقِيمٌ	: سقم، سقیم، سقیم الحال (کمزور، مریض)۔
أَنْبَتْنَا	: نباتات وجمادات۔
شَجَرَةً	: حجر و شجر، شجر کاری مہم، شجر ممنوعہ۔
أَرْسَلْنَاهُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَزِيدُونَ	: زیادہ، مزید، زائد۔
فَمَتَّعْنَاهُمْ	: متاع کارواں، مال و متاع۔
فَأَسْتَفْتِيهِمْ	: فتویٰ، مفتی، دار لافقاء، استفتاء۔
الْبَنَاتِ	: بنت حوا، مدرستہ البنات، بنات جامعہ۔
الْبَنُونَ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
خَلَقْنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْمَلَائِكَةَ	: ملک الموت، ملائکہ۔
إِنَاثًا	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
شَاهِدُونَ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

لَلْبَيْتِ	فِي بَطْنِهِ	إِلَى يَوْمِ	يُبْعَثُونَ ^①
(تو) یقیناً وہ رہتا	انکے پیٹ میں	اس دن تک (جس میں)	وہ سب زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے
فَنَبَذْنَاهُ ^②	بِالْعَرَآءِ ^③	وَ هُوَ	سَقِيمٌ ^④
پھر ہم نے پھینک دیا اسے	چٹیل میدان میں	جبکہ وہ	بیمار (تھا) اور
أَنْبَتْنَا	عَلَيْهِ	شَجَرَةً ^{④⑤}	مِنْ يَقْطِينٍ ^⑥
ہم نے اگا دیا	اس پر	ایک درخت (پودہ)	بیل دار اور
إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ ^④	أَوْ يَزِيدُونَ ^⑦	فَأَمَّنُوا	فَمَتَّعْنَاهُمْ ^⑦
سو ہزار (ایک لاکھ) کی طرف	یا وہ سب زیادہ ہونگے	پس وہ سب ایمان لے آئے	تو ہم نے فائدہ دیا انہیں
إِلَى حِينٍ ^⑧	فَاسْتَعْتَبَهُمْ	أَ لِرَبِّكَ	الْبَنَاتِ ^④
ایک وقت (مقرر) تک	سو آپ پوچھیے ان سے	کیا آپ کے رب کے لیے	(تو) بیٹیاں (ہیں)
وَ	لَهُمْ	الْبُنُونَ ^⑧	أَمْ
اور	ان کے لیے	سب بیٹے	یا
الْمَلَائِكَةَ ^⑧	إِنَّا	وَ	شُهُدُونَ ^⑩
فرشتوں (کو)	مؤنث	اور	وہ سب موجود (تھے)

ضروری وضاحت

① اگر یہ پریش اور آخر سے پہلے زہر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور ③ سے پہلے اگر الف ہو تو یہ ④ ہو جاتا ہے۔ ⑤ یہاں پ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ⑥ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑨ مُدَّ یا هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑩ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ أَفْكِهْمُ

لَيَقُولُونَ ﴿١٥١﴾ وَكَدَّ اللَّهُ

وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٥٢﴾

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ﴿١٥٣﴾

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿١٥٤﴾

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٥﴾

أَمْ لَكُمْ سُلْطَنٌ مُّبِينٌ ﴿١٥٦﴾

فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوا

بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ

نَسَبًا ۗ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ

إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٥٨﴾

خبردار بے شک وہ اپنے جھوٹ ہی سے

یقیناً کہتے ہیں۔ ﴿١٥١﴾ (کہ) اللہ نے اولاد جنی

اور بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿١٥٢﴾

کیا اس نے پسند کیا (ترجیح دی) بیٹیوں کو بیٹوں پر۔ ﴿١٥٣﴾

کیا ہے تم کو؟ تم کیسا فیصلہ کر رہے ہو۔ ﴿١٥٤﴾

تو کیا تم غور نہیں کرتے۔ ﴿١٥٥﴾

یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔ ﴿١٥٦﴾

تو لاؤ اپنی کتاب

اگر ہو تم سچے۔ ﴿١٥٧﴾ اور انہوں نے بنا دی

اس (اللہ) کے درمیان اور جنوں کے درمیان

رشتہ داری، اور بلاشبہ یقیناً جنوں نے جان لیا کہ

بے شک وہ ضرور حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿١٥٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُلْطَنٌ : سلطان، سلطانی گواہ، سلطانت۔

مُبِينٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

صَادِقِينَ : صداقت، صدق دل، صادق و امین۔

بَيْنَهُ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

الْجَنَّةُ : جن، جنات، جن و انس۔

نَسَبًا : نسبت، نسب نامہ، سلسلہ نسب۔

عَلِمَتِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔

لَمُحْضَرُونَ : حاضر، حاضری، استحضار۔

لَيَقُولُونَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال رزّیں۔

وَكَدَّ : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔

لَكَاذِبُونَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

الْبَنَاتِ : بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔

الْبَنِينَ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔

تَحْكُمُونَ : محکمہ، حکم، تحکیم۔

تَذَكَّرُونَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

آلَا ^①	إِنَّهُمْ	مِنْ إِفْكِهِمْ ^②	لَيَقُولُونَ ^③
خبردار	بے شک وہ	اپنے جھوٹ (ہی) سے	یقیناً وہ سب کہتے ہیں

وَلَدَ اللَّهُ ^④	وَ	إِنَّهُمْ	لَكَذِبُونَ ^⑤	أَصْطَفَى ^⑥
(کہ) اللہ نے اولاد جنی	اور	بے شک وہ	یقیناً سب جھوٹے ہیں	کیا اس نے پسند کیا

الْبَنَاتِ	عَلَى الْبَنِينَ ^⑦	مَا	لَكُمْ ^⑧	كَيْفَ	تَحْكُمُونَ ^⑨
بیٹیوں (کو)	بیٹوں پر	کیا (ہے)	تم کو؟	کیسے	تم سب فیصلہ کر رہے ہو

أَفَلَا ^⑩	تَذَكَّرُونَ ^⑪	أَمْ	لَكُمْ	سُلْطَنٌ مُّبِينٌ ^⑫
تو کیا نہیں	تم سب غور کرتے	یا	تمہارے پاس	کوئی واضح دلیل (ہے)

فَأْتُوا	بِكِتَابِكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ ^⑬	وَ
تو تم سب لاؤ	اپنی کتاب کو	اگر	ہو تم	سب سچے	اور

جَعَلُوا	بَيْنَهُ	وَ	بَيْنَ الْجَنَّةِ	نَسَبًا ^⑭	وَ
انہوں نے بنادی	اس (اللہ) کے درمیان	اور	جنوں کے درمیان	رشتہ داری	اور

لَقَدْ	عَلِمْتِ ^⑮	الْجِنَّةَ	إِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُونَ ^⑯
بلاشبہ یقیناً	جان لیا	جنوں نے	کہ بیشک وہ	ضرور سب حاضر کیے جانے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

- ① آلا حرف تمثیہ ہے اس کا ترجمہ سنو، آگاہ ہو یا خبردار ہوتا ہے۔ ② هُمْ یا هُم اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُن کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ③ یہ دراصل اَصْطَفَى تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِکْرَامِیاً لکھا گیا ہے۔ ④ لَكُمْ میں لَ دراصل لَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔ ⑤ اُ کے بعد اُ و یا فُ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ت اور ث میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں ت کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زید دی گئی ہے۔ ⑧ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿١٥٩﴾

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ

الْمُخْلِصِينَ ﴿١٦٠﴾

فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفِتْنِينَ ﴿١٦٢﴾

إِلَّا مَنْ هُوَ صَالٍ

الْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾

وَمَا مِينًا

إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ﴿١٦٤﴾

وَإِنَّا لَنَحْنُ

الصَّافُونَ ﴿١٦٥﴾

وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿١٦٦﴾

پاک ہے اللہ ان (باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿١٥٩﴾

سوائے اللہ کے (ان) بندوں کے

(جو) خالص کیے (پختے) ہوئے ہیں۔ ﴿١٦٠﴾

پس بیشک تم اور (وہ) جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿١٦١﴾

نہیں ہو تم اس پر (یعنی اللہ کے خلاف) ہرگز بہکانے والے ﴿١٦٢﴾

مگر (اسے) جو داخل ہونے والا ہے

بھڑکتی آگ میں۔ ﴿١٦٣﴾

اور نہیں ہے ہم (فرشتوں) میں سے (کوئی)

مگر اس کے لیے ایک مقام مقرر ہے۔ ﴿١٦٤﴾

اور بے شک ہم یقیناً

صف باندھے کھڑے رہنے والے ہیں۔ ﴿١٦٥﴾

اور بے شک ہم یقیناً تسبیح کرنے والے ہیں۔ ﴿١٦٦﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُبْحَانَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
عَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُصِفُونَ	: وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، إلا قليل، إلا یہ کہ۔
عِبَادَ	: عبد، عابد، عباد الرحمن۔
الْمُخْلِصِينَ	: خالص، خلوص، مخلص۔
تَعْبُدُونَ	: معبود، عبادت، عبادت گاہ۔
صَالٍ	: وصل، وصول، واصل، جنم، وصال۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مِينًا	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
مَقَامٌ	: مقام و مرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔
مَّعْلُومٌ	: علم، عالم معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
الصَّافُونَ	: صف بندی، صف اول۔
الْمُسَبِّحُونَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

سُبْحَنَ اللّٰهِ	عَمَّا ^①	يَصِفُونَ ^②	إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
پاک ہے اللہ	(ان باتوں) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	سوائے اللہ کے (ان بندوں کے

الْمُخْلِصِينَ ^③	فَإِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُونَ ^④
(جو) سب خالص کیے ہوئے	پس بے شک تم	اور جن کی	تم سب عبادت کرتے ہو

مَا	أَنْتُمْ	عَلَيْهِ	بِفِتْنَيْنِ ^⑤	إِلَّا
نہیں (ہو)	تم	اس پر (یعنی اللہ کے خلاف)	ہرگز سب بہکانے والے	مگر

مَنْ	هُوَ ^⑥	صَالٍ	الْجَحِيمِ ^⑦	وَمَا
(اے) جو	وہ	داخل ہونے والا	بھڑکتی آگ (میں)	اور نہیں

مِنَّا	إِلَّا	لَهُ	مَقَامٌ ^⑧	مَعْلُومٌ ^⑨
ہم میں سے	مگر	اس کے لیے	ایک مقام	مقرر

وَ	إِنَّا ^⑩	لَنَحْنُ ^⑪	الصَّافُونَ ^⑫
اور	بے شک ہم	یقیناً ہم	سب صف باندھے کھڑے رہنے والے

وَ	إِنَّا ^⑬	لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُونَ ^⑭
اور	بے شک ہم	یقیناً ہم	سب تسبیح کرنے والے ہیں

ضروری وضاحت

① عَمَّا دراصل عَن + مَا مجموعہ ہے۔ ② اسم کے شروع میں مَد اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا اور اگر زیر ہو تو کرنے والے مفہوم ہوتا ہے۔ ③ مَا کے بعد اسی جملے میں پد ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ هُوَ واحد مذکر کی اور هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑤ صَالٍ اصل میں قَائِلٌ کے وزن میں صَالٍ تھا اگر امر کے اصول کے مطابق جی کو اگر گیا ہے۔ ⑥ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ إِنَّا دراصل إِنَّ + قَا کا مجموعہ ہے۔ ⑧ تَا تاکید کی علامت ہے۔

وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ﴿١٦٧﴾

لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا

ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦٨﴾

لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿١٦٩﴾

فَكَفَرُوا بِهِ

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٧٠﴾

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧١﴾

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿١٧٢﴾

وَإِنَّ جُنْدَنَا

لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٧٣﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٤﴾

اور بے شک وہ (کفار) یقیناً کہا کرتے تھے۔ ﴿١٦٧﴾

اگر بے شک ہمارے پاس ہوتی

پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت (کتاب)۔ ﴿١٦٨﴾

(تو) ضرور ہم ہوتے اللہ کے چنے ہوئے بندے۔ ﴿١٦٩﴾

تو (اب) انہوں نے انکار کر دیا اس کا

سوجد ہی وہ جان لیں گے۔ ﴿١٧٠﴾

اور بلاشبہ یقیناً پہلے طے ہو چکی ہماری بات

ہمارے بھیجے ہوئے بندوں (یعنی رسولوں) کے لیے۔ ﴿١٧١﴾

(کہ) بلاشبہ یقیناً وہی مدد کیے جانے والے ہیں ﴿١٧٢﴾

اور بے شک ہمارا لشکر

یقیناً وہی غالب ہونے والا ہے۔ ﴿١٧٣﴾

سو آپ منہ موڑ لیجئے ان سے ایک وقت تک۔ ﴿١٧٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيَقُولُونَ : قول، قائل، بقولہ، اقوال رزّیں۔

عِنْدَنَا : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔

ذِكْرًا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

الْأَوَّلِينَ : اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔

عِبَادَ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔

الْمُخْلِصِينَ : خالص، خلوص، مخلص۔

فَكَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔

سَبَقَتْ : سبقت، سابقہ، حسب سابق۔

كَلِمَتُنَا : کلمہ طیبہ، کلام، مکالمہ۔

لِعِبَادِنَا : لہذا، علیٰ ہذا القیاس۔

لِعِبَادِنَا : عبد، عابد، عباد الرحمن۔

الْمُرْسَلِينَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

الْمَنْصُورُونَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔

الْغَالِبُونَ : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔

حَتَّىٰ : حتیٰ کہ، حتیٰ الامکان، حتیٰ الوسعت۔

وَإِنْ ^①	كَانُوا	لَيَقُولُونَ ^②	لَوْ ^②	أَنَّ
اور بے شک	وہ سب (کفار) تھے	یقیناً وہ سب کہا کرتے	اگر	بے شک
عِنْدَنَا	ذِكْرًا ^③	مِنَ الْأَوَّلِينَ ^③	لَكُنَّا	
ہمارے پاس (ہوتی)	کوئی نصیحت (کتاب)	پہلے لوگوں کی	(تو) ضرور ہم ہوتے	
عِبَادَ اللَّهِ	الْمُخْلِصِينَ ^④	فَكَفَرُوا	بِهِ	
اللہ کے بندے	سب چنے ہوئے	تو (اب) انہوں نے انکار کر دیا	اس کا	
فَسَوْفَ ^⑤	يَعْلَمُونَ ^⑤	وَلَقَدْ	سَبَقَتْ ^⑥	
سو جلد ہی	وہ سب جان لیں گے	اور بلاشبہ یقیناً	پہلے طے ہو چکی	
كَلِمَاتِنَا ^⑦	لِعِبَادِنَا ^⑦	الْمُرْسَلِينَ ^④	إِنَّهُمْ	لَهُمْ
ہماری بات	ہمارے بندوں کے لیے	بھیجے ہوئے	(کہ) بلاشبہ وہ	یقیناً وہی
الْمَنْصُورُونَ ^⑧	وَ	إِنَّ	جُنْدَنَا ^⑦	لَهُمْ
سب مدد کیے جانے والے (ہیں)	اور	بے شک	ہمارا لشکر	یقیناً وہی
الْغَالِبُونَ ^⑧	فَتَوَلَّ ^⑧	عَنْهُمْ	حَتَّىٰ حِينٍ ^⑧	
غالب ہونے والا ہے	سو آپ منہ موڑ لیجیے	ان سے	ایک وقت تک	

ضروری وضاحت

① یہ دراصل **إِنَّ** تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے **إِنْ** استعمال ہوا ہے۔ ② **لَوْ** کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ③ **ذُہل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ شروع میں **مُد** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیا گیا ہوا یا کیا جانے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ **سَوْفَ** کا ترجمہ عنقریب یا جلدی کیا جاتا ہے یہ عموماً مستقبل بعید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⑥ **ت** فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑦ **تَا** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑧ **ت** اور **شُد** میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَأَبْصَرُهُمْ

فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٥﴾

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٧٧﴾

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾

وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٩﴾

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾

وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٢﴾

اور آپ دیکھیے انہیں

پس عنقریب وہ بھی دیکھ لیں گے۔ ﴿١٧٥﴾

تو (بھلا) کیا ہمارا عذاب وہ جلدی مانگتے ہیں۔ ﴿١٧٦﴾

پھر جب وہ نازل ہوگا ان کے صحن میں

تو بری ہوگی ڈرائے جانے والوں کی صبح۔ ﴿١٧٧﴾

اور آپ منہ موڑ لیں ان سے ایک وقت تک۔ ﴿١٧٨﴾

اور دیکھیں پس عنقریب وہ (بھی) دیکھ لیں گے۔ ﴿١٧٩﴾

پاک ہے آپ کا رب عزت کا رب (مالک)

(ان باتوں) سے جو وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں۔ ﴿١٨٠﴾

اور سلام ہے (تمام) رسولوں پر۔ ﴿١٨١﴾

اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے

(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿١٨٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و :	شان و شوکت، سحر و افطار، لوح و قلم۔
أَبْصَرُهُمْ :	سمع و بصر، بصارت، علی و جہ البصیرت۔
فَبِعَذَابِنَا :	عذاب، عذاب الیم، عذاب آخرت۔
يَسْتَعْجِلُونَ :	عجلت، مہر مہجّل۔
نَزَلَ :	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فَسَاءَ :	علمائے سوء، اعمال سیدہ، سوء ظن۔
صَبَاحٌ :	صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
الْمُنْذَرِينَ :	بشارت و انذار، نذیر۔
حَتَّىٰ :	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
سُبْحٰنَ :	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
عَمَّا :	ماحول، ماتحت، ماجرا، ما فوق الفطرت۔
يَصِفُونَ :	وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔
عَلَىٰ :	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمُرْسَلِينَ :	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الْحَمْدُ :	حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
الْعَالَمِينَ :	الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔

وَّ ^①	أَبْصَرُهُمْ	فَسَوْفَ ^②	يُبْصِرُونَ ^{①79}
اور	دیکھیے انہیں	پس عنقریب	وہ سب دیکھ لیں گے
أَفَبِعَذَابِنَا ^②	يَسْتَعْجِلُونَ ^③	فَإِذَا ^②	نَزَلَ
تو (بھلا) کیا ہمارا عذاب	وہ سب جلدی مانگتے ہیں	پھر جب	وہ نازل ہوگا
بِسَاحَتِهِمْ ^④	فَسَاءَ ^②	صَبَاحُ	الْمُنْذِرِينَ ^{①77}
ان کے صحن میں	تو بری ہوگی	صبح	سب ڈرائے جانے والوں کی
وَّ ^①	تَوَلَّ ^⑤	عَنْهُمْ	حَتَّىٰ حِينٍ ^⑥
اور	آپ منہ موڑ لیں	ان سے	ایک وقت تک
وَّ ^①	يُبْصِرُونَ ^{①79}	سُبْحَانَ	رَبِّ الْعِزَّةِ ^⑦
پس عنقریب	وہ سب دیکھ لیں گے	پاک (ہے)	آپ کا رب
عَمَّا ^⑧	يَصِفُونَ ^{①80}	وَسَلَّمَ ^①	عَلَى الْمُرْسَلِينَ ^{①81}
(اُن باتوں) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	اور سلام (ہے)	تمام رسولوں پر
وَّ ^①	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	رَبِّ الْعَالَمِينَ ^{①82}
اور	(سب) تعریف	اللہ کے لیے	(جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)۔

ضروری وضاحت

① و کا ترجمہ عموماً اور ہے، کبھی حالانکہ، جبکہ یا قسم بھی ہوتا ہے۔ ② ف کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ③ نفل کے شروع میں استناد میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اگر اس کے شروع میں یہ و وغیرہ ہو تو آگرا جاتا ہے۔ ④ یہاں ب کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ عَمَّا دراصل عَنْ + ما مجموعہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ص، قسم ہے نصیحت والے قرآن کی۔ ①

بلکہ (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا

(وہ) تکبر اور مخالفت میں (پڑے ہوئے) ہیں۔ ②

تنتی ہی قوموں کو ہم نے ہلاک کر دیا ان سے پہلے

تو انہوں نے پکارا اور نہیں تھا وہ وقت نہ نکلتے گا۔ ③

اور انہوں نے تعجب کیا (اس پر) کہ آیا ان کے پاس

ایک ڈرانے والا نہیں میں سے اور کافروں نے کہا

یہ انتہائی جھوٹا جادو گر ہے۔ ④

کیا اس نے بنا دیا کئی معبودوں کو ایک معبود

بے شک یہ یقیناً بڑی عجیب چیز ہے۔ ⑤

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ①

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا

فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ②

كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ

فَتَادَوْا وَإِلَاتٍ حِينَ مَنَاصٍ ③

وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ

مُنذِرٌ مِنْهُمْ ④ وَقَالَ الْكُفْرُونَ

هَذَا سِحْرٌ كَذَّابٌ ⑤

أَجَعَلَ الْإِلَهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا ⑥

إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجَابٌ ⑦

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَجِبُوا : عجب، تعجب، عجاب گھر۔

مُنذِرٌ : بشارت و انداز، نذیر۔

الْكُفْرُونَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

هَذَا : لہذا، علیٰ ہذا القیاس۔

سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

كَذَّابٌ : کذب، بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

الْإِلَهَةَ : الہ العالمین، توحید اٰلٰہیہ۔

وَاحِدًا : وحدت، جسد واحد، واحدانیت۔

ذِي : ذیشان، ذی وقار، ذی الحجہ۔

الذِّكْرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

بَلِ : بلکہ۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

أَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

قَرْنٍ : قرون اولیٰ۔

فَتَادَوْا : نداء، منادی، ندائے ملت۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ص	وَ ^①	الْقُرْآنِ	ذِي الذِّكْرِ ^②	بَلِ	الَّذِينَ
ص	قسم ہے	قرآن (کی)	نصیحت والے	بلکہ	(وہ لوگ) جن
كَفَرُوا	فِي عِزَّةٍ ^③	وَشِقَاقٍ ^④	كَمْ	أَهْلَكْنَا ^⑤	
سب نے کفر کیا	تکبر میں	اور مخالفت (میں)	کتنے	ہم نے ہلاک کر دیے	
مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنْ قَرْنٍ	فَنَادَوْا	وَلَاتٍ ^⑥	حِينَ	
ان سے پہلے	قوموں سے	تو انہوں نے پکارا	اور نہیں (تھا)	وہ وقت	
مَنَاصِ ^⑦	وَعَجِبُوا	أَنْ جَاءَهُمْ	مُنْذِرٍ ^⑧	مِنْهُمْ ^⑨	
بچ نکلنے کا	اور ان سب نے تعجب کیا	کہ آیا ان کے پاس	ایک ڈرانے والا	انہی میں سے	
وَقَالَ	الْكَافِرُونَ	هَذَا سِحْرٌ	كَذَّابٌ ^⑩	آ	جَعَلَ
اور کہا	کافروں نے	یہ جادو گر ہے	انتہائی جھوٹا	کیا	اس نے بنا دیا
الْإِلَهَةِ ^⑪	إِلَهًا وَاحِدًا ^⑫	إِنَّ هَذَا	لَشَيْءٌ	عُجَابٌ ^⑬	
کئی معبودوں کو	ایک معبود	بے شک یہ	یقیناً چیز (ہے)	بڑی عجیب	

ضروری وضاحت

- ① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہے، کبھی حالانکہ، قسم یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔ ② ذی یعنی اور ذُو واحد ذکر کی علامتیں ہیں اور ترجمہ والا کیا جاتا ہے۔ ③ ؕ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فَ سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَات اصل میں لآ ہے یہاں ت کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑦ فَعَالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں ؕ واحد مؤنث نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

وَاطْلُقَ الْمَلَأَ مِنْهُمْ

اور چل کھڑے ہوئے ان کے سردار (یہ کہتے ہوئے)

أَنْ أَمْشُوا وَأَصْبِرُوا عَلَىٰ الْهَيْتِكُمْ

کہ تم چلو اور ڈٹے رہو اپنے معبودوں پر

إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ

بے شک یہ یقیناً (ایسی) چیز ہے

يُرَادُ ۞

(کہ جس میں کسی غرض کا ارادہ کیا جاتا ہے۔ ۶)

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ ۞

ہم نے نہیں سنا اس (بات) کو پچھلے دین میں

إِنَّ هَذَا إِلَّا اخْتِلَافٌ ۞

نہیں ہے یہ مگر گھڑی ہوئی بات۔ ۷

ء أَنْزَلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ

کیا اسی پر نصیحت نازل کی گئی ہے

مِنْ بَيْنِنَا ۞

ہمارے درمیان میں سے

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي ۞

بلکہ وہ (تو) میری نصیحت سے شک میں ہیں

بَلْ لَّمَّا يَدُوقُوا عَذَابَ ۞

بلکہ انہوں نے ابھی تک نہیں چکھا (میرا) عذاب۔ ۸

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ

کیا اسکے پاس خزانے ہیں آپ کے رب کی رحمت کے

الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ۞

(جو) نہایت غالب بہت عطا کرنے والا ہے۔ ۹

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اصْبِرُوا	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
يُرَادُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
سَمِعْنَا	: سماع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سماع۔
الْمِلَّةِ	: ملت ابراہیم، ملت اسلامیہ۔
الْآخِرَةِ	: آخروی زندگی، اول و آخر، آخرت۔
هَذَا	: لہذا، علیٰ هذا القیاس۔
إِلَّا	: إلا ما شاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الذِّكْرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
بَيْنِنَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
شَكٍّ	: شک، بے شک، مشکوک، شک و شبہ۔
يَدُوقُوا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ، ذوق۔
عِنْدَهُمْ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
خَزَائِنُ	: خزانہ، خزانے، خزان۔
رَحْمَةٍ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
الْوَهَّابِ	: بہہ کرنا، کسی اور وہبی۔

وَأَنْطَلَقَ	الْمَلَأَ	مِنْهُمْ	أَنَّ	أَمْشُوا ^②	وَأَصْبِرُوا ^②
اور چل کھڑے ہوئے	سردار	ان میں سے	کہ	تم سب چلو	اور تم سب ڈٹے رہو
عَلَىٰ آلِهَتِكُمْ ^ح	إِنَّ	هَذَا	لَشَيْءٌ	يُرَادُ ^③	
اپنے معبودوں پر	بے شک	یہ	یقیناً (ایسی چیز ہے)	ارادہ کیا جاتا ہے	
مَا سَمِعْنَا	بِهَذَا ^④	فِي الْمِلَّةِ الْأُخْرَىٰ ^ح	إِنَّ ^⑤	هَذَا	
نہیں ہم نے سنا	اس (بات) کو	پچھلے دین میں	نہیں ہے	یہ	
إِلَّا اخْتِلاَقٌ ^ع	ءَ	أَنْزَلَ ^⑥	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	مِنْ بَيْنِنَا ^ط
مگر گھڑی ہوئی بات	کیا	نازل کی گئی ہے	اسی پر	نصیحت	ہمارے درمیان میں سے
بَلْ	هُمْ	فِي شَكٍّ	مِنْ ذِكْرِي ^ع	بَلْ	
بلکہ	وہ	(تو) شک میں (ہیں)	میری نصیحت سے	بلکہ	
لَمَّا ^⑦	يَذُوقُوا	عَذَابِ ^ح	أَمْرٍ	عِنْدَهُمْ	
ابھی تک نہیں	ان سب نے چکھا	میرا عذاب	کیا	اس کے پاس	
خَزَائِنِ	رَحْمَةِ رَبِّكَ	الْعَزِيزِ	الْوَهَّابِ ^ع		
خزانے ہیں	آپ کے رب کی رحمت کے	(جو) نہایت غالب	بہت عطا کرنے والا ہے		

ضروری وضاحت

① یہ دراصل **أَنَّ** تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ② فعل کے شروع میں **أ** اور آخر میں **وَا** ہوتا اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ یہاں **یہ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ **یہ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ **إِنَّ** کے بعد اگر اسی جملے میں **إِلَّا** ہو تو **إِنَّ** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ **لَمَّا** کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی ابھی تک نہیں کیا جاتا ہے اسکے بعد علامت **یہ** کا ترجمہ **اس** یا **ان** کیا جاتا ہے۔

أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَمَا بَيْنَهُمَا قَف

فَلْيَرْتَقُوا فِي الْاَسْبَابِ ﴿١٠﴾

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ

مَهْزُومٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿١١﴾

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ

وَفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿١٢﴾

وَتَمُوذُ وَّ قَوْمُ لُوطٍ

وَاَصْحَابُ لَيْكَةِ ط

اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابِ ﴿١٣﴾ اِنْ

كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرَّسُلَ

فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾

یا انہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

اور (اسکی) جو ان دونوں کے درمیان ہے

تو چاہیے کہ وہ اوپر چڑھ جائیں سیزھیوں میں ﴿10﴾

(وہ) ایک حقیر سا لشکر ہے (جو) اس جگہ

شکست کھایا ہوا ہے لشکروں میں سے۔ ﴿11﴾

ان سے پہلے قوم نوح اور عاد نے جھٹلایا

اور میخوں والے فرعون نے۔ ﴿12﴾

اور شمود اور قوم لوط

اور ایک (جنگل) والوں نے (بھی جھٹلایا)

یہی لوگ (بڑے) گروہ (لشکر) ہیں۔ ﴿13﴾ نہیں ہے (ان میں سے)

کوئی مگر اس نے جھٹلایا رسولوں کو

تو واقع ہو گیا (ان پر میرا) عذاب۔ ﴿14﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوْمٌ، اقوام، قومیت۔	قَوْمٌ	: مالک الملک، ملک و ملت، ملوکیت۔	مُلْكٌ
ذو الجلال، ذو معنی، ذو مال، ذو الحجہ۔	ذُو	: کتب سماویہ، ارض و سماء۔	السَّمٰوٰتِ
اصحاب صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	اَصْحَابُ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	الْاَرْضِ
کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	كُلٌّ	: ارتقا، ارتقائی عمل۔	فَلْيَرْتَقُوا
اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	اِلَّا	: منجان، من وعن، من حیث القوم۔	مِّنَ
رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الرُّسُلِ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔	الْاَحْزَابِ
حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	فَحَقٌّ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	كَذَّبَتْ
عالم عقبی، عاقبت نا اندیش۔	عِقَابِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	قَبْلَهُمْ

أَمْ ①	لَهُمْ ②	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ ③	وَ	الْأَرْضِ	وَمَا ④
یا	انہی کے لیے (ہے)	بادشاہی	آسمانوں	اور	زمین (کی)	اور جو

بَيْنَهُمَا قَف	فَلْيَرْتَقُوا ⑤	فِي الْأَسْبَابِ ⑩
ان دونوں کے درمیان (ہے)	تو چاہیے کہ وہ سب اوپر چڑھ جائیں	سیڑھیوں میں

جُنْدًا مَّا ⑦⑥	هُنَالِكَ	مَهْزُومٌ	مِنَ الْأَحْزَابِ ⑪
(دو) ایک لشکر ہے حقیر سا	اس جگہ	شکست دیا ہوا	لشکروں میں سے

كَذَّبَتْ ③	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوحٍ	وَ	عَادٌ	وَ
جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم نوح	اور	عاد (نے)	اور

فِرْعَوْنَ ذُو الْأَوْتَادِ ⑫	وَ	ثَمُودُ	وَ	قَوْمُ لُوطٍ	وَ
میںوں والے فرعون نے	اور	ثمود	اور	قوم لوط	اور

أَصْحَابِ لَيْكَةِ ③⑧	أُولَئِكَ	الْأَحْزَابِ ⑬	إِنْ ⑨
ایکہ (جنگل) والوں نے	یہی لوگ	(بڑے) گروہ (لشکر ہیں)	نہیں ہے (ان میں سے)

كُلٌّ	إِلَّا	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَقَحَّ	عِقَابِ ⑭
کوئی بھی	مگر	اس نے جھٹلایا	رسولوں (کو)	تو واقع ہو گیا (ان پر)	(میرا) عذاب

ضروری وضاحت

① اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ② لَهُمْ میں کہ دراصل یہ تعابیر پڑھنے میں آسانی کے لیے کہ ہو جاتا ہے۔ ③ ات، ت اور ا اسم کیساتھ مونث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ فَ کے بعد کہ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مَا زائد ہے تحقیر کے لیے استعمال ہوا ہے۔ ⑧ اصحاب الایکہ سے مراد سیدنا شعیب علیہ السلام کی قوم ہے۔ ⑨ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَمَا يَنْظُرُ هَؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً ۚ اور نہیں انتظار کر رہے یہ لوگ مگر ایک سخت چیخ کا

مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾ نہیں ہوگا اس کے لیے (درمیان میں) کوئی وقفہ۔ ﴿١٥﴾

وَقَالُوا رَبَّنَا عَجَلْنَا لَنَا ۖ اور انہوں نے کہا اے ہمارے رب تو جلدی دے ہمیں

قَطْنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾ ہمارا حصہ یومِ حساب سے پہلے۔ ﴿١٦﴾

إِصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ ۖ آپ صبر کریں اس پر جو وہ کہتے ہیں

وَاذْكُرْ عَبْدًا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ ۚ اور یاد کیجیے ہمارے بندے صاحبِ قوت داؤد کو

إِنَّهُ آوَابٌ ﴿١٧﴾ بے شک وہ بہت رجوع کرنے والا (تھا)۔ ﴿١٧﴾

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ ۖ بیشک ہم نے تابع کر دیا پہاڑوں کو اس کے ساتھ

يُسَبِّحُنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإشْرَاقِ ﴿١٨﴾ وہ تسبیح کرتے تھے شام اور صبح۔ ﴿١٨﴾

وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۗ اور پرندوں کو (بھی ہلا کر لیا) جبکہ وہ اکٹھے کیے ہوئے تھے

كُلُّ لَّهُ آوَابٌ ﴿١٩﴾ سب اسی کے لیے رجوع کرنے والے تھے۔ ﴿١٩﴾

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ ۖ اور ہم نے مضبوط کر دی اس کی بادشاہی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنْظُرُ	: انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
قَالُوا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال رزّیں۔
عَجَلْنَا	: عجلت، مہر مہجلی۔
أَذْكُرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
ذَا	: ذوالجلال، ذومعنی، ذومال ذی شان۔
الْأَيْدِ	: یدِ بریضا، یدِ طولی، رفع الیدین۔
سَخَّرْنَا	: مسخر، تسخیر۔
الْجِبَالَ	: جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، جبالِ ہمالیہ۔
مَعَهُ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست و احباب۔
يُسَبِّحُنَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
بِالْعَشِيِّ	: نمازِ عشاء، عشاہیہ۔
الْإشْرَاقِ	: اشراق، نمازِ اشراق، وقتِ اشراق۔
الطَّيْرَ	: طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لا ہوتی۔
مَحْشُورَةً	: حشر، روزِ محشر، حشر و نشر۔
شَدَدْنَا	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
مُلْكَهُ	: مالک الملک، ملک و ملت، ملوکیت۔

وَمَا	يَنْظُرُ	هُؤُلَاءِ	إِلَّا	صَيْحَةً وَاحِدَةً	مَا
اور نہیں	وہ انتظار کر رہے	یہ لوگ	مگر	ایک سخت چیخ کا	نہیں

لَهَا	مِنْ فَوَاقٍ ¹⁵	وَقَالُوا	رَبَّنَا ²	عَجَلُ
اسکے لیے (درمیان میں)	کوئی وقفہ	اور انہوں نے کہا	(اے) ہمارے رب	تو جلدی دے

لَنَا	قِطْنَا	قَبْلَ	يَوْمِ الْحِسَابِ ¹⁶	إِصْبِرْ ³	عَلَى مَا
ہم کو	ہمارا حصہ	پہلے	یومِ حساب سے	آپ صبر کریں	(اس) پر جو

يَقُولُونَ	وَأَذْكُرْ	عَبْدَنَا	دَاوُدَ	ذَا الْأَيْدِ ⁴
وہ سب کہتے ہیں	اور آپ یاد کیجیے	ہمارے بندے	داود	صاحبِ قوت (کو)

إِنَّهُ	أَوَّابٌ ⁵	إِنَّا ⁶	سَعَّرْنَا ⁷	الْجِبَالَ	مَعَهُ
بیشک وہ	بہت رجوع کر نیوالا (تھا)	بیشک ہم نے	ہم نے تالچ کر دیا	پہاڑوں کو	اسکے ساتھ

يُسَبِّحُنَ ⁸	بِالْعِشِيِّ	وَالْإِشْرَاقِ ¹⁸	وَالظَّيْرِ	مَحْشُورَةً ^ط
وہ (پہاڑ) تسبیح کرتے تھے	شام کو	اور صبح کو	اور پرندوں (کو)	وہ اکٹھے کیے ہوئے (تھے)

كُلُّ	لَهُ	أَوَّابٌ ⁵	وَشَدَدْنَا ⁷	مُلْكَهُ
سب	اسی کے لیے	رجوع کرنے والے (تھے)	اور ہم نے مضبوط کر دی	اسکی بادشاہی

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② رَبَّنَا دراصل تَبْنَا تھا، شروع سے تَبْنَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ یہ يَدٌ (ہاتھ) کی جمع نہیں اَلْأَيْدِ سے مراد دینی قوت ہے۔ ⑤ فَعَالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ إِنَّا دراصل إِنَّ + قَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ قَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑧ ن فعل کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے۔

وَآتَيْنَهُ الْحِكْمَةَ

وَفَصَّلَ الْخُطَابِ ﴿20﴾

وَهَلْ آتَاكَ نَبُوءًا الْخُصْمِ

إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿21﴾

إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاوُدَ

فَقَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ

بَعْضِنِ بَعْضٍ

بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ

فَأَحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ

وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا

إِلَى سَوَاءٍ الصِّرَاطِ ﴿22﴾

إِنَّ هَذَا آخِرُ قَف

اور ہم نے دی اسے حکمت

اور فیصلہ کن گفتگو (کی صلاحیت)۔

اور کیا آئی آپ کے پاس جھگڑا کرنے والوں کی خبر

جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانہ میں آگئے۔ ﴿21﴾

جب وہ داخل ہوئے داؤد پر

تو وہ گھبرا گئے اُن سے، انہوں نے کہا آپ نہ ڈریں

(ہم) دو جھگڑنے والے ہیں زیادتی کی ہے

ہمارے بعض نے بعض پر (یعنی ایک نے دوسرے پر)

تو آپ فیصلہ فرمائیں ہمارے درمیان حق کیساتھ

اور بے انصافی نہ کیجیے اور ہدایت دے ہمیں

سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿22﴾

بے شک یہ میرا بھائی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحِكْمَةَ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
فَصَّلَ	: فیصلہ، فیصل۔
الْخُطَابِ	: خطاب، خطبہ، خطیب، مخاطب۔
نَبُوءًا	: نبی، نبوت، انبیاء۔
الْخُصْمِ	: مخالفت۔
الْمِحْرَابِ	: منبر و محراب، محراب مسجد۔
دَخَلُوا	: دخل، داخل، دخول، مداخلت۔
قَالُوا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
تَخَفَ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
بَعْضٍ	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
فَأَحْكُمْ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
اهْدِنَا	: ہدایت، ہادی، برحق، ہادی کائنات۔
سَوَاءٍ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
الصِّرَاطِ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
هَذَا	: لہذا، علیٰ ہذا القیاس۔
آخِرُ	: اخوت، مواخات، اخوان۔

وَ	أَتَيْنَهُ ^{①②}	الْحِكْمَةَ ^③	وَ	فَصَلَ الْخُطَابِ ^④
اور	ہم نے دی اسے	حکمت	اور	فیصلہ کن گفتگو

وَ	هَلْ	أَتَتْكَ	نَبَوًا	الْخَصِمُ	إِذْ
اور	کیا	آئی آپ کے پاس	خبر	جھگڑا کرنے والوں کی	جب

تَسَوَّرُوا ^④	الْمِحْرَابِ ^⑤	إِذْ	دَخَلُوا	عَلَى دَاوُدَ
وہ دیوار پھاند کر آگئے	عبادت خانہ (میں)	جب	وہ سب داخل ہوئے	داؤد پر

فَفَزِعَ	مِنْهُمْ	قَالُوا	لَا تَخَفْ ^⑥	خَصْمِنِ ^⑦
تو وہ گھبرا گیا	ان سے	انہوں نے کہا	آپ نہ ڈریں	دو جھگڑنے والے ہیں

بَغِي	بَعْضُنَا	عَلَى بَعْضٍ	فَاحْكُمْ	بَيْنَنَا
زیادتی کی ہے	ہمارے بعض نے	بعض پر	تو آپ فیصلہ فرمائیں	ہمارے درمیان

بِالْحَقِّ ^⑧	وَ	لَا تُشِطُّ ^⑨	وَ	أَهْدِقَا
حق کیساتھ	اور	آپ بے انصافی نہ کیجیے	اور	ہدایت دے ہمیں

إِلَى سَوَاءٍ الصِّرَاطِ ^⑩	إِنَّ	هَذَا	أَنْخِي
سیدھے راستے کی طرف	بے شک	یہ	میرا بھائی

ضروری وضاحت

① قاس سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② اُ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
 ③ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ علامت ت اور ش میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ لا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت ان تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔ ⑧ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی پر کبھی بدل اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

لَهُ تَسَعٌ وَتِسْعُونَ نَعَجَةً

وَأَبِي نَعَجَةً وَوَاحِدَةً

فَقَالَ أَكْفَلْنِيهَا

وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ

بِسُؤَالِ نَعَجَتِكَ إِلَى نِعَاجِهِ

وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي

بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ

وَظَنَّ دَاوُدُ

أَنَّمَا فَتَنَّهُ

اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں

اور میرے پاس ایک ہی دنبی ہے

تو یہ کہتا ہے اسے (بھی) میرے سپرد کر دے

اور یہ غالب آ گیا ہے مجھ پر گفتگو میں۔ ﴿23﴾

آپ نے فرمایا بلاشبہ یقیناً اس نے ظلم کیا تجھ پر

تیری دنبی کو اپنی دنبیوں کیساتھ ملانے کا مطالبہ کر کے

اور بیشک بہت سے شرکاء واقعی زیادتی کرتا ہے

ان کا بعض بعض پر (یعنی ایک دوسرے پر)

سوائے (ان لوگوں کے) جو ایمان لائے

اور انہوں نے نیک اعمال کیے

اور بہت کم ہیں وہ (لوگ) اور داؤد سمجھ گئے

کہ بے شک ہم نے آزمایا ہے اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: عفو و درگزر، شان و شوکت۔
وَاحِدَةً	: واحد، احد، تو حید، موحد، وحدانیت۔
فَقَالَ	: قول، قائل، بقولہ، اقوال زریں۔
أَكْفَلْنِيهَا	: کفیل، کفالت۔
فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
الْخِطَابِ	: خطبہ، خطیب، مخاطب، طرزِ سخنِ مخاطب۔
ظَلَمَكَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
بِسُؤَالِ	: سوال، مسائل، مسئلہ۔
لَيْبَغِي	: بغاوت، باغی۔
إِلَّا	: إِلَّا ماشاء اللہ، إِلَّا قلیل، إِلَّا یہ کہ۔
آمَنُوا	: ایمان، مومن، امن۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمالِ صالحہ۔
الصَّالِحَاتِ	: اصلاح، اعمالِ صالحہ، صلح۔
قَلِيلٌ	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الأ قلیل۔
ظَنَّ	: سوء ظن، بد ظن، ظن غالب، حسن ظن۔
فَتَنَّهُ	: فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔

لَهُ ①	تَسْعُ وَتَسْعُونَ	نُعْبَةَ ②	وَلِي ③	نُعْبَةَ وَاحِدَةً ②
اس کے پاس	ننانوے	دنبی	اور میرے پاس	ایک دنبی
فَقَالَ	أَكْفَلْنِيهَا ④	وَ	عَزَّنِي	فِي الْخُطَابِ ②
تو یہ کہتا ہے	میرے سپرد کر دے اسے	اور	وہ غالب آ گیا ہے مجھ پر	گفتگو میں
قَالَ	لَقَدْ ⑤	ظَلَمَكَ	بِسُؤَالِ نِعْبَتِكَ	
آپ نے فرمایا	بلاشبہ یقیناً	اس نے ظلم کیا تجھ پر	تیری دنبی کا مطالبہ کر کے	
إِلَى نِعَاجِهِ ط	وَ	إِنَّ ⑥	كَيْدًا	مِنَ الْخُلَطَاءِ
اپنی دنبیوں کیساتھ	اور	پیشک	بہت (سے)	شرکاء میں سے
لَيَبْغِي	بَعْضُهُمْ	عَلَى بَعْضٍ	إِلَّا	الَّذِينَ
واقعی وہ زیادتی کرتا ہے	ان کا بعض	بعض پر	سوائے	(ان لوگوں کے) جو
أَمِنُوا	وَعَمِلُوا	الصُّلِحَاتِ	وَ	قَبِيلُ مَا ⑦
سب ایمان لائے	اور انہوں نے اعمال کیے	نیک	اور	بہت کم
هُمْ ط	وَظَنَّ	دَاوُدُ	أَنَّمَا	فَتَنَّهُ
وہ	اور سمجھ گئے	داؤد	کہ بیشک صرف	ہم نے آزمایا ہے اسے

ضروری وضاحت

① یہاں لے دراصل لے تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لے کیا گیا ہے۔ ② اور ات مونث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
 ③ لی کا اصل ترجمہ میرے لیے ہے بات کو واضح کرنے کے لیے ترجمہ میرے پاس کیا گیا ہے۔ ④ یہ دراصل أَكْفَلْنِي + مَا ہے فعل کے ساتھ می آئے تو درمیان ن کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت لے اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ یہاں مَا زائد ہے جس کا مقصد قلیل ہونے میں تاکید کا مفہوم شامل کرنا ہے۔

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ

تو اس نے بخشش مانگی اپنے رب سے

وَخَرَّ رَاكِعًا

اور رکوع میں گر پڑے

وَأَنَابَ ^{السجدة} 24

اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ ﴿24﴾

فَعَفَرْنَا لَهُ ذَلِكْ ط

تو ہم نے بخش دی اس کو یہ (غلطی)

وَأَنَّ لَهُ عِنْدَنَا

اور بے شک اس کے لیے ہمارے پاس

لِزُلْفَى وَحُسْنِ مَآبٍ ﴿25﴾

یقیناً بڑا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔ ﴿25﴾

يَدَاؤُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ

اے داؤد بے شک ہم نے بنایا ہے تجھے

خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ

زمین میں خلیفہ تو توفیصلہ کر

بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ

لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ

وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ

اور نہ پیروی کر خواہش (نفس) کی

فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ط

ورنہ وہ گمراہ کر دے گا تجھے اللہ کی راہ سے

إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

بیشک (وہ لوگ) جو گمراہ ہوتے ہیں اللہ کی راہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاسْتَغْفَرَ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَاكِعًا	: رکوع، رکوع و سجود۔
أَنَابَ	: انابت الی اللہ۔
عِنْدَنَا	: عندا الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
حُسْنِ	: احسن جزاء، احسن، احسان، محسن۔
خَلِيفَةً	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْأَرْضِ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
فَاحْكُمْ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَتَّبِعِ	: اتباع، تابع، تتبع سنت۔
الْهَوَىٰ	: ہوائے نفس۔
فَيُضِلَّكَ	: ضلالت و گمراہی۔
سَبِيلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

فَاسْتَغْفَرَ ^{①②}	رَبَّهُ	وَ	خَرَّ	رَاكِعًا
تو اس نے بخشش مانگی	اپنے رب (سے)	اور	گر پڑے	رکوع (میں)
وَ	آتَابُ ^{السيدة (24)}	فَغَفَرْنَا ^③	لَهُ	ذَلِكَ ^{④ ط}
اور	اس نے رجوع کیا	تو ہم نے بخش دی	اس کو	یہ (غلطی)
وَ	إِنَّ	لَهُ	عِنْدَنَا	لَزُلْفَى
اور	بیشک	اس کے لیے	ہمارے پاس	یقیناً بڑا قرب
وَحُسْنَ	مَا بِ ²⁵	يَدَاوُدَ	إِنَّا ^⑤	جَعَلْنَا ^③
اور اچھا	ٹھکانا (ہے)	اے داؤد	بیشک ہم	ہم نے بنایا ہے تجھے
خَلِيفَةً ^⑥				
خلیفہ				
فِي الْأَرْضِ	فَاحْكُمَ ^①	بَيْنَ النَّاسِ	بِالْحَقِّ ^⑦	
زمین میں	تو تو فیصلہ کر	لوگوں کے درمیان	حق کے ساتھ	
وَ لَا تَتَّبِعِ	الْهَوَى	فِيضِلَّكَ ^①	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ^ط	
اور نہ تو پیروی کر	خواہش (نفس کی)	ورنہ وہ گمراہ کر دے گا تجھے	اللہ کی راہ سے	
إِنَّ	الَّذِينَ	يَضِلُّونَ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	
بیشک	(وہ لوگ) جو	وہ سب گمراہ ہوتے ہیں	اللہ کی راہ سے	

ضروری وضاحت

① فَا کا ترجمہ کبھی پس، تو کبھی پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں اِسْتَدَّ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ تَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑤ اِنَّا اور اِنَّ کا مجموعہ ہے۔ ⑥ خَلِيفَةً کے آخر میں ؕ واحد مؤنث کی علامت کے طور پر نہیں ہے۔ ⑦ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ط

ذَلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ء

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ

كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ أَمْ نَجْعَلُ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ ؕ

أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ

إِلَيْكَ مُبَارَكٌ

ان کے لیے سخت عذاب ہے

اس وجہ سے جو انہوں نے بھلا دیا یوم حساب کو۔ ﴿26﴾

اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے کار

یہ گمان ہے (ان لوگوں کا) جنہوں نے کفر کیا

سو ہلاکت ہے ان (لوگوں) کے لیے جنہوں نے

کفر کیا آگ سے۔ ﴿27﴾ کیا ہم کریں گے

(انکو) جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے

زمین میں فساد کرنے والوں کی طرح

یا ہم کریں گے پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح ﴿28﴾

(یہ) ایک کتاب ہے ہم نے نازل کیا ہے اسے

آپ کی طرف بابرکت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَضِلُّونَ : ضلالت و گمراہی۔

شَدِيدٌ : شدید، شدت، مشدّد، تشدّد۔

بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

نَسُوا : نسیان، نسیاً منسیاً۔

خَلَقْنَا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

السَّمَاءَ : کتب سماویہ، ارض و سماء۔

بَيْنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

بَاطِلًا : حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔

ظَنُّ : سوء ظن، بدظن، ظن غالب، حسن ظن۔

النَّارِ : یہ خاک اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

الصَّالِحَاتِ : اصلاح، اعمال صالحہ، صلح۔

كَالْمُفْسِدِينَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔

الْمُتَّقِينَ : تقویٰ، متقی۔

كَالْفُجَّارِ : کالعدم، کماحقہ/ فاجر، فاسق و فاجر۔

أَنْزَلْنَاهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

مُبَارَكٌ : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔

لَهُمْ ^①	شَدِيدًا	بِمَا ^{②③}	نَسُوا	يَوْمَ الْحِسَابِ ^④
ان کے لیے	سخت عذاب	اس وجہ سے جو	انہوں نے بھلا دیا	یوم حساب کو
وَمَا	خَلَقْنَا	السَّمَاءَ ^④	وَالْأَرْضَ	وَمَا ^③
اور نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان	اور زمین (کو)	اور جو (کچھ)
بَاطِلًا ^ط	ذَلِكَ ^⑤	ظَنُّ	الَّذِينَ ^⑥	كَفَرُوا ^ج
بے کار	یہ	گمان (ہے)	(ان لوگوں کا) جن	سب نے کفر کیا
فَوَيْلٌ	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنَ النَّارِ ^ط	أَمْ نَجْعَلُ ^⑦
سوہلاکت	(ان لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا	آگ سے	کیا ہم کر دیں گے
الَّذِينَ ^⑧	أَمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	كَالْمُفْسِدِينَ ^⑧
(انکو) جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے اعمال کیے	نیک	فساد کرنے والوں کی طرح
فِي الْأَرْضِ ^ز	أَمْ ^⑦	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِينَ	كَالْفَجَّارِ ^⑨
زمین میں	یا	ہم کر دیں گے	پرہیزگاروں کو	بدکاروں کی طرح
كِتَابٌ	أَنْزَلْنَاهُ	إِلَيْكَ	مُبَارَكٌ	
ایک کتاب	ہم نے نازل کیا ہے اسے	آپ کی طرف	بابرکت	

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں کہ دراصل یہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے کہ ہو جاتا ہے۔ ② کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر، بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زیر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرور تا یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ الَّذِينَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑦ أَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ

وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿29﴾

تاکہ وہ غور و فکر کریں اس کی آیات میں

اور تاکہ نصیحت پکڑیں عقل والے۔ ﴿29﴾

وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ

إِنَّهُ آوَابٌ ﴿30﴾

اور ہم نے عطا کیا داؤد کو سلیمان (جو) اچھا بندہ تھا

بیشک وہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا۔ ﴿30﴾

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ

الصَّفِينَةُ الْجِيَادُ ﴿31﴾

جب پیش کیے گئے اس پر شام کو

اصل تیز رفتار عمدہ (گھوڑے)۔ ﴿31﴾

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ

حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي

حَتَّى تَوَارَتْ

تو اس نے کہا بے شک میں نے محبوب رکھا ہے

مال (گھوڑوں) کی محبت کو اپنے رب کی یاد کی وجہ سے

(پھر انہیں دوڑایا) یہاں تک کہ وہ (گھوڑے) چھپ گئے

اوٹ میں۔ ﴿32﴾ (اس نے کہا) اُن کو واپس لاؤ

میرے پاس پھر وہ ہاتھ پھیرنے لگے

(انکی) پنڈلیوں اور گردنوں پر۔ ﴿33﴾

بِالْحِجَابِ ﴿32﴾ رُدُّوْهَا

عَلَىٰ فَنَطَقْنَ مَسْحًا

بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالْعَشِيِّ	: نماز عشاء، عشاء۔	لِيَدَّبَّرُوا	: مدبر، تدبر، مدبر کائنات۔
فَقَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	لِيَتَذَكَّرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
أَحْبَبْتُ	: حب، حسیب، محب، محبت۔	أُولُو	: اولوا العزم، اولوا العلم۔
حَتَّى	: حتیٰ کہ، حتیٰ الامکان، حتیٰ الواسع۔	وَهَبْنَا	: ہبہ کرنا، کسی اور وہی۔
بِالْحِجَابِ	: حجاب، بے حجابی۔	نِعْمَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
رُدُّوْهَا	: رد، مردود، تردید، مرد۔	الْعَبْدُ	: عبد، عابد، عباد الرحمن۔
مَسْحًا	: مسح کرنا۔	عُرِضَ	: عرض، معروضات، عرضی نوٹس۔
		عَلَيْهِ، عَلَيَّ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

لِيَدَّبَّرُوا ^①	أَيَّتِهِمْ	وَلِيَتَذَكَّرَ ^①	أُولُوا الْأَلْبَابِ ^②
تاکہ وہ سب غور و فکر کریں	(اسکی آیات میں)	اور تاکہ وہ نصیحت پکڑیں	عقل والے

وَ	وَهَبْنَا	لِدَاوُدَ ^②	سُلَيْمَانَ ^ط	نِعْمَ الْعَبْدُ ^ط
اور	ہم نے عطا کیا	داؤد کو	سلیمان	اچھا بندہ (تھا)

إِنَّهُ	أَوَابٌ ^③	إِذْ	عُرِضَ ^④	عَلَيْهِ
بیشک وہ (اللہ کی طرف)	بہت رجوع کرنے والا (تھا)	جب	پیش کیے گئے	اس پر

بِالْعَشِيِّ ^⑤	الضَّفِينَتِ ^⑥	الْجِيَادِ ^⑦	فَقَالَ
شام کو	اصل تیز رفتار	عمدہ (گھوڑے)	تو اس نے کہا

إِنِّي أَحْبَبْتُ ^⑦	حُبَّ الْخَيْرِ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّي ^ج	حَتَّى
بیشک میں نے محبوب رکھا ہے	مال کی محبت (کو)	اپنے رب کی یاد (کی وجہ) سے	یہاں تک کہ

تَوَارَتْ ^⑧	بِالْحِجَابِ ^⑧	رُدُّوَهَا	عَلَى ^ط
وہ (گھوڑے) چھپ گئے	اوٹ میں	(اس نے کہا) تم سب واپس لاؤ ان کو	مجھ پر

فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوقِ ^⑨	وَالْأَعْنَاقِ ^⑩
پھر وہ لگے	ہاتھ پھیرنے	(انکی) پنڈلیوں پر	اور گردنوں (پر)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لہ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② لہ کا ترجمہ کبھی لیے اور کبھی کو بھی کیا جاتا ہے۔ ③ فَقَالَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مہانے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑤ لہ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر، بدل اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ جی اور ٹ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں بہ کا ترجمہ میں ضرور تھا کیا گیا ہے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ

وَأَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا

ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي

وَهَبْ لِي مَلَكًا

لَا يَتَّبِعُنِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي ۚ

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ

تَجْرِي بِأَمْرِهِ

رُحَاءَ حَيْثُ أَصَابَ ﴿٣٦﴾

وَالشَّيْطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ

وَغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَأُخْرِينَ

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آزما یا سلیمان کو

اور ہم نے ڈالا اس کی کرسی (تخت) پر ایک دھڑ

پھر اس نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ ﴿34﴾

کہا اے میرے رب تو بخش دے مجھے

اور تو عطا کر مجھے (ایسی) بادشاہی

(کہ) نہ لائق ہو کسی ایک کے لیے میرے بعد

بے شک تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔ ﴿35﴾

پس ہم نے تابع کر دیا اس کے لیے ہوا کو

وہ چلتی تھی اس کے حکم سے

زمی سے جہاں وہ پہنچانا چاہتا۔ ﴿36﴾

اور شیطانوں (جنات) کو (جو) ہر طرح کے عمارت بنانے والے

اور غوطہ لگانے والے (تھے)۔ ﴿37﴾ اور کچھ دوسروں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَنًا	: فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
أَلْقَيْنَا	: القاء کرنا۔
جَسَدًا	: جسد، اجساد، جسد خاکی۔
أَنَابَ	: انابت الی اللہ۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
اغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
هَبْ	: ہبہ کرنا، کسی اور وہی۔
مَلَكًا	: مالک الملک، ملک و ملت، ملوکیت۔
لَا أَحَدٍ	: لہذا، الحمد للہ/ واحد، احد، توحید۔
فَسَخَّرْنَا	: مسخر، تسخیر۔
الرِّيحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
تَجْرِي	: جاری، اجرا۔
بِأَمْرِهِ	: امر، آمر، مامور، امور۔
حَيْثُ	: حیثیت، من حیث القوم۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
أُخْرِينَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔

وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	سُلَيْمَانَ	وَأَلْقَيْنَا	عَلَى كُرْسِيِّهِ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آزمایا	سلیمان (کو)	اور ہم نے ڈالا	اس کی کرسی (تخت) پر
جَسَدًا ^①	ثُمَّ أَنَابَ ^{③④}	قَالَ	رَبِّ ^②	اغْفِرْ ^③	لِي
ایک دھڑ	پھر اس نے رجوع کیا	کہا	(اے میرے) رب	تو بخش دے	مجھ کو
وَ	هَبْ	لِي	مُلْكًا ^①	لَا يَتَّبِعُنِي	
اور	تو عطا کر	مجھ کو	ایک (ایسی) بادشاہی	نہ وہ لائق ہو	
لِأَحَدٍ ^①	مِّنْ بَعْدِي ^④	إِنَّكَ	أَنْتَ الْوَهَّابُ ^⑤		
کسی ایک کے لیے	میرے بعد	بے شک تو	تو ہی بہت عطا کرنے والا (ہے)		
فَسَخَّرْنَا	لَهُ	الرِّيحَ	تَجْرِي ^⑥	بِأَمْرِهِ	
پس ہم نے تابع کر دیا	اس کے لیے	ہوا (کو)	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے	
رُخَاءً	حَيْثُ	أَصَابَ ^{③⑥}	وَ	الشَّيْطَانِ	
نرمی (سے)	جہاں	وہ پہنچانا چاہتا	اور	شیطانوں (کو)	
كُلِّ	بِنَاءٍ ^⑦	وَعَوَاصِ ^⑦	وَأَخْرَجْنَا		
ہر (طرح کے)	عمارت بنانے والے	اور غوطہ لگانے والے	اور (کچھ) دوسروں (کو)		

ضروری وضاحت

- ① ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی گیا ہے۔ ② یہ دراصل **يَا تَارِي** تھا، شروع سے **يَا** اور آخر سے **تِي** تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔ ③ فعل کے شروع میں **أ** اور آخر میں **سكون** ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ لفظ **بَعْدِي** سے پہلے **مِن** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ **أَنْتَ** کے بعد **أَلَا** اسم ہو تو اس میں **تِي** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **ت** مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ **فَعَالٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغہ** کا مفہوم ہوتا ہے۔

﴿38﴾ مَقْرَنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿38﴾

هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ

﴿39﴾ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿39﴾

وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا

﴿40﴾ كَزُفِّي وَحُسْنِ مَآبٍ ﴿40﴾

وَإِذْ كُرَّ عِبْدَنَا أَيُّوبَ ﴿41﴾

إِذْ نَادَى رَبَّهُ

﴿42﴾ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ

﴿41﴾ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ﴿41﴾ اذْ كُرَّ بِرَجُلِكَ ﴿41﴾

﴿42﴾ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿42﴾

وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ

وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ

﴿38﴾ (جو) جکڑے ہوئے تھے زنجیروں میں۔ ﴿38﴾

(ہم نے کہا) یہ ہماری عطا ہے پس (چاہو تو) احسان کرو

﴿39﴾ یا (چاہو تو) رو کے رکھو کسی حساب کے بغیر۔ ﴿39﴾

اور بے شک اس کے لیے ہمارے ہاں

﴿40﴾ یقیناً بڑا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔ ﴿40﴾

اور یاد کیجئے ہمارے بندے ایوب کو

جب اس نے پکارا اپنے رب کو

کہ بے شک میں پہنچایا ہے مجھے شیطان نے

﴿41﴾ دکھ اور تکلیف۔ ﴿41﴾ (تو اللہ نے فرمایا) تو اپنا پاؤں مار

﴿42﴾ یہ (پانی) ہے نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں)۔ ﴿42﴾

اور ہم نے عطا کر دیے اسے اس کے گھروالے

اور ان جیسے ان کے ساتھ (اور بھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فی	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
هَذَا	: لہذا، علیٰ ہذا القیاس۔
عَطَاؤُنَا	: عطیہ، عطاء، عطیات۔
فَامْنُنْ	: ممنون، عبد المنان۔
أَمْسِكْ	: امساک۔
حِسَابٍ	: حساب، بغیر حساب، حساب و کتاب۔
عِنْدَنَا	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
حُسْنِ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
إِذْ كُرَّ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
عِبْدَنَا	: عبد، عابد، عباد الرحمن۔
نَادَى	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
مَسَّنِيَ	: مس، مساس۔
مُغْتَسَلٌ	: غسل، غسل الملائکہ، غسل خانہ۔
شَرَابٌ	: شراب، شربت، مشروب، اکل و شرب۔
وَوَهَبْنَا	: ہبہ کرنا، کسی اور وہبی۔
مِثْلَهُمْ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست و احباب۔

مُقَرَّرَيْنِ ^①	فِي الْأَصْفَادِ ^③	هَذَا	عَطَاوُنَا
(جو) سب جکڑے ہوئے	زنجیروں میں	یہ	ہماری عطا (بخش)
فَامُنُنٌ ^②	أَمْسِكْ ^②	بِغَيْرِ حِسَابٍ ^③	وَإِنَّ
پس (چاہتو) احسان کرو	روک رکھو	کسی حساب کے بغیر	اور بیشک
لَهُ	عِنْدَنَا	كَزُفِي ^④	وَحُسْنِ
اس کے لیے	ہمارے ہاں	یقیناً بڑا قرب	اور اچھا
أَذْكَرُ ^②	عَبْدَنَا	أَيُّوبُ ^م	إِذْ
آپ یاد کیجیے	ہمارے بندے	ایوب (کو)	جب
أَنِّي	مَسْنِي ^⑤	الشَّيْطَانُ ^⑥	بِنُصْبٍ ^⑦
کہ بیشک میں	چھوا (پہنچایا) ہے مجھے	شیطان (نے)	دکھ سے اور
أُرْكُضُ ^②	بِرِجْلِكَ ^⑦	هَذَا مُغْتَسِلٌ	بَارِدٌ
(تو اللہ نے فرمایا) تو مار	اپنے پاؤں کو	یہ نہانے (کو)	ٹھنڈا
وَ	وَهَبْنَا ^⑧	لَهُ	أَهْلَهُ
اور	ہم نے عطا کر دیے	اس کو	اس کے گھروالے
وَمِثْلَهُمْ	مَعَهُمْ		
اور ان جیسے	ان کے ساتھ		

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لفظ کے شروع میں تا کی ایک علامت ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں می آئے تو فعل اور اس می کے درمیان ن کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا ناعل ہوتا ہے۔ ⑦ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ ناسے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

رَحْمَةً مِنَّا

وَذِكْرَى لَأُولَى الْأَلْبَابِ ﴿٤٣﴾

وَحُدُ بِمِدِّكَ ضِعْفًا

فَأَضْرِبْ بِهِمْ وَلَا تَحْنُطْ ط

إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ط

نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾

وَإِذْ كُرِّعِبْدَانَا إِبْرَاهِيمَ

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِي

وَالْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾

إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ

بِخَالِصَةٍ

ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا

اپنی طرف سے (خاص) رحمت سے

اور عقل والوں کی نصیحت کے لیے۔ ﴿٤٣﴾

اور پکڑ اپنے ہاتھ میں ایک مٹھانکوں کا (یعنی جھاڑو)

پس مار اس کے ساتھ (اپنی بیوی کو) اور نہ قسم توڑ

بے شک ہم نے پایا ہے اسے صبر کرنے والا

(وہ) اچھا بندہ تھا یقیناً وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔ ﴿٤٤﴾

اور یاد کیجئے ہمارے بندوں ابراہیم

اور اسحاق اور یعقوب کو (وہ) ہاتھوں (طاقت) والے

اور آنکھوں (بصیرت) والے تھے۔ ﴿٤٥﴾

بے شک ہم نے چن لیا انہیں

ایک خاص صفت کے ساتھ (وہ ہے آخرت کے)

گھر کی یاد۔ ﴿٤٦﴾ اور بے شک وہ ہمارے نزدیک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَحْمَةً	: رحمت، رحیم، رحمن۔
مِنَّا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
ذِكْرَى	: ذکر، اذکار، تذکرہ۔
لَأُولَى	: اولوا العزم، اولوا العلم۔
وَحُدُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
بِمِدِّكَ	: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
فَأَضْرِبْ	: ضرب کاری، مضروب۔
وَجَدْنَاهُ	: وجود، موجود، ایجاد۔
صَابِرًا	: صبر، صابر و شاکر، صبر تحمل۔
نِعْمَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عِبْدَانَا	: عبد، عابد، عباد الرحمن۔
الْأَيْدِي	: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
الْأَبْصَارِ	: سمع و بصر، بصارت، علی وجہ البصیرت۔
أَخْلَصْنَاهُمْ	: خالص، خلوص، مخلص، اخلاص۔
الدَّارِ	: دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
عِنْدَنَا	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

رَحْمَةً ^①	مِنَّا	وَ	ذِكْرِي	لِأُولِي الْأَلْبَابِ
رحمت سے	اپنی طرف سے	اور	نصیحت	عقل والوں کے لیے

وَأُخَذُ	بِيَدِكَ ^②	ضِعْمًا ^③	فَأَصْرَبُ	بِهِ
اور تو پکڑ	اپنے ہاتھ میں	ایک مٹھا تنکوں کا (یعنی جھاڑو)	پس تو مار	اسکے ساتھ

وَ	لَا تَحْنُثُ ^④	إِنَّا	وَجَدْنَاهُ ^⑤	صَابِرًا
اور	نہ تو قسم توڑ	بے شک ہم	ہم نے پایا ہے اُسے	صبر کرنے والا

نِعْمَ الْعَبْدُ ^ط	إِنَّهُ	أَوَّابٌ ^④	وَإِذْ كُرُ
(وہ) اچھا بندہ (تھا)	یقیناً وہ	بہت رجوع کرنے والا (تھا)	اور آپ یاد کیجیے

عِبْدَنَا	إِبْرَاهِيمَ	وَ	إِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوبَ
ہمارے بندوں (میں سے)	ابراہیم	اور	اسحاق	اور	یعقوب کو

أُولِي الْأَيْدِي ^⑦	وَالْأَبْصَارِ ^④	إِنَّا	أَخْلَصْنَاهُمْ ^⑧
ہاتھوں (طاقت) والے	اور آنکھوں (والے)	بے شک ہم	ہم نے چن لیا انہیں

بِخَالِصَةٍ ^①	ذِكْرِي الدَّارِ ^④	وَ	إِنَّهُمْ	عِنْدَنَا
ایک خاص صفت کے ساتھ	(آخرت کے) گھر کی یاد	اور	بے شک وہ	ہمارے نزدیک

ضروری وضاحت

① واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں ب کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ کا سے پہلے اگر الف ہو تو یہ الٹا پیش کی بجائے صرف پیش ہو جاتا ہے۔ ⑥ فَعَالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت میں بہت قوی تھے۔ ⑧ ہُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾

وَأَذْكَرٍ سَمِيعٍ

وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ﴿٤٨﴾

وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾

هَذَا ذِكْرٌ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ

لِحُسْنِ مَا بٍ ﴿٤٩﴾

جَنَّتِ عَدْنٍ مُّفْتَحَةً

لَهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿٥٠﴾

مُتَّكِبِينَ فِيهَا يَدْعُونَ

فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿٥١﴾

وَعِنْدَهُمْ قَصِيرَاتُ الظَّرْفِ آثَرَابٍ ﴿٥٢﴾

هَذَا مَا تُوَعَدُونَ

یقیناً چنے ہوئے بہترین لوگوں میں سے تھے۔ ﴿47﴾

اور یاد کیجئے اسماعیل

اور یسع اور ذوالکفل کو

اور (یہ) سب بہترین لوگوں میں سے تھے۔ ﴿48﴾

یہ ایک نصیحت ہے، اور بیشک متقی لوگوں کے لیے

یقیناً بہترین ٹھکانا ہے۔ ﴿49﴾

ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں، کھلے ہونگے

ان کے لیے (ان کے) دروازے۔ ﴿50﴾

ان میں تکیہ لگائے ہوئے ہونگے وہ منگوار ہے ہوں گے

ان میں بہت سے پھل اور مشروبات۔ ﴿51﴾

اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی ہم عمر عورتیں ہونگی ﴿52﴾

یہ ہے جنکاتم سے وعدہ کیا جاتا تھا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

المُصْطَفَيْنَ : مصطفیٰ، نظام مصطفوی۔

الأَخْيَارِ : خیر خواہی، صبح، خیر، خیر و شر، شب، خیر۔

أَذْكَرٌ : ذکر، اذکار۔ تذکرہ، مذکورہ۔

ذَلِ : ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔

كُلٌّ : کل نمبر، کل تعداد، کلی طور پر۔

هَذَا : لہذا، علیٰ ہذا القیاس، ہذا من فضل ربی۔

لِلْمُتَّقِينَ : الحمد للہ، لہذا، تقویٰ، متقی۔

لِحُسْنِ : حسن اخلاق، حسن معاملہ، احسان۔

مُفْتَحَةً : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔

الأَبْوَابُ : باب، ابواب، باب، نمبر۔

مُتَّكِبِينَ : تکیہ۔

يَدْعُونَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

شَرَابٍ : شراب، شربت، مشروب، اکل و شرب۔

عِنْدَهُمْ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔

تُوَعَدُونَ : وعدہ، وعید، مسج موعود۔

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنِ	الْأَخْيَارِ 47	وَ	اذْكُرْ 1	إِسْمَاعِيلَ
یقیناً چنے ہوئے لوگوں میں سے	بہترین لوگ	اور	آپ یاد کیجیے	اسماعیل

وَالْيَسَعَ	وَ	ذَا الْكُفْلِ ط	وَكُلُّ	مِنَ الْأَخْيَارِ 48
اور یسع	اور	ذوالکفل (کو)	اور (یہ) سب	بہترین لوگوں میں سے (تھے)

هَذَا	ذِكْرٌ ط	وَإِنَّ 2	لِلْمُتَّقِينَ 3	لِحُسْنِ 4	مَا ب 49
یہ	ایک نصیحت ہے	اور بیشک	متقی لوگوں کے لیے	یقیناً بہترین	ٹھکانا (ہے)

جَنَّتِ عَدْنٍ 5	مُفْتَحَةً 5	لَهُمْ	الْأَبْوَابُ 50
ہمیشہ رہنے کے باغات	کھلے ہونگے	ان کے لیے	دروازے

مُتَّكِينَ	فِيهَا 6	يَدْعُونَ	فِيهَا 6	بِفَاكِهَةٍ 7 5
سب تکیہ لگائے ہوئے (ہونگے)	ان میں	وہ سب منگوار ہے ہوں گے	ان میں	پھل

كَثِيرَةٍ 5	وَ	شَرَابٍ 51	وَ	عِنْدَهُمْ	قَصِيرَتٌ 5
بہت سے	اور	مشروبات	اور	ان کے پاس	نیچی رکھنے والی

الظَّرْفِ	أَثْرَابٍ 52	هَذَا	مَا	تَوْعَدُونَ 6
نگاہ	ہم عمر (بیویاں)	یہ ہے	جن کا	تم سب سے وعدہ کیا جاتا تھا

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں ا اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② اِن اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ لہ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ④ لفظ کے شروع میں ت تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ہا واحد مؤنث کی علامت ہے لیکن کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہو جاتی ہے۔ ⑦ یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زہر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾

یوم حساب کے لیے۔ ﴿٥٣﴾

إِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا

بے شک یہ یقیناً ہمارا رزق ہے

مَالَهُ مِنْ نَفَادٍ ﴿٥٤﴾

نہیں ہے اس کے لیے کبھی ختم ہونا۔ ﴿٥٤﴾

هَذَا وَإِنَّ

یہ (نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لیے ہیں) اور بے شک

لِللَّطِغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ﴿٥٥﴾

سرکشوں کے لیے یقیناً بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ

(یعنی) جہنم، وہ داخل ہونگے اس میں

فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ هَذَا ۚ

پس وہ بُری آرام گاہ ہے۔ ﴿٥٦﴾ یہ ہے (سزا)

فَلْيَذُوقُوا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿٥٧﴾

تو وہ چکھیں اس کو کھولتا ہوا پانی اور پیپ۔ ﴿٥٧﴾

وَأَخْرَجُوا مِنْ شَكْلَةٍ أَزْوَاجًا ﴿٥٨﴾

اور دوسرے (عذاب) اس کی مثل کئی قسم کے۔ ﴿٥٨﴾

هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ

یہ ایک گروہ ہے (جو) داخل ہونے والا ہے

مَعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ

تمہارے ساتھ ان کو کوئی خوش آمدید نہیں

إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾

بیشک وہ داخل ہونے والے ہیں آگ میں۔ ﴿٥٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْحِسَابِ	: حساب و کتاب، محاسب، احتساب۔	شَكْلَةٍ	: شکل و صورت، بیضوی شکل، خوش شکل۔
لِللَّطِغِينَ	: الحمد للہ، لہذا / لطغیانی۔	أَزْوَاجًا	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
لَشَرٍّ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔	فَوْجٌ	: فوج، افواج، فوج در فوج۔
هَذَا	: لہذا، علیٰ ہذا القیاس۔	مَعَكُمْ	: مع اہل و عیال، معیت۔
وَ	: شان و شوکت، سحر و افطار، لیل و نہار۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فَلْيَذُوقُوا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔	مَرْحَبًا	: مرحبا، اہلاؤ سہلاؤ مرحبا۔
اِخْرُجُوا	: اُخروی زندگی، اول و آخر۔	النَّارِ	: یہ خاک اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ^{الشفة} 53	إِنَّ	هَذَا	لَرِزْقًا ¹	مَا
یوم حساب کے لیے	بے شک	یہ	یقیناً ہمارا رزق (ہے)	نہیں (ہے)

لَهُ	مِنْ تَفَادٍ ² 54	هَذَا ^ط	وَ	إِنَّ	لِلظَّغِينِ
اس کے لیے	(کبھی) ختم ہونا	یہ	اور	بے شک	سرکشوں کے لیے

كَشْرًا	مَا بٍ 55	جَهَنَّمَ ^ج	يَصْلَوْنَهَا ^ج	فَبِئْسَ ³
یقیناً بہت بُرا	ٹھکانا (ہے)	جہنم	وہ سب داخل ہونگے اس میں	پس وہ بری ہے

الْمِهَادُ ⁵⁶	هَذَا ^{لا}	فَلْيَذُوقُوهُ ⁴ 5	حَمِيمٌ	وَعَسَاقُ ⁵⁷
آرام گاہ	یہ ہے (سزا)	تو چاہیے کہ وہ سب چکھیں اس کو	کھولتا ہوا پانی	اور پیپ

وَ	اٰخِرُ	مِنْ شَكْلَةٍ ²	اَزْوَاجٍ ⁵⁸	هَذَا
اور	دوسرے (عذاب)	اس کی مثل	کئی قسم کے	یہ

فَوْجٍ ⁶	مُقْتَحِمٌ ⁷	مَعَكُمْ ^ج	لَا مَرْحَبًا ⁶
ایک گروہ	داخل ہونے والے	تمہارے ساتھ	کوئی خوش آمدید نہیں

بِهِمْ ^ط	إِنَّهُمْ	صَالُوا	النَّارِ ⁵⁹
ان کو	بیشک وہ	وہ سب داخل ہونے والے (ہیں)	آگ (میں)

ضروری وضاحت

① کہ اسم، فعل اور حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔ ④ علامت وَيَا ق کے بعد ”لُ“ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت وَ ا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ قَف

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ط

أَنْتُمْ قَدْ مَتُّمُوهُ لَنَا ء

فَبَيْسَ الْقَرَارُ ﴿60﴾ قَالُوا

رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا

فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿61﴾

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ

مِّنَ الْأَشْرَارِ ﴿62﴾

أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا

أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ الْأَبْصَارُ ﴿63﴾

إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ

وہ کہیں گے بلکہ تم ہو (ایسے کہ)

تمہارے لیے کوئی خوش آمدید نہیں

تم ہی ہمارے آگے لائے ہو اس (عذاب) کو

پس (یہ) برا ٹھکانہ ہے۔ ﴿60﴾ وہ کہیں گے

اے ہمارے رب جو اسکو ہمارے آگے لایا ہے

پس زیادہ کر اسکے لیے آگ میں دگنا عذاب۔ ﴿61﴾

اور وہ کہیں گے کیا ہوا ہمیں (کہ) ہم نہیں دیکھ رہے

ان آدمیوں کو (کہ) ہم شمار کرتے تھے انہیں

برے لوگوں میں سے۔ ﴿62﴾

کیا ہم نے بنائے رکھا انہیں مذاق (غلط طور پر)

یا پھر گئیں ہیں ان سے (ہماری) نگاہیں۔ ﴿63﴾

بے شک یہ یقیناً حق ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال رزّیں۔	نَرَى	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بَلْ	: بلکہ۔	رِجَالًا	: رجال کار، قحط الرجال۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	نَعُدُّهُمْ	: عدد، معدود، متعدد، تعداد، اعداد و شمار۔
مَرْحَبًا	: مرحبا، اہلاؤ سہلاؤ مرحبا۔	الْأَشْرَارِ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔
قَدْ مَتُّمُوهُ	: مقدم، مقدمہ، اقدام، قدم۔	أَتَّخَذْنَاهُمْ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْقَرَارُ	: جائے قرار، استقرار۔	سِخْرِيًّا	: تمسخر، مسخرہ پن۔
فَزِدْهُ	: زیادہ، مزید، زائد۔	الْأَبْصَارُ	: سمع و بصر، بصارت، علی وجہ البصیرت۔
ضِعْفًا	: ذواضعاف اقل۔	لَحَقٌّ	: حق گوئی، حقانیت دین اسلام۔

قَالُوا ^①	بَلْ	أَنْتُمْ ^{قف}	لَا مَرْحَبًا	بِكُمْ ^ط
وہ سب کہیں گے	بلکہ	تم (ہو ایسے کہ)	کوئی خوش آمدید نہیں	تم کو
أَنْتُمْ	قَدْ مُتُّمُوهُ ^②	لَنَا ^ج	فَبِئْسَ	الْقَرَارُ ⁶⁰
تم	تم سب آگے لائے ہو اس کو	ہمارے لیے	پس برا ہے	ٹھکانہ
قَالُوا ^①	رَبَّنَا ^④	مَنْ	قَدَّمَ	لَنَا ^③
وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب	جو	آگے لایا ہے	ہمارے
قَالُوا ^①	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي النَّارِ ⁶¹	وَ
پس زیادہ کرا سکے لیے	عذاب	دوگنا	آگ میں	اور
مَا	لَنَا ^③	لَا نَرَى	رِجَالًا	كُنَّا نَعُدُّهُمْ ^⑥
کیا (ہوا)	ہم کو	(کہ) ہم نہیں دیکھ رہے	(ان آدمیوں کو)	ہم تھے شمار کرتے انہیں
مِنَ الْأَشْرَارِ ⁶²	أَتَّخَذْنَاهُمْ	سِخْرِيًّا	أَمْ	زَاغَتْ ^⑦
برے لوگوں میں سے	کیا ہم نے بنائے رکھا انہیں	مذاق	یا	پھر گئیں ہیں
عَنْهُمْ	الْأَبْصَارُ ⁶³	إِنَّ	ذَلِكَ ^⑧	لَحَقُّ
ان سے	(ہماری) نگاہیں	بے شک	یہ	یقیناً حق (ہے)

ضروری وضاحت

① قَالُوا فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ ② تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وُکا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ③ لَنَا میں دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے کہ ہو جاتا ہے۔ ④ یہ دراصل يَا رَبَّنَا تھا، شروع سے تیا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔ ⑤ سے پہلے اگر جزم ہو تو یہ ۛ ہو جاتا ہے۔ ⑥ قَا اور ۛ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ⑦ ن فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑧ ذَلِك کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۚ ﴿٦٤﴾

قُلْ إِنَّمَا أَنَا

مُنذِرٌ ۚ وَمَا مِّنْ إِلَهِ

إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۚ ﴿٦٥﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَمَا بَيْنَهُمَا

الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۚ ﴿٦٦﴾

قُلْ هُوَ نَبِؤًا عَظِيمٌ ۙ ﴿٦٧﴾

أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۚ ﴿٦٨﴾

مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَآئِكِ الْاَعْلٰی

اِذْ يَخْتَصِمُونَ ۚ ﴿٦٩﴾

اِنْ يُوْحٰی اِلٰیَّ اِلَّا اِنَّمَا اَنَا

اہل دوزخ کا باہم جھگڑنا۔ ﴿٦٤﴾

آپ کہہ دیجیے بے شک میں تو صرف

ایک ڈرانے والا ہوں اور نہیں کوئی سچا معبود

مگر اللہ (جو) اکیلا ہے غالب ہے۔ ﴿٦٥﴾

رب ہے آسمانوں اور زمین کا

اور جو ان دونوں کے درمیان ہے (اس کا بھی)

بہت غالب بہت بخشنے والا ہے۔

آپ کہہ دیجیے وہ ایک عظیم خبر ہے۔ ﴿٦٦﴾

تم اس سے اعراض کرنے والے ہو۔ ﴿٦٨﴾

نہیں تھا مجھے کچھ علم بالمالک بالا کا

جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ ﴿٦٩﴾

نہیں وحی کی جاتی میری طرف مگر صرف (یہ کہ) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

الْغَفَّارُ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

قُلْ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔

نَبِؤًا : نبی، نبوت، انبیاء۔

عَظِيمٌ : اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

مُعْرِضُونَ : اعراض کرنا۔

الْاَعْلٰی : اعلیٰ وارفع، وزیر اعلیٰ، عالی شان۔

يُوْحٰی : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

تَخَاصُمُ، يَخْتَصِمُونَ : مخاصمت۔

أَهْلِ : اہل و عیال، اہل خانہ، اہل بیت۔

مُنذِرٌ : بشارت و انداز، نذیر۔

إِلَهِ : الہ العالمین، توحید الوہیت، یا الہی۔

الْقَهَّارُ : قہر، قاہر، قہار۔

السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سماء۔

الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ ارض، ارض مقدس۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماتحت۔

تَخَاصُمٌ ^①	أَهْلِ النَّارِ ^⑥	قُلْ	إِنَّمَا	أَنَا
باہم جھگڑنا	اہل دوزخ (کا)	آپ کہہ دیجیے	بے شک صرف	میں (تو)

مُنْذِرٌ ^{②③}	وَمَا	مِنْ إِلَهٍ ^{④③}	إِلَّا اللَّهُ	الْوَاحِدُ
ایک ڈرانے والا (ہوں)	اور	نہیں	کوئی سچا معبود	مگر اللہ (جو) ایک (ہے)

الْقَهَّارُ ^⑤	رَبُّ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
بہت غالب (ہے)	رب (ہے)	آسمانوں	اور زمین (کا)	اور جو	ان دونوں کے درمیان

الْعَزِيزُ	الْعَفَّارُ ^⑥	قُلْ	هُوَ	نَبَوَّا	عَظِيمٌ ^⑦
بہت غالب	بہت بخشنے والا (ہے)	آپ کہہ دیجیے	وہ	ایک خبر	عظیم

أَنْتُمْ	عَنْهُ ^⑤	مُعْرِضُونَ ^②	مَا	كَانَ	لِي
تم	اس سے	سب اعراض کرنے والے ہو	نہیں	تھا	مجھ کو

مِنْ عِلْمٍ ^{③④}	بِالْمَلَاِ الْعَلِيِّ	إِذْ	يَخْتَصِمُونَ ^⑥
کوئی علم	مجلس بالا کا	جب	وہ سب آپس میں جھگڑ رہے تھے

إِنْ ^⑥	يُوحَى ^⑦	إِلَى ^⑧	إِلَّا	أَنَا
نہیں	وحی کی جاتی	میری طرف	مگر	صرف (یہ کہ)

ضروری وضاحت

① اس فعل میں موجود تو اور میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ سے پہلے اگر جزم ہو تو یہ ہُو جاتا ہے۔ ⑥ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اِلَى دراصل اِلَىٰ کا مجموعہ ہے۔

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿70﴾

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا

مِّنْ طِينٍ ﴿71﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ

وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي

فَقَعُوا لَهُ سٰجِدِينَ ﴿72﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿73﴾

إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿74﴾

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ

أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ

بِيَدِي ۖ اسْتَكْبَرْتَ

کھول کر ڈرانے والا ہوں۔ ﴿70﴾

جب کہا آپ کے رب نے فرشتوں سے

بے شک میں پیدا کرنے والا ہوں ایک انسان

مٹی سے۔ ﴿71﴾ تو جب میں درست کر لوں اسے

اور میں پھونک دوں اس میں اپنی روح سے

تو تم گرجاؤ اس کے لیے سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿72﴾

تو سجدہ کیا ان سب فرشتوں نے اکٹھے۔ ﴿73﴾

سوائے ابلیس کے، اس نے تکبر کیا

اور وہ ہو گیا کافروں میں سے۔ ﴿74﴾

(اللہ نے) فرمایا اے ابلیس کس (چیز) نے تجھے منع کیا

کہ تو سجدہ کرے (اس) کو جسے میں نے پیدا کیا

اپنے ہاتھوں سے کیا تو نے تکبر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمَلٰٓئِكَةُ : ملائکہ، ملک الموت، سید الملائکہ۔

أَجْمَعُونَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

إِبْلِيسَ : ابلیس، ذریت ابلیس، تلبیس ابلیس۔

اسْتَكْبَرَ : کبیر، اکبر، تکبر، تکبر۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مَنَعَكَ : منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔

خَلَقْتُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

لِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔

مُبِينٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

لِلْمَلٰٓئِكَةِ : ملائکہ، ملک الموت۔

خَالِقٌ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

بَشَرًا : بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔

سَوَّيْتُهُ : مساوی، مساوات، خط استواء۔

نَفَخْتُ : نفخہ اولیٰ، نفاخ، نفخ۔

فِيهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

سٰجِدِينَ ، فَسَجَدَ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔

نَذِيرٌ	مُبِينٌ ﴿٧٠﴾	إِذْ قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ ①	إِنِّي
ڈرانے والا	کھول کر	جب کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	بیشک میں

خَالِقٌ ②	بَشَرًا	مِّنْ طِينٍ ﴿٧١﴾	فَإِذَا	سَوَّيْتُهُ
پیدا کرنے والا (ہوں)	ایک انسان	مٹی سے	توجہ	میں درست کر لوں اسے

وَنَفَخْتُ	فِيهِ	مِنْ رُّوْحِي ③	فَفَعُوا	لَهُ
اور میں پھونک دوں	اس میں	اپنی روح سے	تو تم سب گرجاؤ	اس کے لیے

سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ ④	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾
سب سجدہ کرتے ہوئے	تو سجدہ کیا	فرشتوں (نے)	ان سب نے	سب اکٹھے

إِلَّا	إِبْلِيسَ ٥	اسْتَكْبَرَ	وَكَانَ ⑤	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾
سوائے	ابلیس (کے)	اس نے تکبر کیا	اور وہ ہو گیا	کافروں میں سے

قَالَ	يٰۤاِبْلِيسُ	مَا ⑥	مَنْعَكَ	أَنْ	تَسْجُدَ
(اللہ نے) فرمایا	اے ابلیس	کس (چیز) نے	تجھے منع کیا	کہ	تو سجدہ کرے

لِمَا	خَلَقْتُ	بِيَدَيَّ ٧	أ	سُتَكْبَرْتُ ⑧
(اس) کو جسے	میں نے پیدا کیا	اپنے ہاتھوں سے	کیا	تو نے تکبر کیا

ضروری وضاحت

① قَالَ وغیرہ کے بعد ل کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ مَنَى اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا بنا لیا جاتا ہے۔ ④ فَعْلٌ کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا کبھی ہو گیا بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ بِيَدَيَّ اصل میں بِيَدَيَّ ہی تھا دونوں ہی کو ملا کر شد دی گئی ہے۔ ⑧ اِسْتَكْبَرْتُ تھا تخفیف کے لیے دوسرا "ا" گرایا گیا ہے۔

أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ط

خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ

وَوَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾

قَالَ فَأَخْرَجُ مِنْهَا

فِيكَ رَجِيمًا ﴿٧٧﴾ وَإِنَّ

عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي

إِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾

قَالَ فإِنَّكَ

مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٨٠﴾

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾

یا تو تھا اونچے لوگوں میں سے۔ ﴿75﴾

اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے

(کیونکہ) تو نے پیدا کیا ہے مجھے آگ سے

اور تو نے پیدا کیا اسے مٹی سے۔ ﴿76﴾

(اللہ نے) فرمایا پھر تو نکل جا اس سے (یعنی اس مقام سے)

پس بے شک تو مردود ہے۔ ﴿77﴾ اور بے شک

تجھ پر میری لعنت ہے یوم جزا تک۔ ﴿78﴾

اس نے کہا اے میرے رب پھر تو مہلت دے مجھے

اس دن تک (جس میں) یہ سب اٹھائے جائیں گے۔ ﴿79﴾

(اللہ نے) فرمایا تو بے شک تو

مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے۔ ﴿80﴾

مقرر وقت کے دن تک۔ ﴿81﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِیَدَیَّ	:	ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
الْعَالِينَ	:	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔
قَالَ	:	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
خَيْرٌ	:	جزائے خیر، خیریت، خیر و شر۔
مِنْهُ	:	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَلَقْتَنِي	:	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
نَارٍ	:	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
فَأَخْرَجُ	:	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
رَجِيمًا	:	رجم، رجم، حد رجم۔
عَلَيْكَ	:	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَعْنَتِي	:	لعن طعن، لعنت، لعین، بلعون۔
إِلَى	:	مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
يَوْمٍ	:	یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُبْعَثُونَ	:	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
الْوَقْتِ	:	میقات حج، وقت، اوقات۔
الْمَعْلُومِ	:	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔

أَمْرٌ كُنْتُ ①	مِنَ الْعَالِينَ ⑦٥	قَالَ	أَنَا	خَيْرٌ	مِنْهُ ط
یا تو تھا	اُونچے لوگوں میں سے	اس نے کہا	میں	بہتر (ہوں)	اس سے

خَلَقْتَنِي ②	مِن نَّارٍ	وَخَلَقْتَهُ	مِن طِينٍ ⑦٦
تو نے پیدا کیا ہے مجھے	آگ سے	اور تو نے پیدا کیا اسے	مٹی سے

قَالَ	فَاخْرُجْ ③	مِنْهَا	فَإِنَّكَ	رَجِيمٌ ⑦٧
(اللہ نے) فرمایا	پھر تو نکل جا	اس سے	پس بے شک تو	مردود

وَإِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِي	إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ⑦٨
اور بے شک	تجھ پر	میری لعنت (ہے)	یوم جزا تک

قَالَ	رَبِّ ④	فَأَنْظِرْنِي ②③	إِلَى يَوْمِ
اس نے کہا	(اے) میرے رب	پھر تو مہلت دے مجھے	اس دن تک

يُبْعَثُونَ ⑤ ⑦٩	قَالَ	فَإِنَّكَ ③
(جس میں) وہ سب اٹھائے جائیں گے	(اللہ نے) فرمایا	تو بے شک تو

مِنَ الْمُنْظَرِينَ ⑥ ⑧٠	إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ⑧١
مہلت دیے جانے والوں میں سے	مقرر وقت کے دن تک

ضروری وضاحت

① علامت **أَمْرٌ** کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے ساتھ علامت **مِنَ** آئے تو فعل اور اس **مِنَ** کے درمیان **نَ** کا اضافہ ضرور کیا جاتا ہے۔ ③ علامت **فَ** کا ترجمہ کبھی **پس**، تو کبھی **پھر** اور کبھی **ورنہ** کیا جاتا ہے۔ ④ **رَبِّ** اصل میں **يَا رَبِّي** تھا شروع سے **يَا** اور آخر سے **مِنَ** تخفیف کے لیے گری ہوئی ہیں۔ ⑤ علامت **يَوْمِ** پر پیش اور آخر سے پہلے **زَبْر** میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں **مِنَ** اور آخر سے پہلے **زَبْر** میں کیا جانے والا کا مفہوم ہے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ

لَأُغْوِيَنَّهُمْ

أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ

الْمُخْلِصِينَ ﴿٨٣﴾ قَالَ

فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ

وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

اس نے کہا پس تیری عزت کی قسم

میں ضرور بالضرور گمراہ کروں گا انہیں

سب کے سب کو۔ ﴿٨٢﴾

سوائے ان میں سے تیرے (اُن) بندوں کے (جو)

خالص کیے (پختے) ہوئے ہیں۔ ﴿٨٣﴾ (اللہ نے) فرمایا

تو حق (یہ) ہے اور میں حق بات ہی کہتا ہوں۔ ﴿٨٤﴾

(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھردوں گا جہنم کو تجھ سے

اور ان سے جنہوں نے ان میں سے تیری پیروی کی

سب کے سب سے۔ ﴿٨٥﴾

آپ کہہ دیجئے میں تم سے نہیں مانگتا اس پر کوئی اجر

اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿٨٦﴾

نہیں ہے وہ (قرآن) مگر ایک نصیحت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

فَبِعِزَّتِكَ : عزت، باعزت، معزز۔

لَأُغْوِيَنَّهُمْ : مغوی، اغواء کار، اغواء برائے تاوان۔

أَجْمَعِينَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

إِلَّا : إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔

عِبَادَكَ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔

مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الْمُخْلِصِينَ : خالص، خلوص، مخلص۔

تَبِعَكَ : اتباع، تابع، تبع سنت۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أَسْأَلُكُمْ : سوال، سائل، مسئول۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

أَجْرٍ : اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔

الْمُتَكَلِّفِينَ : تکلف، تکلیف، مکلف۔

إِلَّا : إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔

ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ ^①	لَا غُورِيَّةَهُمْ ^{②③}
اس نے کہا	پس تیری عزت کی قسم	میں ضرور بالضرور گمراہ کروں گا نہیں
أَجْمَعِينَ ^④	إِلَّا	عِبَادَكَ
سب کے سب (کو)	سوائے	تیرے ان بندوں کے (جو)
الْمُخْلِصِينَ ^⑤	قَالَ	فَالْحَقُّ ^①
سب خالص کیے (بچے) ہوئے	فرمایا	تو حق (یہ ہے)
أَقُولُ ^⑥	لَا مَلَأَنَّ	جَهَنَّمَ
میں کہتا ہوں	(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھر دوں گا	جہنم (کو)
تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	أَجْمَعِينَ ^{⑧⑤}
تیری پیروی کی	ان میں سے	سب کے سب (سے)
أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ ^{⑦⑦}
میں تم سے مانگتا	اس پر	کوئی اجرت
مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ^{⑧⑥}	إِنْ ^⑨	هُوَ
تکلف کرنے والوں میں سے ہوں	نہیں	وہ (قرآن)

ضروری وضاحت

① ڈ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں لہ اور آخر میں ن دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ③ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ أَجْمَعِينَ لفظی تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مہ اور آخر سے پہلے زبیر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہے۔ ⑥ وَمَنْ دراصل مَنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ⑦ یہاں مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑨ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَتَتَعَلَّمْنَ

تمام جہانوں کے لیے ﴿87﴾ اور بلاشبہ ضرورتاً تم جان لو گے

نَبَاً بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾

اس کی خبر کچھ وقت کے بعد۔ ﴿88﴾

آيَاتُهَا 75

سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ 59

رُكُوْعَاتُهَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

(یہ) نازل کردہ کتاب ہے اللہ کی طرف سے

الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿١﴾

(جو) بہت غالب بڑا حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾

اِنَّا اَنْزَلْنٰ اِلَيْكَ

بلاشبہ ہم نے نازل کی ہے آپ کی طرف

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاَعْبُدِ اللّٰهَ

(یہ) کتاب حق کے ساتھ پس عبادت کیجیے اللہ کی

مُخْلِصًا لِّلّٰهِ الدِّيْنَ ﴿٢﴾

خالص کرتے ہوئے اسکے لیے دین (بندگی) کو۔ ﴿2﴾

اِلَّا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ط

خبردار اللہ کے لیے ہے خالص عبادت

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَاۡءَ ؕ

اور جنہوں نے بنا رکھے ہیں اسکے سوا (اور) کارساز

مَا نَعْبُدُهُمْ

(اور کہتے ہیں کہ) ہمیں ہم عبادت کرتے ان کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّلْعٰلَمِيْنَ	: الحمد للہ، لہذا / اقوام عالم، رحمۃ اللعالمین۔
وَ	: لیل و نہار، گرم و کرم، شان و شوکت۔
تَتَعَلَّمْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
نَبَاً	: نبی، نبوت، انبیاء۔
بَعْدَ	: بعد از طعام، بعد از نماز۔
تَنْزِيْلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الْكِتٰبِ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْحَكِیْمِ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بِالْحَقِّ	: بالکل، بہر حال، بالمشافہ / حق و باطل۔
فَاَعْبُدِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت گاہ۔
مُخْلِصًا	: خالص، خلوص، مخلص۔
الدِّيْنَ	: دین حنیف، دین و دنیا۔
اَتَّخَذُوْا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَوْلِيَاۡءَ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾	وَ	لَتَعْلَمَنَّ ﴿٦٨﴾	نَبَاَهُ	بَعْدَ حِينٍ ﴿٦٩﴾
تمام جہانوں کے لیے	اور	بلاشبہ ضرور تم جان لو گے	اس کی خبر	کچھ وقت کے بعد

رُكُوْعَاتُهَا 8

39 سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ 59

آيَاتُهَا 75

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَنْزِيْلٌ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ ﴿٧٠﴾
(یہ) نازل کردہ	کتاب (ہے)	اللہ (کی طرف) سے	(جو) بہت غالب

الْحَكِيْمِ ﴿٧١﴾	اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ ﴿٧٢﴾	اِلَيْكَ	الْكِتٰبِ
بڑا حکمت والا (ہے)	بلاشبہ ہم نے نازل کیا ہے	آپ کی طرف	کتاب

بِالْحَقِّ ﴿٧٣﴾	فَاعْبُدِ اللّٰهَ ﴿٧٤﴾	مُخْلِصًا	لَهُ
حق کے ساتھ	پس آپ عبادت کیجیے اللہ کی	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے

الدِّيْنِ ﴿٧٥﴾	اَلَا	اللّٰهُ	الدِّيْنُ الْخَالِصُ ﴿٧٦﴾	وَالَّذِيْنَ
دین (کو)	خبردار	اللہ کے لیے	خالص عبادت (ہے)	اور جن

اتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ ﴿٧٧﴾	اَوْلِيَاۗءَ	مَا نَعْبُدُهُمْ
سب نے بنا رکھے ہیں	اسکے سوا	کارساز	نہیں ہم عبادت کرتے ان کی

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں ل اور آخر میں ن دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اِنَّا اور اَنْزَلْنٰا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجوب کیا جاتا ہے۔ ⑦ ق کا ترجمہ کبھی پس، تو کبھی پھر اور کبھی اور نہ کیا جاتا ہے۔ ⑧ یہاں مِنْ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

مگر اس لیے کہ وہ ہمیں قریب کر دیں اللہ کے
بہت قریب، بیشک اللہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان
(اُن باتوں) میں کہ وہ اُن میں اختلاف کرتے تھے
بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا (اسے)

وہ جو جھوٹا بہت ناشکر اہو۔ ﴿۳﴾

اگر اللہ ارادہ کرتا (اس کا) کہ وہ بنائے اولاد
(تو) ضرور وہ چن لیتا ان میں سے جنہیں

وہ پیدا کرتا ہے جسے وہ چاہتا (لیکن) وہ تو پاک ہے

وہ اللہ اکیلا (اور) بہت غلبے والا ہے۔ ﴿۴﴾

اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ

وہ لپیٹ دیتا ہے رات کو دن پر

اور وہی لپیٹتا ہے دن کو رات پر

إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ
زُلْفَىٰ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ
فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
مَنْ هُوَ كَذِبٌ كَفَّارٌ ۗ
لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا
لَاصْطَفَىٰ مِمَّا
يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۗ سُبْحٰنَهُ ۗ
هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۗ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ
يَكُوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ
وَيَكُوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ

مَنْ هُوَ كَذِبٌ كَفَّارٌ ۗ ﴿۳﴾

لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا

لَاصْطَفَىٰ مِمَّا

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۗ سُبْحٰنَهُ ۗ

هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۗ ﴿۴﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ

يَكُوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ

وَيَكُوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَلَدًا	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔	إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا ما رحم ربی۔
لَاصْطَفَىٰ	: مصطفیٰ، نظام مصطفوی۔	لِيُقَرِّبُونَا	: قربت، قریب، قرابت۔
يَخْلُقُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَحْكُمُ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
سُبْحٰنَهُ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	يَخْتَلِفُونَ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض و سماء۔	يَهْدِي	: ہدایت، ہادی، برحق، ہادی کائنات۔
اللَّيْلِ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	كَذِبٌ	: کذب، بیانی، کذاب، کاذب، تمذیب۔
النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل و نہار۔	أَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔

إِلَّا	لِيُقَرَّبُونَكَ ^①	إِلَى اللَّهِ	زُلْفَى ط	إِنَّ اللَّهَ
مگر	اس لیے کہ وہ ہمیں قریب کر دیں	اللہ کے	بہت قریب	بیشک اللہ

يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِي مَا ^②	هُمْ فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ ط
وہ فیصلہ کرے گا	انکے درمیان	(ان باتوں) میں کہ	وہ سب اس میں	وہ سب اختلاف کرتے تھے

إِنَّ اللَّهَ	لَا يَهْدِي	مَنْ هُوَ	كَذِبٌ	كَفَّارٌ ^③	لَوْ	أَرَادَ اللَّهُ ^④
بیشک اللہ	وہ ہدایت نہیں دیتا	وہ جو	جھوٹا	بہت ناشکر (ہو)	اگر	اللہ ارادہ کرتا

أَنْ ^⑤	يَتَّخِذَ	وَلَدًا ^④	لَا صُطْفَى	مِمَّا	يَخْلُقُ
(اسکا) کہ	وہ بنائے	اولاد	(تو) ضرور وہ چن لیتا	(اُن) میں سے جنہیں	وہ پیدا کرتا ہے

مَا ^②	يَشَاءُ ^①	سُبْحَنَهُ ط	هُوَ اللَّهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ^③
جسے	وہ چاہتا ہے	وہ تو پاک ہے	وہ اللہ	اکیلا	بہت غلبہ والا (ہے)

خَلَقَ	السَّمَوَاتِ ^⑥	وَالْأَرْضِ	بِالْحَقِّ ^⑦	يُكَوِّرُ
اس نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)	حق کے ساتھ	وہ لپیٹ دیتا ہے

الَّيْلِ ^④	عَلَى النَّهَارِ	وَيُكَوِّرُ	النَّهَارَ ^④	عَلَى اللَّيْلِ
رات (کو)	دن پر	اور وہی لپیٹتا ہے	دن (کو)	رات پر

ضروری وضاحت

① علامت **فَا** کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا **الف** گر جاتا ہے۔ ② **مَا** کا ترجمہ کبھی کبھی کیا جاتا ہے۔ ③ **فَقَالَ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مائلے** کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ④ فعل کے بعد اسم کے آخر میں **بیش** ہو وہ اس فعل کا **فاعل** اور اگر **زبر** ہو تو وہ اس فعل کا **مفعول** ہوتا ہے۔ ⑤ **أَنْ** کا ترجمہ کہ اور **إِنْ** کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کیساتھ جمع **مؤنث** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ **بِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط

كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ط

إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْعَقَّارُ ﴿٥﴾

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

وَأَنْزَلَ لَكُمْ

مِنَ الْأَنْعَامِ ثَلَاثَةَ آذَانٍ ط

يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ

خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ

فِي ظُلُمٍ ثَلَاثٍ ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ

لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ع

فَأَنِّي تُصَرِّفُونَ ﴿٦﴾

اور اسی نے تابع کر رکھا ہے سورج اور چاند کو

ہر ایک چل رہا ہے ایک مقرر مدت کے لیے

خبردار وہی نہایت غالب بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿٥﴾

اس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان سے

پھر اس نے بنایا اس سے اس کا جوڑا

اور اس نے نازل (پیدا) کیا تمہارے لیے

چوپاؤں میں سے آٹھ جوڑے (نر اور مادہ)

وہی تمہیں پیدا کرتا ہے تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں

ایک پیدائش (بناوٹ) کے بعد دوسری پیدائش میں

تین اندھیروں میں یہ ہے اللہ تمہارا رب

اس کی بادشاہی ہے، کوئی معبود نہیں مگر وہی

پھر کہاں تم پھیرے جا رہے ہو۔ ﴿٦﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔	بُطُونٍ	: بطن مادر۔
يَجْرِي	: جاری، اجرا۔	أُمَّهَاتِكُمْ	: امہات المؤمنین۔
لِأَجَلٍ	: الحمد للہ، لہذا، وقت اجل، لقمہ اجل۔	ظُلُمٍ	: ظلمت، بحر ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے۔
مُسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمٰی۔	ثَلَاثٍ	: ثلاث، مثلث، مثلث، مثلث، مثلث، مثلث۔
الْعَقَّارُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	الْمُلْكُ	: مالک الملک، ملک و ملت، ملوکیت۔
خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	إِلَهَ	: الہ العالمین، توحید الوہیت۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	إِلَّا	: إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ، إِلَّا قَلِيلٌ، إِلَّا يَهْدِيكُمْ۔
الْأَنْعَامِ	: عوام کا لانعام۔	تُصَرِّفُونَ	: صرف نظر۔

وَسَخَّرَ	الشَّمْسِ ①	وَالْقَمَرَ ① ط	كُلُّ	يَجْرِي
اور اسی نے تابع کر رکھا ہے	سورج (کو)	اور چاند (کو)	ہر ایک	وہ چل رہا ہے

لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ② ط	آلَا ③	هُوَ الْعَزِيزُ ④	الْعَفَّارُ ⑤	خَلَقَكُمْ
ایک مقرر مدت کے لیے	خبردار	وہی نہایت غالب	بہت بخشنے والا ہے	اس نے پیدا کیا تمہیں

مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ⑤	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَ
ایک جان سے	پھر	اس نے بنایا	اس سے	اس کا جوڑا	اور

أَنْزَلَ	لَكُمْ	مِنَ الْأَنْعَامِ	ثَمَنِيَّةً ⑥ ط	أَزْوَاجًا ⑦ ط	يَخْلُقْكُمْ
اس نے نازل کیا	تمہارے لیے	چوپاؤں میں سے	آٹھ	جوڑے	وہی پیدا کرتا ہے تمہیں

فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ⑤	خَلَقًا ②	مِنْ بَعْدِ خَلْقِ ⑦
تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں	ایک پیدائش	دوسری پیدائش کے بعد

فِي ظُلُمٍ ثَلَاثٍ ⑤ ط	ذِكْرُ اللَّهِ	رَبِّكُمْ	لَهُ الْمُلْكُ ⑧ ط
تین اندھیروں میں	یہ ہے اللہ	تمہارا رب	اس کی بادشاہی ہے

لَا إِلَهَ	إِلَّا هُوَ ⑥ ج	فَأَنبَأَ	تُصَرِّفُونَ ⑧ ط
کوئی معبود نہیں	مگر وہی	پھر کہاں	تم سب پھیرے جا رہے ہو

ضروری وضاحت

- ① فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ آلا حرف تمثیہ ہے اس کا ترجمہ سنو، یا خبردار ہوتا ہے۔ ④ ہُو کے بعد اَل میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑤ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ بھیڑ، بکری، اونٹ گائے نر اور مادہ ل کر آٹھ ہو گئے۔ ⑦ لفظ بعدی سے پہلے من کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑧ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

إِنْ تَكْفُرُوا

فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ قَف

وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ج

وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ط

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

وِزْرَ أُخْرَىٰ ط ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ

مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ط إِنَّهُ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ج

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ

دَعَا رَبَّهُ

مُنِيبًا إِلَيْهِ

اگر تم ناشکری کرو گے

تو بے شک اللہ تم سے بے پروا ہے

اور وہ پسند نہیں کرتا اپنے بندوں کے لیے ناشکری کو

اور اگر تم شکر کرو (تو) وہ پسند کرتا ہے اسے تمہارے لیے

اور نہیں بوجھ اٹھائے گی کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)

کسی دوسری (جان) کا بوجھ، پھر تمہارے رب کی طرف ہی

تمہارا لوٹنا ہے تو وہ تمہیں خبر دے گا

(اس) کی جو تم عمل کرتے تھے، بے شک وہ

خوب علم رکھنے والا ہے سینوں والی بات کا۔ ﴿٦﴾

اور جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف

(تو) وہ پکارتا ہے اپنے رب کو

اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَكْفُرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
غَنِيٌّ	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
يَرْضَىٰ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔
لِعِبَادِهِ	: الحمد للہ، لہذا، عبد، عابد، عباد الرحمن۔
تَشْكُرُوا	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
تَزِيرُ	: وزیر، وزارت، وزراء۔
أُخْرَىٰ	: اخروی زندگی، اول و آخر۔
مَرْجِعُكُمْ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
فَيُنَبِّئُكُمْ	: نبی، انبیاء۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعیل، معمولات۔
بِذَاتِ	: ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
الصُّدُورِ	: شرح صدر، ضیق الصدر، شق صدر۔
مَسَّ	: مس، مساس۔
ضُرٌّ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
دَعَا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
إِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

إِنْ	تَكْفُرُوا	فَإِنَّ اللَّهَ	عَنِّي	عَنْكُمْ
اگر	تم سب ناشکری کرو گے	تو بے شک اللہ	بے پروا	تم سے
وَ	لَا يَرْضَى	لِعِبَادِهِ ^①	الْكُفْرَ ^②	وَأِنْ
اور	نہیں وہ پسند کرتا	اپنے بندوں کے لیے	ناشکری (کو)	اور اگر
تَشْكُرُوا	يَرْضَاهُ ^①	لَكُمْ ^②	وَ	لَا تَزِرُ ^③
تم سب شکر کرو	(تو) وہ پسند کرتا ہے اسے	تمہارے لیے	اور	نہیں بوجھ اٹھائے گی
وَأَزِدَّهُ ^④	وَزْرًا أُخْرَى ^③	ثُمَّ	إِلَى رَبِّكُمْ ^⑤	مَرَّجِعُكُمْ ^⑤
کوئی بوجھ اٹھانے والی	دوسری کا بوجھ	پھر	تمہارے رب کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے
فَيَنْبِئُكُمْ ^⑤	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ ^⑥	إِنَّهُ
تو وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	بیشک وہ
عَلِيمٌ ^⑥	بِذَاتِ الصُّدُورِ ^⑦	وَإِذَا	مَسَّ	الْإِنْسَانَ ^⑦
خوب علم رکھنے والا (ہے)	سینوں والی بات کا	اور جب	پہنچے	انسان (کو)
ضُرٌّ ^④	دَعَا	رَبَّهُ ^①	مُنِيبًا	إِلَيْهِ
کوئی تکلیف	(تو) وہ پکارتا ہے	اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے	اس کی طرف

ضروری وضاحت

① کا اسم کے آخر میں ترجمہ اس کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں اسے کیا جاتا ہے۔ ② لَكُمْ میں کہ دراصل یہ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے کہ استعمال ہوا ہے۔ ③ تَوَدُّ اور لِي مَوَدَّتِ کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ كُمْ کا اسم کے آخر میں ترجمہ تمہارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

ثُمَّ إِذَا حَوَّلَهُ نِعْمَةً

مِنْهُ نَسِي

مَا كَانَ يَدْعُوا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ قُلُ

تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۗ

إِنَّكَ مِنَ أَصْحَابِ النَّارِ ۗ

أَمَنْ هُوَ قَائِمٌ

إِنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا

وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ

وَيَرْجُوا رَحْمَةَ رَبِّهِ قُلُ

هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ

پھر جب وہ عطا کرتا ہے اسے کوئی نعمت

اپنی طرف سے (تو) وہ بھول جاتا ہے (اس مصیبت کو)

جو وہ پکارتا تھا اس کی طرف اس سے پہلے

اور ٹھہراتا ہے اللہ کے لیے شریک

تاکہ وہ گمراہ کرے اس کے راستے سے، کہہ دیجیے

تو فائدہ اٹھالے اپنے کفر (ناشکری) سے تھوڑا سا

بے شک تو آگ والوں میں سے ہے۔ ﴿۸﴾

(کیا یہ بہتر ہے) یا وہ جو عبادت کرنے والا ہے

رات کے اوقات میں سجدہ کرتے ہوئے

اور قیام کرتے ہوئے (اور) وہ ڈرتا ہے آخرت سے

اور وہ امید رکھتا ہے اپنے رب کی رحمت کی، کہہ دیجیے

کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ (لوگ) جو علم رکھتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِعْمَةً	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
نَسِي	: نسیان، نسیاً منسیاً۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لِيُضِلَّ	: ضلالت و گمراہی۔
سَبِيلِهِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
قُلُ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
تَمَتَّعْ	: متاع کارواں، مال و متاع۔
قَلِيلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
النَّارِ	: یہ خاک اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
الَّيْلِ	: لیل و نہار، لیلیۃ القدر۔
سَاجِدًا	: سجدہ، موجود ملائکہ، ساجد۔
قَائِمًا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
يَرْجُوا	: امید ورجا، بنیم ورجا۔
رَحْمَةً	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
يَسْتَوِي	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔

ثُمَّ إِذَا	خَوَّلَهُ	نِعْمَةً ^{①②}	مِنْهُ	نَسِي	مَا كَانَ
پھر جب	وہ عطا کرے اسے	کوئی نعمت	اپنی طرف سے	وہ بھول جاتا ہے	جو تھا

يَدْعُوا	إِلَيْهِ	مِنْ قَبْلُ	وَجَعَلَ	لِلَّهِ
وہ پکارتا	اس کی طرف	(اس) سے پہلے	اور ٹھہراتا ہے	اللہ کے لیے

أَنْدَادًا	لِيُضِلَّ ^③	عَنْ سَبِيلِهِ ^ط	قُلْ ^④	تَمَتَّعْ ^⑤
کئی شریک	تا کہ وہ گمراہ کرے	اس کے راستے سے	آپ کہہ دیجیے	تو فائدہ اٹھالے

بِكُفْرِكَ	قَلِيلًا ^ك	إِنَّكَ	مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ	أَمَّنْ ^⑥	هُوَ
اپنے کفر (ناشکری) سے	تھوڑا سا	بیشک تو	آگ والوں میں سے ہے	یا جو	وہ

قَائِتٌ	أَنَاءَ اللَّيْلِ	سَاجِدًا	وَقَائِمًا
عبادت کرنے والا (ہے)	رات کے اوقات (میں)	سجدہ کرتے ہوئے	اور قیام کرتے ہوئے

يَحْذَرُ	الْآخِرَةَ ^①	وَيَرْجُوا	رَحْمَةَ رَبِّهِ ^ط	قُلْ
وہ ڈرتا ہے	آخرت سے	اور وہ امید رکھتا ہے	اپنے رب کی رحمت کی	آپ کہہ دیجیے

هَلْ	يَسْتَوِي	الَّذِينَ ^①	يَعْلَمُونَ
کیا	وہ برابر ہو سکتے ہیں	(وہ لوگ) جو	وہ سب علم رکھتے ہیں

ضروری وضاحت

① علامت ؕ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں ل کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق ”و“ کو گرایا گیا ہے۔ ⑤ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ أَمَّنْ دراصل أَمْرٌ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ⑦ الَّذِينَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا

يَتَذَكَّرُونَ أُولَئِكَ أَلْبَابٌ ۙ

قُلْ يُعْبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا

اتَّقُوا رَبَّكُمْ لِلَّذِينَ

أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۙ

وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۙ

إِنَّمَا يُؤْتِي الصَّابِرُونَ

أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۙ

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ

أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ

مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۗ

وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ

اور وہ (لوگ) جو علم نہیں رکھتے، بے شک صرف

عقل والے ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔ ﴿۹﴾

کہہ دیجیے اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو

اپنے رب سے ڈرو، (اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے

اس دنیا میں اچھے کام کیے بھلائی ہے

اور اللہ کی زمین وسیع ہے

بے شک صرف صبر کرنے والوں کو ہی

انکا اجر پورا پورا دیا جائے گا بغیر حساب کے۔ ﴿۱۰﴾

کہہ دیجیے بے شک میں حکم دیا گیا ہوں

کہ میں اللہ کی عبادت کروں

خالص کرتے ہوئے اسکے لیے دین (بندگی) کو۔ ﴿۱۱﴾

اور میں حکم دیا گیا ہوں اس کا کہ میں ہو جاؤں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَذَكَّرُونَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ، تذکیر۔
أُولَئِكَ	: اولوا العزم، اولوا العلم۔
يُعْبَادِ	: عبد، عابد، عباد الرحمن۔
آمَنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔
اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
أَحْسَنُوا	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
أَرْضٌ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
وَاسِعَةٌ	: وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔
يُؤْتِي	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
الصَّابِرُونَ	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
بِغَيْرِ	: بغیر، اجازت کے بغیر، غیر مطمئن۔
قُلْ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
أُمِرْتُ	: امر، آمر، مامور، امور۔
أَعْبُدُ	: عبد، عابد، معبود، عبادت گاہ۔
مُخْلِصًا	: خالص، خلوص، مخلص۔

وَالَّذِينَ ^①	لَا يَعْلَمُونَ ^②	إِنَّمَا ^③	يَتَذَكَّرُ ^④
اور (وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب علم رکھتے	بیشک صرف	وہ نصیحت قبول کرتے ہیں

أُولُوا الْأَلْبَابِ ^⑤	قُلْ	يَعْبَادِ ^⑥	الَّذِينَ ^⑦	أَمَنُوا
عقل والے (ہی)	آپ کہہ دیجیے	اے (میرے) بندو	جو	سب ایمان لائے ہو

اتَّقُوا ^⑧	رَبَّكُمْ ^⑨	لِلَّذِينَ ^⑩	أَحْسَنُوا	فِي هَذِهِ الدُّنْيَا
تم سب ڈرو	اپنے رب سے	ان (لوگوں) کے لیے جن	سب نے اچھے کام کیے	اس دنیا میں

حَسَنَةً ^⑪	وَ	أَرْضُ اللَّهِ	وَاسِعَةٌ ^⑫	إِنَّمَا ^⑬	يُوقَى ^⑭
بھلائی (ہے)	اور	اللہ کی زمین	وسیع ہے	بے بیشک صرف	پورا پورا دیا جائے گا

الصَّابِرُونَ	أَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ^⑮	قُلْ
صبر کرنے والوں کو	ان کا اجر	بغیر حساب کے	آپ کہہ دیجیے

إِنِّي	أُمِرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ	اللَّهَ	مُخْلِصًا
بیشک میں	میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں عبادت کروں	اللہ کی	خالص کرتے ہوئے

لَهُ	الَّذِينَ ^⑯	وَ	أُمِرْتُ	لِأَنَّ	أَكُونَ
اس کے لیے	دین (بندگی) کو	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	(اس) کا کہ	میں ہو جاؤں

ضروری وضاحت

① الَّذِينَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ إِنَّمَا اِنْ کیساتھ اگر عا آجائے تو اس میں صرف یا اس کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔ ④ تَو اور ش میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ یہ اصل میں يَعْبَادِي تھا آخر سے می تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ⑥ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اگر پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٢﴾

قُلْ إِنِّي أَخَافُ

إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣﴾ قُلْ

اللَّهُ أَعْبُدُ مُخْلِصًا

لَهُ دِينِي ﴿١٤﴾

فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ^ط

قُلْ إِنَّ الْخُسْرَىٰ

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ^ط

أَلَا ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿١٥﴾

لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِنَ النَّارِ

فرمانبرداروں میں سے اول۔ ﴿١٢﴾

آپ کہہ دیجیے بے شک میں ڈرتا ہوں

(کہ) اگر میں نافرمانی کروں اپنے رب کی

بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿١٣﴾ آپ کہہ دیجیے

میں تو اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں خالص کرتے ہوئے

اسکے لیے اپنے دین (ہندگی) کو۔ ﴿١٤﴾

تو تم عبادت کرتے رہو جس کی تم چاہو اس کے سوا

کہہ دیجیے بیشک (اصل) خسارہ اٹھانے والے (تو وہ ہیں)

جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو

اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن

خبردار یہی صریح خسارہ ہے۔ ﴿١٥﴾

انکے لیے انکے اوپر سے آگ کے سائبان ہونگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُسْلِمِينَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال، رزائیں۔

أَخَافُ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔

عَصَيْتُ : معصیت، عاصی، غم عصیاں، معاصی۔

يَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

عَظِيمٍ : اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

شِئْتُمْ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

الْخُسْرَىٰ، الْخُسْرَانُ : خسارہ، خائب و خاسر۔

أَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔

أَهْلِيهِمْ : اہل و عیال، اہل خانہ، اہل بیت۔

الْمُبِينُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

فَوْقِهِمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔

ظُلَلٌ : ظل سبحانی، ظل ہما۔

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

النَّارِ : نوری ناری مخلوق۔

أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٢﴾	قُلْ ①	إِنِّي أَخَافُ ②	إِنْ
فرمانہ داروں میں سے اول	آپ کہہ دیجیے	بے شک میں ڈرتا ہوں	اگر
عَصِيَّتُ	رَبِّي ③	عَذَابِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣﴾	قُلْ
میں نافرمانی کروں	اپنے رب کی	بڑے دن کے عذاب سے	آپ کہہ دیجیے
اللَّهُ أَعْبُدُ ④	مُخْلِصًا	لَهُ	دِينِي ﴿١٤﴾
میں تو اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	اپنے دین (کو)
فَاعْبُدُوا	مَا	شِئْتُمْ ⑤	قُلْ
تو تم سب عبادت کرتے رہو	جس کی	تم چاہو	آپ کہہ دیجیے
الْخُسْرَيْنِ	الَّذِينَ	خَسِرُوا	أَنْفُسَهُمْ
سب خسارہ اٹھانے والے	(تو وہ ہیں) جن	سب نے خسارے میں ڈالا	اپنے آپ (کو) اور اپنے گھروالوں کو
يَوْمَ الْقِيَامَةِ ⑥	آلَا	ذَلِكَ ⑦	هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ⑧
قیامت کے دن	خبردار	یہ	ہی صریح خسارہ ہے
لَهُمْ	مِنْ فَوْقِهِمْ	ظَلَلٌ	مِنَ النَّارِ
ان کے لیے	ان کے اوپر سے	ساتبان (ہوں گے)	آگ سے

ضروری وضاحت

① قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق **وَلَوْ كَرِهَ آيَاكُمْ** ہے۔ ② **إِنِّي** کی **مِنِّي** اور **أَخَافُ** کے ادونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ③ **مِنِّي** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ گرامر کے اصول کے مطابق **اللَّهُ** منفعول ہے **فِعْل** کے بعد آتا ہے اگر **فِعْل** سے پہلے آئے تو اس جملے میں **زور** پیدا ہو جاتا ہے۔ ⑤ لفظ **دُون** سے پہلے **مِن** ہو کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ **ذَلِكَ** کا ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ **هُوَ** کے بعد **أَل** ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلٌّ ط

ذَلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهَ بِهِ عِبَادَهُ ط

يُعْبَادِ فَاتَّقُونَ ﴿١٦﴾

وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ

أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا

إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى ء

فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾

الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ

فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ط

أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ

وَأُولَئِكَ هُمُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿١٨﴾

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ

اور ان کے نیچے سے (بھی) سائبان ہونگے

یہ (وہ ہے) جس سے اللہ ڈراتا ہے اپنے بندوں کو

اے (میرے) بندو! پس تم ڈرو مجھ سے۔ ﴿١٦﴾

اور وہ لوگ جو بچے رہے طاغوت سے

کہ وہ عبادت کریں اس کی اور انہوں نے رجوع کیا

اللہ کی طرف، ان کے لیے خوشخبری ہے

سو خوشخبری دے دیں (میرے) بندوں کو۔ ﴿١٧﴾

(وہ لوگ) جو سنتے ہیں بات کو

پھر وہ پیروی کرتے ہیں اس میں سے اچھی بات کی

یہی (لوگ ہیں) جنہیں ہدایت دی اللہ نے

اور یہی لوگ ہی عقل والے ہیں۔ ﴿١٨﴾

پھر (بھلا) کیا جو (شخص) ثابت ہوگئی اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَحْتِهِمْ : ماتحت، تحت الشری، تحت العرش۔

ظُلٌّ : ظل سجانی، ظل ہما۔

يُخَوِّفُ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔

عِبَادَهُ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔

فَاتَّقُونَ : تقویٰ، متقی۔

اجْتَنَبُوا : اجتناب۔

الطَّاغُوتُ : طاغوت، طواغیت، طاغوتی طاقتیں۔

يَعْبُدُوهَا : معبود، عبادت گاہ۔

أَنَابُوا : انابت الی اللہ۔

إِلَى : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔

الْبُشْرَى، فَبَشِّرْ : بشارت، مبشر، بشیر۔

يَسْتَمِعُونَ : سماع و لہر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔

فَيَتَّبِعُونَ : اتباع، تابع، تابع سنت۔

أَحْسَنَهُ : احسن جزاء، احسن، احسان، محسن۔

هَدَاهُمُ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

أُولُوا : اولوا العزم، اولوا العلم۔

وَمِنْ تَحْتِهِمْ	ظَلَّلُ ط	ذَلِكَ ①	يُخَوِّفُ	اللَّهُ	بِهِ
اور ان کے نیچے سے	ساتبان (ہو گئے)	یہ	وہ ڈراتا ہے	اللہ	اس سے

عِبَادًا ط	يَعْبَادٍ ②	فَاتَّقُونَ ③	وَ	الَّذِينَ	
اپنے بندوں کو	اے (میرے) بندو!	پس تم سب ڈرو مجھ سے	اور	(وہ لوگ) جو	

اجْتَنِبُوا	الطَّاعُونَ	أَنْ	يَعْبُدُوهَا ④	وَ	
وہ سب بچے رہے	طاغوت سے	کہ	وہ سب عبادت کریں اس کی	اور	

أَنَابُوا	إِلَى اللَّهِ	لَهُمْ ⑤	الْبُشْرَى ٥	فَبَشِّرْ	
انہوں نے رجوع کیا	اللہ کی طرف	ان کے لیے	خوشخبری (ہے)	سو خوشخبری دے دیں	

عِبَادٍ ⑥	الَّذِينَ	يَسْتَمِعُونَ	الْقَوْلَ	فَيَتَّبِعُونَ	
(میرے) بندوں (کو)	(وہ لوگ) جو	وہ سب سنتے ہیں	بات (کو)	پھر وہ سب پیروی کرتے ہیں	

أَحْسَنَهُ ط	أَوْلِيَّكَ ①	الَّذِينَ	هَدَاهُمُ اللَّهُ	وَ	
اس میں سے اچھی بات کی	وہی (لوگ ہیں)	جنہیں	ہدایت دی اللہ نے	اور	

أَوْلِيَّكَ ①	هُم ⑥	أُولَئِكَ	أَفَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ
وہی (لوگ)	ہی	عقل والے (ہیں)	پھر (بھلا) کیا جو	ثابت ہو گئی	اس پر

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ اور اَوْلِيَّكَ عموماً تاکيد کے لیے آتے ہیں انکا ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② یہ اصل میں يٰٓاَعْبَادِي تھا آخر سے مي تخفيف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ③ اصل میں فَاتَّقُونِي تھا فعل کے ساتھ مي آئے تو درميان میں ن کا اضافہ کیا جاتا ہے اور یہاں مي تخفيف کے لیے گری ہے۔ ④ وَا كَيْسَا تَه كُوْنِي اور علامت آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ⑤ لَهُمْ میں لہ دراصل لہ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ کیا گیا ہے۔ ⑥ هُمْ کا ترجمہ وہ سب ہے تاکيد کی وجہ سے ترجمہ ہی کیا گیا ہے۔

كَلِمَةَ الْعَذَابِ ط أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ

مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

لَهُمْ عُزْفٌ مِّنْ فَوْقِهَا

عُزْفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۗ

تَجْرِي مِّنْ تَحْتِهَا ۗ أَلَا نَهَرُطُ وَعَدَّ اللَّهُ ط

لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ﴿٢٠﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ

يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا

مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيَجُ

عذاب کی بات، تو کیا آپ چھڑائیں گے

(اُسے) جو آگ میں ہے۔ ﴿١٩﴾

لیکن وہ (لوگ) جو ڈر گئے اپنے رب سے

ان کے لیے بالا خانے ہیں ان کے اوپر سے

(اور) بالا خانے بنائے ہوئے ہیں

بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں (یہ) اللہ کا وعدہ ہے

اللہ (اپنے) وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ ﴿٢٠﴾

کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بیشک اللہ نے اُتارا

آسمان سے پانی پھر چلایا اسے

چشموں کی صورت میں زمین میں

پھر وہ نکالتا ہے اس کے ذریعے کھیتی

مختلف ہیں اسکے رنگ پھر (پک کر) وہ خشک ہو جاتی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَلِمَةَ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
النَّارِ	: بیخاک اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اتَّقَوْا	: تقویٰ، متقی۔
فَوْقِهَا	: فوق، فوقیت، ما فوق الفطرت۔
مَّبْنِيَّةٌ	: بیان، دلیل بین، مبنیہ طور پر۔
تَجْرِي	: جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الشرعی، تحت العرش۔
وَعَدَ	: وعدہ، وعید، مسخ موعود۔
يُخْلِفُ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
تَرَى	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
السَّمَاءِ	: کتب سماویہ، ارض و سماء۔
مَاءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
فَسَلَكَهُ	: مسلک، مسالک، مسلک اہل سنت۔
يُخْرِجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
أَلْوَانُهُ	: متلون مزاج آدمی۔

كَلِمَةُ الْعَذَابِ ①	أَفَأَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ ②	فِي النَّارِ ⑱	لَكِنْ
عذاب کی بات	تو (بھلا) کیا آپ	آپ چھڑالیں گے	(اے) جو	آگ میں (ہے)	لیکن
الَّذِينَ	اتَّقُوا	رَبَّهُمْ ③	لَهُمْ	عُرْفُ	
وہ (لوگ) جو	وہ سب ڈر گئے	اپنے رب (سے)	ان کے لیے	بالا خانے	
مِنْ فَوْقِهَا	عُرْفُ	مَبْنِيَّةٌ ④	تَجْرِي ①	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ ②
ان کے اوپر سے	بالا خانے	بنائے ہوئے	بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں
وَعَدَ اللَّهُ ⑤	لَا يُخْلِفُ	اللَّهُ	الْمِيعَادَ ⑲	أَلَمْ	تَرَ
اللہ کا وعدہ (ہے)	نہیں وہ خلاف کرتا	اللہ	(اپنے) وعدے (کے)	کیا نہیں	آپ نے دیکھا
أَنَّ اللَّهَ	أَنْزَلَ ④	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَسَلَكَهُ ⑤	
کہ بیشک اللہ (نے)	اُتارا	آسمان سے	پانی	پھر اس نے چلایا اسے	
يَنَابِيعَ ⑥	فِي الْأَرْضِ	ثُمَّ	يُخْرِجُ	يَه ⑦	
چشموں (کی صورت میں)	زمین میں	پھر	وہ نکالتا ہے	اس کے ذریعے	
زُرْعًا	مُخْتَلِفًا	أَلْوَانُهُ	ثُمَّ	يَهِيْجُ	
کھیتی	مختلف	اسکے رنگ	پھر	وہ خشک ہو جاتی ہے	

ضروری وضاحت

① اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ③ هُمْ اُمر کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ أَنْزَلَ کے شروع میں اُ، فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: أَنْزَلَ: اُتَارَا۔ ⑤ فَ کا ترجمہ بھی پس، تو، پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ يَنَابِيعَ يَنْبُوعٍ کی جمع ہے یہاں یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑦ يَه کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

قَتْرَبُهُ مُصَفَّرًا

ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا إِنَّ فِي ذَلِكَ

لَذِكْرَى لَأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٢١﴾

أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ

صَدْرَهُ لِإِسْلَامِهِ

فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِنْ رَبِّهِ ط

قَوْلٌ

لِلْقَسِيَّةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ ط

أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٢﴾

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ

كِتَابًا مُتَشَابِهًا

مَثَانِي ٧

پھر آپ دیکھتے ہیں اسے زرد شدہ

پھر وہ کر دیتا ہے اسے ریزہ ریزہ، بے شک اس میں

یقیناً نصیحت ہے عقل والوں کے لیے۔ ﴿21﴾

تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو کھول دیا اللہ نے

اس کا سینہ اسلام کے لیے

پس وہ روشنی پر ہوا اپنے رب کی طرف سے

(تو کیا وہ سخت دل کا فرجیسا ہو سکتا ہے) پس ہلاکت ہے

(ان) کے لیے (کہ سخت ہیں انکے دل اللہ کے ذکر سے

یہی لوگ ہیں واضح گمراہی میں۔ ﴿22﴾

اللہ نے نازل کی بہترین بات

(یعنی) کتاب (جس کی آیات) باہم ملتی جلتی

(اور) بار بار دہرائی جانے والی ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَتْرَبُهُ	: رویت، ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مُصَفَّرًا	: صفراء، صفراوی طبیعت، صفراوی مادہ۔
لَذِكْرَى	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
لَأُولِي	: اولوا العزم، اولوا العلم۔
شَرَحَ	: شرح و بسط، شرح صدر۔
صَدْرَهُ	: صدری علم، شرح صدر، ضیق الصدر۔
لِإِسْلَامِهِ	: الحمد للہ، لہذا / اسلام، سلامتی، اسلامیات۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوبُهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
ذِكْرٍ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
ضَلَالٍ	: ضلالت و گمراہی۔
مُبِينٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
نَزَّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
أَحْسَنَ	: احسن جزاء، احسن، احسان، محسن۔
الْحَدِيثِ	: حدیث، محدث، تکریمت، نعمت۔
مُتَشَابِهًا	: مشابہ، متشابہ، شبابہت۔

فَتَرَبُّهُ ^①	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهُ ^①	حُطَامًا
پھر آپ دیکھتے ہیں اُسے	زرد شدہ	پھر	وہ کر دیتا ہے اسے	ریزہ ریزہ

إِنَّ ^②	فِي ذَلِكَ ^③	لَذِكْرِي ^④	لِأُولِي الْأَلْبَابِ ^⑤
بے شک	اس میں	یقیناً نصیحت (ہے)	عقل والوں کے لیے

أَفَمَنْ	شَرَحَ	اللَّهُ ^⑤	صَدْرَهُ ^⑥	لِإِسْلَامِهِ	فَهُوَ
تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جس کا	کھول دیا	اللہ نے	سینہ اس کا	اسلام کے لیے	پس وہ

عَلَى نُورٍ	مِنْ رَبِّهِ ^①	فَوَيْلٌ	لِلْقَسِيَةِ ^④
روشنی پر (ہو)	اپنے رب (کی طرف) سے	پس ہلاکت (ہے)	(ان) کے لیے (کہ سخت (ہیں)

قُلُوبُهُمْ ^⑥	مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ ^ط	أُولَئِكَ ^③
انکے دل	اللہ کے ذکر سے	یہی لوگ (ہیں)

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ^⑦	اللَّهُ	نَزَّلَ	أَحْسَنَ
واضح گمراہی میں	اللہ (نے)	نازل کی	بہترین

الْحَدِيثِ	كِتَابًا	مُتَشَابِهًا	مَعَانِي ^ط
بات	(یعنی) کتاب	(جس کی آیات) باہم ملتی جلتی	بار بار دہرائی جانے والی (ہیں)

ضروری وضاحت

①: فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا کیا جاتا ہے۔ ②: إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③: ذَلِكَ اور أُولَئِكَ دونوں اشارہ بعید کی علامتیں ہیں انکا ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④: ای اور مَوْث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤: فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا قائل ہوتا ہے۔ ⑥: هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا کیا جاتا ہے۔ ⑦: اسم کے شروع میں اُمیں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ

جُلُودُ الَّذِينَ

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ^ج

ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ

وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ^ط

ذَلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ

يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ^ط

وَمَن يُضِلِلِ اللَّهُ

فَمَا لَهُ مِن هَادٍ^ج

أَفَمَن يَتَّبِعِي

بِوَجْهِهِ سُوَاءَ الْعَذَابِ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ^ط

رونگئے کھڑے ہوتے ہیں اس سے

(ان لوگوں کے) چمڑوں (یعنی بدن) کے جو

ڈرتے ہیں اپنے رب سے

پھر نرم ہو جاتے ہیں ان کے چمڑے (بدن)

اور ان کے دل اللہ کے ذکر کی طرف

یہی اللہ کی ہدایت ہے

وہ ہدایت دیتا ہے، اسکے ذریعے سے جسے وہ چاہتا ہے

اور جسے اللہ گمراہ کر دے

تو نہیں ہے اس کو کوئی ہدایت دینے والا۔ ﴿23﴾

تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو بچنے کی کوشش کرے گا

اپنے چہرے (کی ذہال) کے ذریعے برے عذاب سے

قیامت کے دن (وہ جتنی جیسا ہو سکتا ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هُدَىٰ، هَادٍ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

يُضِلِلِ : ضلالت و گمراہی۔

يَتَّبِعِي : تقویٰ، متقی۔

بِوَجْهِهِ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔

سُوَاءَ : علمائے سوء، اعمال سیدہ، سوء ظن۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

الْقِيَامَةِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔

مِنْهُ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

جُلُودُ : جلد، امراض جلد۔

يَخْشَوْنَ : خشیت الہی۔

تَلِينُ : ملین غذا۔

جُلُودُهُمْ : جلد، امراض جلد۔

قُلُوبُهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

إِلَىٰ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

ذِكْرٍ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔

تَقْشَعِرُّ ^①	مِنْهُ ^②	جُلُودُ	الَّذِينَ
رونگئے کھڑے ہوتے ہیں	اس سے	(ان لوگوں کے) چمڑوں کے	جو
يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ ^③	ثُمَّ	تَلِينُ ^①
وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	پھر	نرم ہو جاتے ہیں
جُلُودُهُمْ	وَ	قُلُوبُهُمْ	إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ ^ط
ان کے چمڑے (بدن)	اور	ان کے دل	اللہ کے ذکر کی طرف
ذَلِكَ ^③	هُدَى اللَّهِ	يَهْدِي	مَنْ ^⑤
یہ	اللہ کی ہدایت (ہے)	وہ ہدایت دیتا ہے	اسکے ذریعے سے
يَشَاءُ ^ط	وَ	مَنْ ^⑤	يُضِلُّ
وہ چاہتا ہے	اور	جسے	وہ گمراہ کر دے
لَهُ ^⑥	مِنْ هَادٍ ^⑦	أَقَمَّنْ	يَتَّقِي
اس کو	کوئی ہدایت دینے والا	(تو) بھلا) کیا جو	وہ بچے گا
بِوَجْهِهِ ^{④⑧}	سُوءَ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ ^ط	
اپنے چہرے کے ذریعے	برے عذاب (سے)	قیامت کے دن	

ضروری وضاحت

① اور ② واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ③ سے پہلے اگر جزم ہو تو ④ جاتا ہے۔ ⑤ ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑧ لَهْ میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ ہو جاتا ہے۔ ⑨ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑩ کیونکہ جہنمیوں کے ہاتھ بندھے ہوئے مجبوراً جہنم کے عذاب سے چہرے کو ڈھال بنانے کی کوشش کریگا۔

وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا

مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿24﴾

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

فَأَتْهُمْ الْعَذَابُ

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿25﴾

فَإِذَا قَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْعَذَابِ الْآخِرَةِ

أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿26﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ

فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿27﴾

قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ

اور کہا جائے گا ظالموں سے چکھو مزہ

(اس کا) جو تم کما تے (عمل کرتے) تھے۔ ﴿24﴾

جھٹلایا تھا (ان لوگوں نے) جو ان سے پہلے تھے

تو آیا ان کے پاس عذاب (ایسی جگہ سے کہ)

جہاں سے وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿25﴾

سوزہ چکھایا انہیں اللہ نے رسوائی کا

دنیاوی زندگی میں اور یقیناً آخرت کا عذاب

بہت بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿26﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بیان کی ہے لوگوں کے لیے

اس قرآن میں ہر طرح کی مثال

تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿27﴾

(یہ) قرآن عربی (داخ) ہے کسی کجی والا نہیں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قِيلَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

الظَّالِمِينَ : لہذا، الحمد للہ/ظلم، ظالم، مظلوم

ذُوقُوا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔

تَكْسِبُونَ : کسبِ حلال، کسی، اکتسابِ فیض۔

كَذَّبَ : کذبِ بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔

يَشْعُرُونَ : عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔

فَأَتْهُمْ الْعَذَابُ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔

أَكْبَرُ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔

ضَرَبْنَا : ضرب المثل، ضرب الامثال۔

لِلنَّاسِ : لہذا، الحمد للہ/عوام الناس۔

يَتَذَكَّرُونَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔

غَيْرَ : بغیر، اجازت کے بغیر، اغیار۔

ذِي : ذیشان، ذی وقار، ذی شعور۔

و	قِيلَ ^①	لِلظَّالِمِينَ	ذُوقُوا	مَا	كُنْتُمْ
اور	کہا جائے گا	ظالموں سے	تم سب چکھو مزا	(اس کا) جو	تم تھے
تَكْسِبُونَ ^②	كَذَّبَ ^②	الَّذِينَ	مِن قَبْلِهِمْ		
تم سب کماتے	جھٹلایا تھا	(ان لوگوں نے) جو	ان سے پہلے (تھے)		
فَأْتَاهُمْ	الْعَذَابُ ^③	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُونَ ^③		
تو آیا ان کے پاس	عذاب (ایسی جگہ سے کہ)	جہاں سے	وہ سب شعور نہیں رکھتے (تھے)		
فَأَذَاقَهُمْ	اللَّهُ ^③	الْحِزْبِ ^③	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ^④	و	
سومزہ چکھایا انہیں	اللہ (نے)	رسوائی کا	دنیاوی زندگی میں	اور	
لِعَذَابِ الْآخِرَةِ ^④	أَكْبَرُ ^⑤	لَوْ ^⑥	كَانُوا	يَعْلَمُونَ ^⑥	
یقیناً آخرت کا عذاب	بہت بڑا ہے	کاش	وہ سب ہوتے	وہ سب جانتے	
وَلَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِي هَذَا الْقُرْآنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے بیان کی ہے	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر طرح کی مثال سے	
لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ ^⑦	قُرْآنًا عَرَبِيًّا	غَيْرِ ذِي عَوَجٍ		
تا کہ وہ	وہ سب نصیحت حاصل کریں	قرآن عربی (واضح) ہے	نہیں کسی کجی والا		

ضروری وضاحت

① قِيلَ قَوْلٍ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کوی کیا گیا ہے یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے اس کا ترجمہ مستقبل میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ② فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہووہ اس فعل کا قائل اور اگر زیر ہووہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٢٨﴾

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا

فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَكِّسُونَ

وَرَجُلًا

سَلَمًا لِرَجُلٍ ۖ

هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۖ

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾

إِنَّكَ مَيِّتٌ

وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ﴿٣٠﴾

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿٣١﴾

تاکہ وہ ڈر جائیں (یا بچ جائیں کفر و شرک اور گناہ سے)۔ ﴿٢٨﴾

اللہ نے مثال بیان کی ایک (غلام) آدمی کی

جس میں کئی شریک ہیں بد مزاج باہمی جھگڑنے والے

اور ایک (ایسے غلام) آدمی کی

(جو) سالم (خاص) ایک ہی آدمی کا (غلام) ہے

کیا یہ دونوں مثال (حالت) میں برابر ہیں

اللہ ہی کے لیے سب تعریف ہے

بلکہ ان کے اکثر علم نہیں رکھتے۔ ﴿٢٩﴾

بے شک آپ (بھی) فوت ہونے والے ہیں

اور بے شک وہ (بھی) مرنے والے ہیں۔ ﴿٣٠﴾

پھر بے شک تم قیامت کے دن

اپنے رب کے پاس جھگڑو گے (اور فیصلہ ہو جائے گا)۔ ﴿٣١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَّقُونَ	: تقویٰ، متقی۔	أَلْحَمْدُ	: حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
ضَرَبَ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔	أَكْثَرُهُمْ	: کثرت، اکثر، کثیر۔
مَثَلًا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
رَجُلًا	: رجال کار، قوط الرجال۔	يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
فِيهِ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
شُرَكَاءُ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	الْقِيَامَةِ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
سَلَمًا	: سلام، سلامتی، سلامت، صحیح سالم۔	عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
يَسْتَوِيَانِ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔	تَخْتَصِمُونَ	: خصامت۔

لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ ﴿28﴾	ضَرَبَ ①	اللَّهُ ②	مَثَلًا
تاکہ وہ	وہ سب ڈر جائیں	بیان کی	اللہ نے	مثال
رَجُلًا ③	فِيهِ	شُرَكَاءُ	مُتَشَكِّسُونَ ④⑤	
ایک (غلام) آدمی کی	اس میں	کئی شریک (ہیں)	سب بد مزاج باہمی جھگڑنے والے	
وَرَجُلًا ③	سَلَمًا	لِرَجُلٍ ③ ط	هَلْ	يَسْتَوِينَ ⑥
اور ایک آدمی (کی)	(جو) سالم	کسی ایک ہی آدمی کا (ہے)	کیا	وہ دونوں برابر ہیں
مَثَلًا ط	الْحَمْدُ	لِلَّهِ ط	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ
مثال (میں)	سب تعریف	اللہ ہی کے لیے	بلکہ	ان کے اکثر
لَا يَعْلَمُونَ ﴿7﴾	إِنَّكَ	مَيِّتٌ	وَّ	
وہ سب علم نہیں رکھتے	بے شک آپ	فوت ہونے والے	اور	
إِنَّهُمْ	مَيِّتُونَ ﴿30﴾	ثُمَّ	إِنَّكُمْ	
بے شک وہ (بھی)	سب فوت ہونے والے	پھر	بے شک تم	
يَوْمَ الْقِيَامَةِ	عِنْدَ رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُونَ ﴿31﴾		
قیامت کے دن	اپنے رب کے پاس	تم سب جھگڑو گے		

ضروری وضاحت

① ضَرَبَ کا اصل ترجمہ مارا ہے اگر اس کے بعد مَثَلًا ہو تو ترجمہ بیان کرنا ہوتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زب میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اس فعل میں موجود اور اس میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ علامت ان تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں فون ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

❶ : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

❷ : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

❸ : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

❹ : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینار منعقد کرانا۔

❺ : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

❻ : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

❼ : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

❽ : عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان